فہرست

	موضوع	صفحہ
باب:1	تصفیۂ قلب	11
باب:2	دستِ غیب	42
باب:3	صفات، بسم اللہ شریف	65
باب:4	مخفی علوم	105
باب:5	کیمیا وریمیا سیمیا —	120
باب:6	طبی نسخے	134
باب:7	تجارتی پیمانے پر تیار ہونے والے نسخے	154
باب:8	تعلیم پیری مریدی	166
باب:9	کمالات	176
باب:10	مشہوری اعداد و دیگر عملیات	195

حال دل

ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری آپ کے ہاتھوں میں ہے کسی کے پاس اگر ایک نسخہ فارمولہ یا کوئی ترکیب ہو تو وہ کبھی بھی کسی کو نہ بتائے۔ حتیٰ کہ مشہور ہے کہ اپنی اولاد تک چھپا جاتے ہیں لیکن یہ بات کچھ اس طرح ممکن نہیں ہوتی۔

بلکہ میری نظر میں بعض ایسے لوگ بھی ہیں کہ جو چیز ملنے کے لیے دکان تک کا نام نہیں بتاتے خود میری زندگی کا واقعہ ہے کہ ایک بار ایک بزرگ صورت شخص کی خدمت میں ایک کتاب کے لیے حاضر ہوا کئی چکر لگانے کے بعد وہ کتاب برائے فوٹو کاپی ملی اس کتاب کا کیا نام ہے کس ادارے سے شائع کی ہے۔ کچھ علم نہیں۔ ہر طرف سے نام مٹائے ہوئے اور کاغذ کٹے ہوئے ہیں۔

کچھ عرصے کے بعد ویسی کتاب ملی جو اس سے مشابہت رکھتی تھی تو علم ہوا کہ یہ تو وہی کتاب ہے جس کو میں کاپی کر چکا ہوں۔

ایک صاحب سے میں نے ایک دوائی کے لیے دکان پوچھی کس جگہ ملتی ہے کہنے لگے ایک صاحب دیتے ہیں اپنا نام ظاہر نہیں کرتے حیران ہوا کہ دوائی ہے یا ہیروئن لیکن انہوں نے دکان تک کا نام نہ بتایا۔

قارئین کسی کی خفیہ ڈائری حاصل کرنا کتنا مشکل ہے اور کتنا محال ہے یہ ایک الگ داستان ہے۔

بہر حال آپ کے پاس ایک علمی اور تجرباتی تحفہ ہے۔ کیونکہ بندہ خود عرصہ دراز سے عملیات وظائف کے میدان میں چل رہا ہے اور بندہ کے ہاتھوں بے شمار لوگوں

کو اس دنیا میں آنے کا سلیقہ ملا ہے اور کتنے لاکھوں لوگ جو میری طب، صحت اور دوسری کتابوں کے ساتھ ساتھ عملیات وظائف کی کتابوں سے سو فیصد استفادہ کر رہے ہیں۔ امید ہے یہ کتاب بھی دوسری کتابوں کی طرح مقبول و محبوب ہوگی۔

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی
78/3 مزنگ چونگی یونائیٹڈ بیکری اسٹریٹ
جیل روڈ لاہور
فون:042-7552384

باب:1

تصفیہٴ قلب

انسان کو اول تصفیہ قلب کرنے سے پیشتر تھوڑی دیر روزانہ بعد نماز عشاء مراقبہ کا شغل رکھنا ضروری ہے۔ بعد فراغت نماز چند منٹ کے لیے نوافل میں جس طرح ہاتھ بصورت نیت باندھ لیتے ہیں اسی طرح اور ذرا سر جھکا کر اور آنکھ بند کر کے اپنے تمام خیالات منتشرہ کو دور کر کے قلب کی جانب غور کرے اور یہ خیال جمائے کہ اے پاک بے نیاز تو حاضر اور ناظر ہے اور میری تمام حرکات و سکنات اور عیوب پر مطلع ہے۔ میں ایک ضعیف البنیان ہوں اور تیرے سہارے اور فضل پر ہوں۔ میری اعانت فرما اور قلب کو پاک صاف فرما اور تصور قلب کی جانب رہے۔ جب طبیعت راغب اور مائل ہو اور اطمینان قلب چند منٹ میں حاصل ہونے لگے تو پھر اب قلب کے تصفیہ کی جانب متوجہ ہو۔ اس لیے کہ اب یکسوئی حاصل ہو گئی اور انتشار بہت کچھ رفع ہو چکا ہے۔ طبیعت کا لگاؤ بھی ہو گیا۔ نفس بھی اطمینان محسوس کرنے لگا اور روح کو بھی اس مراقبہ سے تروتازگی اور فرحت معلوم ہونے لگی تو دوسرا کام شروع کیا جائے اور تھوڑا تھوڑا وقت اب بڑھایا جائے اور اس طرح تصور جمایا جائے کہ ہم متوجہانہ حاضر ہیں اور سجدہ میں جس طرح عجز و انکساری پروردگار کے سامنے کی جاتی ہے۔ اسی طرح سر جھکا ہوا ہو اور نہایت عجز و انکساری کے ساتھ جھکائے ہوئے سر تسلیم خم ہے بس اس کی مداومت کے چند روز بعد ایک خاص کیفیت پیدا ہونا شروع ہو جائے گی۔ دو فائدے ہوں گے نفسانی خواہشات اور قوت میں کمی دوسرے تلطف اور نرمی۔ اگر یہ بات چند روز کے عرصہ میں نہ پیدا ہو تو پھر اپنے عیوب کو ٹٹولنا چاہیے۔ عیوب تو چھوٹے بڑے سب گناہ میں داخل ہیں۔ بڑے بڑے گناہ

مثلاً زنا کاری، غیبت، منافقت، برائی پس پشت یعنی اپنے بھائی کا مردار گوشت کھانا، لقمہ حرام، جھوٹ بکثرت بولنا جن پر خدا نے لعنت فرمائی ہے۔ نظر بد دوسروں پر ڈالنا۔ اگر ان میں سے ایک عیب بھی موجود ہے۔ اس کی اصلاح سختی کے ساتھ کرے اور چھوڑ دے تاکہ صراط مستقیم اس کو حاصل ہو۔ اور مراقبہ کا لطف آئے اور تصفیۂ قلب کا ذریعہ بن سکے۔ اور اگر خواہشات نفسانی کا زور ہو اور نظر دوسروں پر عاشقانہ پڑتی ہو تو نیچی نظر ہمیشہ رکھنے کی عادت ڈالے۔ نفسانی لذات کا یہ علاج کرے کہ چند ضرب بالجہر لا الہ الا اللہ کی لگا لیا کرے۔ انشاء اللہ سب خواہش کافور ہو جائے گی۔ اگر جلال زیادہ ہے، بلا وجہ غصہ زیادہ آتا ہے، یا رؤف موافق اعداد پڑھا کرے اور اسماء حسنیٰ میں سے انتخاب اپنے عیوب کی اصلاح کے لیے کرے تاکہ دین و دنیا دونوں ہاتھ رہیں۔ دیکھیے اصلاح کرنے والے کے لیے سب کچھ ہے ورنہ سینکڑوں کتب احادیث کی ممانعت میں وارد ہیں کون دیکھتا ہے۔ انسان غرض کا بندہ ہے۔ الغرض مجنون۔ ایک قسم کا جنون اس پر سوار ہو جاتا ہے اور اس کی تکمیل ضروری سمجھتا ہے اور اس سلسلہ میں جو جو ہدایات اپنی غرض سے وابستہ ہوتی ہیں اس کے پورا کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگاتا ہے چونکہ قاعدہ قانون سے واقف نہیں۔ تضیع اوقات میں اپنا وقت گزار کر سوائے حسرت و افسوس کے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اس کیلئے دو مثالیں پیش ہیں۔ ایک وہ شخص ہے جو کسی پر عاشق ہے لیکن رسائی نہیں ہوتی۔ حیران ہے، پریشان ہے، سرگردان ہے، رات دن عشق میں کانٹا ہوا جاتا ہے۔ اب اگر قاعدہ کے مطابق کام کرے گا کامیاب ہوگا۔ جیسا کہ طریقہ سمجھایا گیا ہے۔ یہ طریقہ عمل روحانی ہے اور صرف اتنی احتیاط اور لوازمات سے یہ بات پیدا ہو جائے گی۔

دل کے آئینے میں ہے تصویر یار   جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

دوسرا وہ شخص ہے جو کیمیا بنانا چاہتا ہے اور اسی دھن میں رات دن مشغول ہے۔ اگر وہ اس علم سے واقف ہو یا سربستہ راز کا علم اس کو ہو جائے تو وہ بنانے لگے۔ آپ نے دیکھا نہیں کہ فقرا اشارہ میں سونا چاندی بنا دیتے ہیں اور یہ ہے کہ کیا راز ہم تھوڑا سا اشارہ اس طرف کیے دیتے ہیں۔ اگر آپ عقلمند ہیں تو اسی طرح کام لیں گے۔

ضرور کامیاب ہوں گے انشاء اللہ۔ جب استاد کے پاس تعلیم کے لیے جاتے ہیں تو وہ اول تصور خیالی کسی معبود پتھر وغیرہ کو بنا کر یا مرشد کو خدا بنا کر کراتے ہیں اور برسوں خدمت لیتے ہیں اس میں وہی لوگ قائم رہتے ہیں جو اپنے گرو یا استاد یا مرشد کے علم کی تعلیم بسرو چشم کر سکیں۔ باقی فرار ہو جاتے یا اس کام کو چھوڑ دیتے ہیں کہ یہ تو بت پرستی کی تعلیم دیتا ہے حالانکہ گرو توحید کی تعلیم دے رہا ہے۔ اس کے چند روز کے بعد اس کو یہ محسوس ہونے لگتا ہے کہ خدا تو اور ہی چیز ہے۔ لیکن گرو کے رعب سے وہ زبان ہلا نہیں سکتا۔ اسی طرح مرشد ذریعہ مراقبہ تصفیہ قلب کا شغل کراتا ہے اور یہ بھی دیکھ رہا ہے کہ مجھے تعلیم تو دوسری دی جا رہی ہے اور کام درحقیقت یہاں دوسرا ہو رہا ہے۔ اب جب یہ اطمینان کی سانس اپنا عقل و شعور و فراست سے لیتا ہے تو سمجھ اس کی خدا کی جانب خود بخود مائل ہونے لگتی ہے۔ جب یہ طریقہ سمجھ جاتا ہے تو پھر وہ راہ راست پر لگ جاتا ہے لیکن اس کو فکر معیشت یعنی کھانے پینے کی فکر سب سے زیادہ ستاتی ہے کہ ہم تو دنیا دار ہیں بیوی بچے کے بھی ہیں۔ جائداد بھی ہے اب اس شغل کے بعد کیا انتظام ہوگا چنانچہ استاد اس کا سد باب کرتا ہے اور اب اس کو علم کیمیا کی تعلیم دیتا ہے اور نسخے بنا کر دکھلاتا ہے پھر اس سے دس بیس پچاس مرتبہ اس کو کراتا ہے۔ چونکہ خود اس کا مراقبہ اور تصفیہ قلب سے قلب مصفیٰ ہو گیا ہے۔ اس لیے ہر نسخہ اس سے یہ کہتا ہے کہ مجھے بنا لو۔ وہ ہر نسخے کو اپنی روحانی طاقت سے بنا سکتا ہے اس لیے اب سونے چاندی کے بنانے سے لاپرواہ ہو جاتا ہے اور اسی طرح علم کا انکشاف اور صحیح نسخہ بنتا ہے۔ اگر ہم بھی اس راستہ پر گامزن ہو جائیں تو دونوں نسخے بن جائیں یعنی دین بھی اور دنیا بھی اور ہم کو مراقبہ سے اور تصفیہ قلب کرنے کے بعد سارا اطمینان حاصل ہو جائے تھوڑا تھوڑا راز ہر جگہ نسخوں کے تحت ہے سمجھایا گیا ہے۔ اللہ پاک آپ کو ایسے عمل کی توفیق عطا فرمائے اور سارا راز آپ کی سمجھ میں آ جائے۔

تصفیہ قلب ظاہری و باطنی

قلب ایک آئینہ ہے جب انسان گناہوں کا مرتکب ہوتا ہے تو اس میں دھبہ آ جاتا ہے یہاں تک کہ تاریکی چھا جاتی ہے۔ مطلق حلال و حرام کا امتیاز باقی نہیں رہتا۔ قلب کی

تصور صنوبری کے قلب کی شکل ہے۔ اور یہ شکل ہے 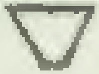 دھبہ پر نظر ڈالو یعنی آئینہ میں دھبہ اگر آ جائے کس قدر ناگوار معلوم ہوتا ہے اور کیا نقص پیدا ہو گیا۔ ظاہر ہے ایک دوسرے چہرہ پر نظر ڈالو۔ اگر دھبہ ہے تو حسن و جمال میں کیا خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ خود اپنی نظر سے دیکھو۔ تیسرے ایک صاف شفاف مٹی کا برتن ہے۔ زنگار چڑھ جائے کس قدر برا معلوم ہو گا۔ تین مثالیں پیش کی گئیں اس کے لیے صفائی کی ضرورت ہے۔ اور ہر ایک کی صفائی کے لیے جدا جدا طریقے ہیں لیکن سب طریقوں سے افضل طریقہ صرف ایک ہی ہے اور وہ تصفیہ قلب ہے۔ اس کے لیے عموماً سب سے آسان طریقہ جس کو ہر شخص کر سکتا ہے اور جس سے دونوں امور یعنی علاوہ تصفیہ قلب کے تزکیہ نفس بھی ہو جاتا ہے مرشد اپنے مرید کو لا الہ الا اللہ کی تعلیم بالجہر دیتا ہے۔ اس طرح کے داہنے مونڈھے کی جانب لا الہ کو لے جائے اور الا اللہ کی ضرب زور اور جھٹکے کے ساتھ قلب پر مارے۔ ایک چلہ میں قلب آئینہ ہو جاتا ہے اور یہ طریقہ تعلیم زائد سے زائد ایک گھنٹہ بعد نماز عشاء کیا جاتا ہے اور خدا پاک توفیق دے تو علاوہ اس کے جرأت اور استقلال کے ساتھ نماز تہجد بارہ رکعت ضرور اس طرح کہ دو رکعت کی نیت باندھے اور اول رکعت میں سورۂ اخلاص بارہ بار اور دوسری رکعت میں گیارہ بار سلام پھیر دیا پھر نیت باندھی، اب دس بار پھر ۹ بار۔ اسی طرح بارہ رکعت روزانہ پڑھا کرے۔ اللہ جانتا ہے اس قدر جلد تصفیہ قلب ہو گا کہ خوش ہو جائے گا۔ یہ سب سے زیادہ آسان طریقہ ہے اور اگر نماز تہجد پڑھ کر نصف گھنٹہ بالجہر آہستہ آہستہ یہ شغل دو بجے تین شب میں معمول بنا لے تو نور علیٰ نور۔ سبحان اللہ کیا کہنا۔

اس کے بعد تصفیہ قلب کا شغل اس طرح کرے تو جلد منزل مقصود کو پہنچتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جس طرح نماز میں دوزانو بیٹھتے ہیں اسی طرح بیٹھے لیکن تمام بیٹھنے کا پاک صاف اور تنہائی ہو وقت مقرر کر کے بعد مغرب جبکہ معدہ میں غذا نہ ہو نہ بالکل خالی ہو۔ شغل حبس دم کے نام سے سانس کھینچ کر دماغ میں مقید کر دے اور بے حس و حرکت ہو کر ٹھہر جائے اور بائیں جانب سر جھکا کر قلب کی جانب متوجہ ہو اور آواز قلب کی سنے

اور یہ تصور کرے کہ کوئی شخص قلب کو ناخن سے کھرچ رہا ہے اور قلب پر ایک دھبہ بڑا ہے جس کو کوئی دور کر رہا ہے اور یہ تصور کم سے کم تین دن جاری رکھے۔ اس کے بعد رفتہ رفتہ ایک گھنٹہ تک اسی شغل کو جاری رکھے اور اب یہ تصور جمائے کہ قلب کی حرکت یہ ہے کوئی شخص برما قلب میں گھما رہا ہے اور سوراخ ہونا شروع ہو گیا۔ قلب کی شکل کا تصور بدستور قائم رہے اور دل کی دھڑکن کی آواز کو برمے کی آواز جانے اور برما جو چل رہا ہے اس کو الف گردانے اور یہ خیال کرے کہ اللہ کا یہ الف ہے اور ابھی اس کی ابتدا ہے۔ جب یہ برما پورا سوراخ قلب میں ایک چلہ کے اندر مکمل کر دے سمجھ لو کہ اللہ کا الف ڈوب گیا اور برما آر پار ہو گیا۔ یہ شغل علاوہ ایک گھنٹہ کے دن میں چلتے پھرتے بلا حبس دم ہر وقت تصور میں رکھے جب سانس دم گھٹنے کے قریب ہو چھوڑ دے۔ پھر دوسری سانس لے۔ چند روز کے بعد یہ شعلہ جو قلب سے اٹھتا ہے آنکھوں کو منور کر دے گا اور ہر ایک شے صاف نظر آنے لگے گی اور جس کی جانب نظر اٹھا کر دیکھے گا وہ مسخر ہو جائے گا۔ جس دیوار پر نظر ڈالے گا آر پار ہو جائے گی۔ جس کے چہرہ اور قلب پر نظر ڈالے گا تمام حالات ظاہری و باطنی اس کے سامنے ہوں گے اور ہر شخص کا حال بتا سکے گا۔ جس کو بلانا چاہے گا خود بخود حاضر ہو گا۔ اگرچہ طریقہ مشکل ضرور ہے لیکن عشق صادق کا یہ زینہ ہے اور عشق مجازی اس کی بدولت خود بخود ہاتھ آتا ہے اب یہ بتا دینا ضروری ہے کہ جو شخص حبس دم کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ یا مزاج میں گرمی زیادہ ہے یا دماغ میں خشکی ہے یا افسردہ دل رہتا ہے یا اختلاج قلب کا بیمار ہے یا شوق تو رکھتا ہے لیکن فرصت نہیں ملتی ایسی تمام باتوں سے اپنا اطمینان کامل کرنے کے بعد اور علاج کرنے یا ٹھنڈی غذائیں استعمال میں رکھنے کے بعد اس کام کو شروع کرے وہ اس وقت تک بلا حبس دم شغل جاری رکھے گا اگرچہ کامیابی بجائے ایک چلہ کے دو چار چلہ کے بعد حاصل ہو گی مداومت کو نہ چھوڑے دوسرے وہ شخص بھی اس کام کو اس وقت عمل میں لائے جب ترک معصیات کی نیت دل پر کرے کہ اب آئندہ مجھ سے ایسے فعل ناشائستہ سرزد نہ ہوں گے۔

خاموشی زیادہ اختیار کرے۔ اس سے ایک خاص بات پیدا ہو گی یعنی رعب اور جلال بڑھے گا۔ لوگوں کی نظروں میں وقیع اور بردبار دکھلائی دے گا۔ صفت بزرگی پیدا ہو گی۔ شان کبریائی نظر آنے کی مخلوق خود بخود رجوع ہو گی۔ ہر شخص کا قلب اس کی جانب مائل ہو گا اور خدا جانے کن کن صفات سے متصف ہو گا اس لیے کہ ہر ایک کی طبیعت کا رجحان اور میلان جس طرح اور جس شوق کے ساتھ ہوتا ہے وہی کیفیات منظر عام پر آتی ہیں۔ اچھے اچھے خواب صادقہ نظر آئیں گے دنیا جہان میں جو بات ہونے والی ہو گی قبل از وقت اس کا علم ہو جایا کرے گا۔ تسخیر قدم چومے گی۔ تعویذ گنڈے لوگ کثرت سے کرائیں گے۔ بزرگی کا شہرہ ہو گا۔ ہر وقت مسرت کے سامان رہیں گے۔ تحفہ تحائف کثرت سے لوگ پیش کریں گے ہر شخص کہنا مانے گا۔ آنکھ میں بجلی کی طاقت ہو گی۔ رحمت خداوندی کا یوماً فیوماً اضافہ ہو گا۔ تجلیات خداوندی سے مالا مال ہو گا۔ ان تمام واقعات کے پیش نظر جو مختلف طریقے سے پیش آتے رہیں گے۔ اگر غفلت کی سانس لے گا اور اپنے شغل کو چھوڑ دے گا یا خیالات میں ناجائز شائبہ پیدا ہو گیا تو ساری محنت شاقہ دم بھر میں فنا ہو جائے گی اور سب کیا کرایا خاک میں مل جائے گا۔ ثبات قدم کو ہاتھ سے جانے دینا۔ اور شیطان کے مکر و فریب میں نہ آنا کیونکہ یہ شیطان لعین معلم الملکوت ہے۔ بڑے بڑے عابدوں زاہدوں کی محنت کو چند منٹ میں برباد کر دیتا ہے۔ اس لیے کہ یہ زمانہ قرب قیامت کا ہے اور مخلوق کی نظر گناہوں کی جانب زیادہ مائل ہے۔ تسخیر قلب ایسی چیز نہیں ہے جو اس کو برباد کیا جائے اور نورانی صفات کو تاریکی اور ظلمت بنا دیا جائے۔ ایک مثال پر اس کو ختم کرتا ہوں، حسن پرستی کا دور دورہ ہے اور حرامکاری کا زیادہ مشغلہ جملہ منکرات سے بچتے ہوئے اور اپنے کو محفوظ رکھتے ہوئے ذرہ برابر تغافل شعاری سے کام نہ لیا جائے ورنہ کامیابی نہ ہو گی اس کے بعد تزکیہ نفس کی جانب قدم بڑھائے۔

تزکیہ باطنی

جس کو تزکیہ نفس بھی کہتے ہیں۔ کیا چیز ہے؟ جس قدر افعال نفسانی ہیں سب

مغلوب ہو جاویں اور نفس بالکل مردہ ہو جائے۔ جس کام کے کرنے کے لیے نفس چاہے ہرگز نہ کرے اور اپنی ہستی کو فنا کر دے۔ جائز امور کے سوا اور کام نفسانی سے باز رہے۔ مثال سے سمجھو۔ قطب صاحب دہلی ایک بار بیمار ہوئے۔ مریدین ایک گرو کے پاس جو مرض کو خواہ کیسا ہی شدید ہو ایک منٹ میں سلب کر لیتا تھا لے گئے۔ اس نے مرض کو سلب کر لیا اور اچھے ہو گئے۔ آپ نے گرو سے دریافت کیا کہ [illegible] یہ بات تم کو کس طرح حاصل ہوئی۔ اس نے کہا کہ میرے استاد نے مجھے نصیحت کی ہے کہ جس کام کے کرنے کو دل چاہے ہرگز ہرگز نہ کرے۔ میرا اس پر عمل ہے جب نفس مغلوب ہو جاتا ہے۔ کبر و غرور و غل سب کافور ہو جاتا ہے۔ اور اپنی ہستی کو سب سے ادنیٰ سمجھنے لگتا ہے نفس کو مغلوب ہو جانا طبیعت پر جبر کرنے مجبور کرنے سے ہوا کرتا ہے۔ اول تھوڑی سی تکلیف ہوتی ہے پھر حلاوت ہو جاتی ہے۔ مغلوب ہو جانے اور قابو پا جانے کی خاص علامت یہ ہے کہ ہم اگر کسی عورت پر عاشق ہو گئے اور اس کے ہجر و فراق میں شبانہ نیند حرام اور وہ حسین و خوبصورت بھی ہے آپ کے لیے وصل کا موقع بھی ہے اور معشوق کی خواہش بھی ہے یا وہ خود اس کے عشق میں بے چین ہے اور تصور بھی کسی وقت اس کا نہیں جاتا۔ پس ایسے مواقع ہوتے ہوئے بھی کنارہ کش رہے اور نفس کو اس سے باز رکھے۔ اس کا نام تزکیہ نفس ہے۔ اور سمجھاتا ہوں، اعلیٰ سے اعلیٰ غذا ہو یا ادنیٰ سے ادنیٰ ہو [illegible] کر کے تناول کرے اور مطلق شائبہ دل میں نہ آئے کہ ہم کیا کھا رہے ہیں۔ نفس اچھے کھانے کی رغبت رکھتا ہے اس سے باز رکھے اور نفس جن باتوں پر اصرار کرے اس کو روکے اور نفسانی خواہشات نفسانی عمل سے باز رہے اس لیے کہ افعال نفسانی میں روح زبردستی پیش قدمی کرتی ہے کیونکہ روح اور نفس کا چولی دامن کا ساتھ ہے پس جس قدر ہمت اور محنت کرے کہ نفس سے بچتا رہے جو اپنے قلب پر قابو پائے گا، وہ دوسروں کے دل پر بھی قابو پا سکتا ہے۔ اپنے قلب کا اختیار اسے کہتے ہیں کہ جس بات کو دل چاہتا ہے ضبط کرے خواہ وہ اس کے لیے مچھلی کی طرح کیوں نہ تڑپتا ہو۔ غصہ زیادہ آتا ہے یا اشتعال

دلایا جا رہا ہے یا بدلہ دشمن سے لینا چاہتا ہے یا تکلیف شدید پہنچائی جا رہی ہے اس کو برداشت کرے اور زبان پر نہ لاوے۔ سب مشکلات خود بخود حل ہوں گی اور جس بات کو دل چاہے ہرگز نہ کرے۔ عبادات الٰہی اور فرائض اور دینی و دنیوی حاجات اس سے مستثنیٰ ہیں۔ ان سے باز رہے گا تو شائبہ کفر ہو جائے گا۔ شرعاً جس جگہ جانا منع ہو ہرگز نہ جائے جب کثرت سے نفس کے خلاف کرے گا تو نفس مردہ ہو جائے گا۔ بس اسی کو دل پر قابو پانا کہتے ہیں۔ تزکیہ نفس تمام کمالات کا ایک درخت ہے جس میں پھول، پتی، پھل سب شامل ہیں ان کو کمالات ظاہری اور باطنی سمجھو۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ ذرہ بھی نفس مغلوب نہ ہو اور کمال حاصل ہو جائے، ممکن نہیں۔ تزکیہ نفس سے اعلیٰ درجہ کی کمالات کی قابلیت پیدا ہو جاتی ہے اور کمال کے لیے ذرا سی جرأت اور استقلال کی ضرورت ہے۔ حرکات، سکنات، فکر، ذکر ہر ایک امر میں روح اور نفس دونوں شریک ہیں اور دنیوی افعال میں ہر جگہ موقع پر ساتھ رہتے ہیں پیدائش میں ساتھ ساتھ، جوانی میں ساتھ، جب انسان بالغ ہوتا ہے تو روح بھی بالغ اور نفس بھی بالغ اسی طرح شباب اور اسی طرح موت میں ساتھ ساتھ پس نفس کی پیش قدمی جائز امور روح کے ساتھ رہے اور ناجائز امور میں روح کی پیش قدمی اور نفس کا باز رکھنا پس یہی تزکیہ نفس ہے۔ ایک مثال سے اور وضاحت کی جاتی ہے۔ محبت نفسانی، محبت روحانی نفسانی، محبت نفس سے تعلق رکھتی ہے اور روحانی روح سے۔ اگر آپ غور سے دیکھیں گے تو یہ معلوم ہو جائے گا کہ مرد عورت دونوں کا عشق ہے اس میں نفس اور روح دونوں شریک ہیں۔ اگر صرف نفس عاشق ہو تو وہ عشق نہیں ہوس ہے کیوں؟ اس لیے کہ عشق کو زوال نہیں۔ ہوس کو زوال ہے وصل کے بعد نفسانی محبت کم یا بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ اور روحانی قوت فروغ پاتی اور دوسروں پر نظر انداز ہوتی ہے۔ پس معلوم ہوا اگر عشق میں روح غالب ہو جاتی ہے، عشق صادق ہے ورنہ کاذب۔ نفسانیت کا غلبہ دور کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی سے نفس کو پاک صاف رکھنے کی ضرورت ہے۔ ذکر یعنی پاکیزگی باطنی حاصل ہو۔ واضح طریقہ پر سمجھا دیا گیا

ہے تھوڑی سی قید بندی کے بعد انسان خود بخود بالکل پر تزکیہ ہوتا چلا جاتا ہے اور اس کے اثرات جو ظاہری مرتب ہوتے چلے جاتے ہیں اس کے لیے نہ ہماری زبان ہے نہ ہماری قلم جو احاطہ کر سکے۔ سرور فرحت، بزرگی، جمال، عزت، محبت، پرہیزگاری، خدا جانے کیا کیا لطف سے انسان بہرہ اندوز ہوگا۔ یہ تو وہی بتا سکتا ہے جو اس عمل روحانی کا مزہ چکھ چکا ہو ہم نے بہت کچھ تفصیل کر دی ہے۔ حتیٰ کہ معمول تزکیہ نفس کرنے والے خدا جانے اپنے آپ کو کیا سمجھنے لگتے ہیں۔ یہ شیطانی کید متعلق خواہش نفسانی سے ہے اس سے ہمیشہ بچتا رہے تاکہ ترقی کے زینہ پر جلد سے جلد پہنچ سکے اور یہ کتاب محض اسی غرض سے موجودہ زمانہ کی مطابقت پر لکھی گئی ہے تاکہ عوام کے جذبات جو تجاوز کر گئے ہیں ایک نظر دیکھنے کے بعد صحیح راستہ اختیار کر سکیں اور حوادثات زمانہ سے جو فتنہ و فساد کا زمانہ ہے اپنے آپ کو اس سے بچا سکیں۔ جو امورات رات دن پوشیدہ اور ظاہر پیش آتے رہتے ہیں ان سے بچانے کی ہر ممکن کوشش عمل میں لائی گئی ہے خداوند جل و علیٰ صادق توفیق تزکیہ نفس کی ہم میں اور آپ میں پیدا کر دے۔ جو باعث نجات اور ازدیاد عمل روحانی کا باعث ہو۔ آمین

بذریعہ اسماء حسنیٰ فریقین کی محبت کا مہر اشفاق

الرحمٰن الرحیم۔ اگر صرف یا رحیم کو روزانہ ایک سو بار پڑھے گا تو قلب میں رقت اور شفقت پیدا ہوگی ہر اسم کے ساتھ اول و آخر درود شریف ضرور پڑھنا چاہیے خواہ سو بار، پانچ بار، سات بار، گیارہ بار جس کو جو ملا ہے وہ درود شریف کی کثرت اور حضور کی محبت صادقہ کے ساتھ۔ اس کو خوب یاد رکھو اور اگر دونوں اسم مع طالب و مطلوب کے والدہ کے اعداد نکال کر اس کے موافق روزانہ پڑھے گا تو اس کی محبت میں سرگرداں ہوگا بشرطیکہ جائز محبت ہو اور مطلق شائبہ ناجائز نہ ہو جس قدر کثرت کرے گا بہترین نتائج دیکھے گا۔

سیفِ اکبری

یا مؤخر بقیدِ ترکِ حیوانات ایک چلہ روزانہ ۲۱۲۵ مرتبہ پڑھے، خلقِ خدا مسخر ہو۔ جملہ صفات اسماء باری تعالیٰ کسی تعریف کی محتاج نہیں ہیں۔ اگر کسی نے کچھ پایا ہے تو انہیں اسماء کی بدولت۔ ہماری زبان تعریف سے قاصر ہے۔ کثرت درود شریف اور بہ کثرت تعداد اسم منزلِ مقصود کو پہنچ جاتا ہے جو مزاولت کرے گا یا مداومت کرے گا وہ بحمد اللہ دنیا کا لطف اور دین کی روحانی لذت سے فائدہ اٹھائے گا۔ تصفیہ قلب کے بعد جس اسم کا ذکر معمول بنائے گا۔ آنکھوں سے حجاب دور ہو جائے گا۔

لسانِ تیغی

جو عمل یا جو اسم جس قسم کے صفات رکھتا ہے اس کو اس کے اعداد کے موافق پڑھا جائے۔ ہر اسم میں زکوٰۃ دینا ضروری نہیں ہے۔ جس قدر تکرار اسم کی کی جاتی ہے۔ اسی قدر موثر زیادہ ہوتا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد بھی موافق اعداد اسم کو معمول بنایا جاتا ہے۔ یہ اسم خاص اسم اعظم شریف ہے۔ دنیا والوں نے اس اسم کی بدولت سب کچھ پایا ہے۔ جب انسان امیر و کبیر بننا چاہے اور یہ چاہے کہ دولت اس کا قدم چومے اور ساتھ ہی ساتھ دیگر صفاتِ حسنہ بھی پیدا ہو جائیں تو خدا کی قسم تصفیہ قلب اور تزکیہ باطنی کی چند روز مزاولت کر کے اس اسم کی جانب متوجہ ہو۔ اور رات دن میں جس قدر فرصت ملے اس اسم کو سوا لاکھ کی تعداد میں خواہ دو دن میں پوری ہو جائے یا چار دن میں یا دس دن میں ہو جائے یا بیس دن میں اجازت خاص دیتے ہیں کہ درمیان میں اگر بات کرنے کی ضرورت ہو، ایک بار درود شریف پڑھ کر بات کر لے پھر تین بار درود شریف پڑھ کر پھر جہاں سے تسبیح کو چھوڑا ہے وہیں سے شروع کر دے۔ اس سیف اعظم عمل کو جو دنیا کا بادشاہ اور تمام اسموں کا حاکم عمل ہے، پوری زکوٰۃ اس طرح دے لے۔ اب روزانہ معمول بنائے اس طرح کہ درمیان عصر اور مغرب کے روزانہ بلا ناغہ نماز پڑھ کر

شہر سے باہر نکل کر اور جب آسمان کا سایہ آپ کے سر پر رہ گیا تو ٹوپی اتاری اور بے حد خوشی اور سرور کے ساتھ تسبیح پر یا اللہ یا رحمن یا رحیم چلتے ہوئے تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھتا رہے۔ نصف پڑھنے تک ایک میل جائے اور پھر واپسی میں پڑھتا ہوا چلا آئے ایک سال میں امیر و کبیر ہو جائے۔ اس کے علاوہ تمام دنیا کے کام خود بخود حل ہوں اور جو فوائد اس اسم کے ہیں سب ظاہر ہوں اور پورے ہوتے رہیں۔ پڑھنے اور معمول بنانے پر علم ہوگا، یہ وہ چیز ہے کہ اس کی بدولت اجنہ کے سردار نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم پر تختِ بلقیس کا چشم زدن میں جو شاہی قلعہ میں بلقیس محفوظ کر کے آئی تھی، لا حاضر کیا تھا اب اس اسم کی قدر و منزلت سمجھ میں آگئی۔

کاردِ جہانگیری

یہ تیر بہدف عمل شمشیر برّاں آنحضرت ﷺ سے مناسبت رکھتا ہے۔ کرنے والا اس کے لطف سے آگاہ ہو سکتا ہے۔ جس طرح گلاب چمپا چنبیلی اور جوہی کی خوشبو میں مرغوب بالطبع ہر انسان کے ایک خوشبو افضل اور بہتر ہے۔ یا عزیز یا لطیف دونوں اسموں کے ملنے سے عجیب قسم کا لطف اور نرالے قسم کا سماں نظر آتا ہے۔ ایک اسم جلالی اور دوسرا جمالی ہے۔ دونوں اسم ایک ہی صفت رکھتے ہیں۔ بارہ ہزار مرتبہ روزانہ بارہ یوم تک ننگے سر گھٹنوں پر چادر ڈال کر گریہ وزاری کے ساتھ پڑھے۔ جو کام مشکل سے مشکل ہو گا حتیٰ کہ محبوب ملنے کیوں نہ ہو پورا ہو گا؟ اگر ایک دن میں اپنا کام کرانا چاہتا ہے تو ایک جلسہ میں ان دونوں اسموں کو ایک صبح سے شام تک یا دوسرے کو شام تک سر برہنہ کر کے کھلا مقام پر آسمان کے سایہ میں بیٹھ کر پڑھے فوراً کامیاب ہو۔

تاجِ شاہی

یہ اسم مرجع خلائق ہے یا مستقیم اول و آخر درود شریف ۲۵،۲۵ پھر بعد نماز صبح تین تسبیح روزانہ پڑھے۔ خلق کا رجحان کثیر ہو۔ اچھی خاصی تسخیر ہو۔

تسخیر حکومت

اگر محبوب سے ملاقات نہ ہوتی ہو اور اس کا عاشق زار ہو۔ جمعرات کے دن سے شروع ماہ میں صبح و شام اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور ایک سو ایک مرتبہ یہ اسم یا حلیمُ ایک ہفتہ تک پڑھے اور تصور معشوق یہ ہو کہ دست بستہ حاضر ہے، بعد پڑھنے کے آنکھیں بند کر کے اس پر پھونک دے، ہفتہ کے اندر اندر حاضر ہو گا۔ احتیاط رہے کہ حرام فعل نہ کرے ورنہ رہ جائے۔ علاوہ معصیت کے مصیبت میں گرفتار ہو جائے گا۔ اور اگر زکوٰۃ پوری کرے عمل قبضہ میں آ جائے۔ پھر زکوٰۃ کے بعد اگر تین دن جس کے لیے پڑھے گا مطیع و فرمانبردار ہو گا۔

شمشیر قلبی

تسخیر دولت کے لیے جو بھی اس جانب رجوع نہ ہوتا ہو جادو بھرا اثر کرتا ہے۔ جس طرح عنان گاڑی کی باگ ڈور بحکم خدا ہاتھ میں آ جاتی ہے اسی طرح محبت کا تیر اس اسم کے پڑھنے سے قلب کو مسخر کر دیتا ہے وہ اسم یا وَدُوْدُ ہے۔ ایک پیالہ شربت کیوڑہ ڈال کر تیار کرے شروع ماہ یوم جمعرات ہو بعد عصر قبلہ رو آنکھیں بند کر کے مطلوب کی جانب منہ کر کے خیال جما کر ایک ہزار چار سو مرتبہ اول درود شریف تین بار پڑھے بعدہٗ موکلات اسم کی فاتحہ پیالہ پر دے کر خود پی جائے۔ مطلوب اُسی روز حاضر ہو جائے گا۔ کاہلیت نہ کی جائے تین دن یا ایک ہفتہ برابر اس عمل کو جاری رکھو۔ مطلوب خود بخود محبوب اور فرمانبردار ہو گا۔ ہدایت، اسماء باری تعالیٰ خلوص محبت اور استقامت دوستی کے ہیں نہ کہ ناجائز امور کے لیے۔ فی زمانہ زیادہ تر تخلق کا رجحان ایسا ہی ہے اس سے گریز کرے ورنہ ایں خیال است و محال است جنوں۔

اعمال منصوری

کسی کو اپنا دوست بنانا ہے یا کسی امیر کبیر سے خود کو نفع پہنچانا ہے یا کسی کو

خاص اپنا بنانا ہے۔ شروع ماہ چاند یا دو چہرین میں جمعرات یا جمعہ سے یہ عمل اس طرح شروع کریں۔ بعد نماز عشاء دوزانو بیٹھ کر قبلہ رخ آنکھ بند کر کے مطلوب کو حاضر ناظر سمجھتے ہوئے یا امیر کبیر کو سامنے کھڑا دیکھتے ہوئے گیارہ بار آیت الکرسی شریف پڑھ کر دس سو دس مرتبہ مع اول و آخر درود شریف تین تین بار پھر ذیل کی آیت پاک۔

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ. قَلِّبْ قَلْبَهٗ اِلَیَّ

پڑھ کر جب ختم ہو۔ غائبانہ حاضر سمجھتے ہوئے اس کے سینہ پر دم کرے یا کسی چیز پر دم کر کے اس کو کھلائے پلائے تابعداری تو جلد ہو جائے گی۔ لیکن پورے دو ہفتہ کم از کم ۲۱ روز پڑھنا جاری رکھے۔ مقصد درمیان میں ہی حاصل ہو جائے گا۔

تسخیر جاودانی

جو شخص روزانہ ایک سو پانچ بار اپنا معمول بنائے، حب اور تسخیر میں پورا نفع دے اور جس پر دم کرے شفا ہو اور کسی کا محتاج نہ ہو۔ بڑا زبردست اسم ہے تجربہ شدہ یہ سب اسم ہیں وہ اسم یہ ہے۔ یا رحمٰن پڑھ کر لطف اٹھائے۔ مرے سو اثرات میں فرق نہ ہو گا اور بار بار تکرار اور چلتے پھرتے پڑھنے پر دیگر اثرات ہوں گے۔

عملیات پڑھنے والوں کیلئے درس عبرت

فی زمانہ جدید تعلیم اور نام نہاد مذہب کے دلدادے تعویذات وغیرہ کو ایک وہم اور خدا جانے کن کن ناموں سے یاد کرتے ہیں اور بعض حضرات تو مطلق اس کے قائل نہیں ہیں اور بلاوجہ بدنام کرتے ہیں۔ حالانکہ مذہبی اصلی تحقیقی ادلہ موجود ہیں جس سے ہم لاجواب ہو سکتے ہیں۔ ملاحظہ ہو فتح الباری جس میں علامہ ابن حجر نے اسی عنوان پر شرح بسط کے ساتھ بحث فرمائی ہے اور آخر میں یہ فتویٰ دیا ہے کہ عملیات کے جواز پر علماء جمہور کا اتفاق ہے۔ یہ ضرور کہا جا سکتا ہے کہ خلاف شرع ایسے اسماء یا کلمات یا تعویذات لکھے پڑھے یا نقوش نہ بھرے جائیں جو ارتکاب معصیت کے باعث ہوں یا خدا کو موثر حقیقی نہ سمجھا جائے۔ عموماً آج کل کثرت سے تخلق کا رجحان عجیب سی عملیات منکوس کلام پاک۔

ناجائز کلمات۔ شائبہ کفر کے الفاظ۔ کلمات کفر زیادہ تر رائج اور سریع الاثر مانے جا رہے ہیں۔ اور ہر شخص اسی کا متلاشی ہے کہ محنت نہ کرنی پڑے اثر فوری ہو۔ اس سے عوام میں بدگمانی پیدا ہو گئی ہے اور ہونا بھی چاہیے اور اسی کو لوگوں نے ذریعہ معاش بنا لیا ہے ان وجوہات سے اگر کچھ کہا جائے تو بجا نہیں ورنہ اسماء علوی ایسا اثر رکھتے ہیں جس طرح کہ آتش فشاں پھٹ جاتا ہے اپنا اثر بلا دکھائے نہیں رہتے۔ عملیات علوی کا نظام ایک قانون الٰہیہ کے ماتحت ہے ——— اثر ہوگا اور ہو کر رہے گا۔ یہ دوسری بات ہے کہ خلاف قواعد خلاف اصول کام کیا جائے یا عامل خود مبتلائے معصیت ہو کیونکہ روحانی عمل کے لیے روحانی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے نیز آئے دن یہ مشاہدہ ہوتا رہتا ہے کہ جو حضرات ذرا بھی لگاؤ دین سے رکھتے ہیں اور عقائد اسلامی کے پکے ہوتے ہیں ان کی خدمت میں خود حاضر ہو کر اپنی عرض معروض کر کے تمنائیں پوری کرانے کی خواہش ہوتی ہے۔ اس لیے سچے دل سے خلوص نیت اور عظمت آیات قرآنی کا وقار ملحوظ رکھتے ہوئے ایسے فاسد خیالات سے توبہ کر لینا چاہیے کہ آپ اگر اس کام کو خود کرنا چاہیں تو اپنی دلی آرزو کو پہنچ سکیں۔

دلی حسرت نکالنے والا محبت کا برقی فیتہ

جائز محبت کے لیے عمل پڑھنے کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ محبوب کو سلام کرنا خوشامد اور لجاجت سے پیش آنا، اخلاق پورا برتنا، تحفہ تحائف بھیجنا، نظر بد سے نہ دیکھنا، اس کی دلی خدمت کرنا، اور کبھی بے رخی اس سے نہ برتنا، صفات اس کے بیان کرنا دل سے چاہنا، جو چیز خود کو محبوب ہو اس میں اس کو شریک کرنا، ان تمام پاک صاف باتوں سے خواہش اور رغبت میں اضافہ ہوتا اور دلی محبت پیدا ہوتی ہے۔ محبوب کی بیوفائی جو مشہور ہے وہ سب شائبہ ناجائز تعلقات کی وجہ سے ہوتا ہے۔

مسخر کرنے کے لیے برقی قواعد

جب انسان کو متانت قلب اور پاکیزگی نفس حاصل ہو جائے اس وقت تسخیر کی

جانب توجہ کرنا چاہیے، اس لیے جب یہ چیز حاصل ہو جاتی ہے تو خود بخود تسخیر حاصل ہونے لگتی ہے۔ مطلق کوشش کی ضرورت نہیں پڑتی، تاہم مزید اس کی تراکیب درج کی جاتی ہیں۔ جس شخص کو مسخر کرنا ہو اول یہ نظر ڈالو کہ جس کو ہم مسخر کرنا چاہتے ہیں تو یہ کسی دوسرے پر تو عاشق نہیں ہے یا کسی اور سے محبت تو نہیں رکھتا یا اس کی فکر میں ہر وقت تو نہیں رہتا یا تفکرات دنیوی اس پر اس قدر غالب ہیں کہ رات دن فکروں میں مبتلا ہے پریشان ہے بھاگا بھاگا فکروں میں پھرتا ہے یا کسی مقدمہ میں ماخوذ ہے یا دنیا کے پیچیدہ معاملات میں سرگرداں اور منہمک ہے یا بیمار ہے اور کرب و بے چینی میں مبتلا ہے۔ یا سنگدل انسان شقی القلب ہے یا ایسا شخص جو ابتدا سے ہی نفرت یا دشمنی ایسے کاموں کو سمجھتا ہو یا رنگ رلیاں منانے والا، ناچ گانے میں مست رہنے والا، جنسی مذاق میں اپنا دن گزارنے والا شاہد حسن پرستی کرنے والا۔ ایک لمحہ کے لیے بھی اس کو تخلیہ نہ ملتا ہو۔ ایسے انسان بہت کم مسخر ہوتے ہیں۔ اثر ضرور ہوتا ہے لیکن بہت کم۔ اسی طرح جس کی آنکھ برقی شعاع کے مانند چمکدار ہو گی اس پر بھی اثر نہ ہوگا بلکہ وہ خود مرعوب کرے گا۔ عملیات علوی ہوں یا سفلی متاثر ——— نہیں ہوتے ان امور پر اول غور کر لینا چاہیے تاکہ جب کام شروع کیا جائے محنت ضائع نہ ہو۔ عملیات سے بددلی پیدا نہ ہو اور کام میں رکاوٹ نہ پڑے۔

مسخر کرنے میں خیال یعنی تصور کو بڑا دخل ہے۔ جس قدر تصور زیادہ قوی ہوگا اسی قدر آپ کا کمال بڑھتا جائے گا پس مسخر کرنے والے پر لازم ہے کہ اس نے محبوب کو ایک نظر یا دو چار بار نظر بھر کر دیکھ لیا ہو۔ جب آنکھیں چار ہوتی ہیں محبت آ ہی جاتی ہے تاکہ اس کی صورت کا تصور کر سکے۔ جب صورت کو ایک بار دیکھ چکا ہے اور اب بہت جلد مسخر اس کو کرنا چاہتا ہے تو ہر وقت ہر آن ہر لمحہ ہر لحظہ اس کا دھیان رکھے اور یہ خیال جمائے کہ وہ دست بستہ حاضر ہے اور سامنے موجود ہے اور کسی وقت اس کے سامنے سے قدم نہیں ہٹا سکتا۔ سامنے نظر جائے تو خیال کرے کہ وہ آ رہا ہے نیچی نظر ہو تو دیکھے کہ یہ بیٹھا ہے اس میں دن رات حضوری رہے پھر کم سے کم ایک ایک گھنٹہ صبح و

شام ایک جگہ پر باقاعدہ نشست کے ساتھ تصور کرے اور دن بھر جس میں رہے مقصد یہ ہے کہ جو کام کرے یا کسی سے بات کرے تصور محبوب جما رہے اور شب میں دو بجے، تین بجے چار بجے ان اوقات میں تصور کرتا رہے اور صبح کو اپنی حاجت سے فارغ ہونے کے بعد اور نماز پڑھ کر پھر مطلوب کا تصور تھوڑی دیر کرے لیکن طلوع آفتاب سے قبل ایک ہفتہ میں اگر اس پر پورا عمل رہا تو وہ شخص مسخر ہو جائے گا اور حاضر ہوگا کامیابی ہو گی اور اگر اس کا دل ملول چاہے تو اس پر نظر جما یاد بار بار دیکھ اور تصور جما سوتے پر جاگ کا نو کھائے گا۔

بلا تصور کامیابی کا مقناطیسی چٹکلہ

جو تصور پر قدرت نہیں رکھتے اور محنت کرنے سے جان چراتے ہیں اگرچہ اس کام کیلئے محنت شاقہ اور تصور صادق کی ضرورت ہے اس لیے جس کام میں محنت زیادہ ہے، فائدہ زیادہ ہے، جس میں محنت کم ہے نفع کم ہے جس میں تکلیف زیادہ ہے آرام زیادہ ہے اور اکثر ہمیشہ ایسا ہی ہوتا ہے اور جستجو تلاش سے مدعا ملتا ہے طلب صادق چاہیے طلب صادق تو ہے لیکن اگر محنت کرم و دانش مل جائے یا ہو جائے یا کوئی کر کے دے دے یا ایسا کام کر دے تو کیا کہنا۔ ایسے حضرات کی تسخیر کے لیے یہ صورت سب سے زیادہ بہتر ہے کہ مطلوب کا نام ورد بنا لے اور جس طرح پاس انفاس کا وظیفہ کیا جاتا ہے اسی طرح سانس باہر آئے اور اندر جائے میں اسی کا نام نکلے جب علیحدہ کا ہو تو اسی کے دھیان میں اور سوتے اٹھتے تو اسی کا نام رٹتا۔ امید قوی ہے چالیس دن سے اندر محبوب مطیع ہو جائے اور اس کی محبت پیدا ہو۔ مخصوص دلی محبت کا یہ چٹکلہ بہت تیر بہدف ہے۔ ہاں عادت شہوانی کا قاطع ہے۔ اگر ایسا ہے تو پھر محبت کا اظہار ہوا اور یہ اس لیے کہ سب جائز شامل ہے۔

تسخیر عمل روحانی

غور کر رہے۔ نفس اور روح میں دشمنی ہے۔ روح کی کوشش سے مسخر ہوا اور نفس

سے بھی طلب حاصل کر یا بھی ناجائز عمل مثلاً [illegible] عمل کا مرتکب ہو تو روح اس قدر صدمہ پہنچا اور صدمے سے روح کی قوت زائل ہوئی۔ یہی محبت تسخیر کی جنس میں جب کی اور پھر روحانی تعلقات علیحدہ کر روحانی محبت سے تو سب مجبور اور مسخر ہو گئے۔ ایک انسان صحیب الاثر جس کا حسن عالی بات قابل اعتبار نہیں۔ بہار چند روزہ اس کی یہ نفس سے ہے [illegible] روح سے اب خوب سمجھ میں آ گیا ہوگا تصور توجہ میں محبوب کے بیچ کیا ہوتا ہے۔ یہ کام ہے کہ مطلوب وصل بہت حاضر ہے کسی بزرگ عامل اور فقیر مرشد کامل کی تلاش ہے کہ عبادت الٰہی کا سلسلہ جاری رکھے علاوہ ان پر مطلق [illegible] ہو گا [illegible] کی عادت سے عمل حرام یا نیت سے یا کسی آنکھ سے اپنی خواہش کرنے کی نیت سے تصور کرے تو یہ سب محنت اکارت جائے گی اس لیے کہ نفس کا شائبہ یا جائز اغراض بھی ہے۔

کی اکثر لوگ آپ اور مہربان کرتا ہے کی خواہش دوست بنانا یا کسی امیر سے بار ربط بنانا اس لوگ یہاں عدم دکھتا ہی کی مقصد میں سب تصور بالخود ہے اس کو بنانا چاہیے اپنی حسب منشا کام لینا یہ عمل روحانی سے حقیقتاً تسخیر ہو گئے بالکل کچھ تسلیم کرنا چاہیے کہ ناجائز امورات جو شرعیہ عمل روحانی عمل کے لیے زہر کا اثر رکھتے ہیں کیونکہ دونوں ایک دوسرے کے دشمن ہیں۔ تسخیر میں روح آگے قدم بڑھاتی ہے اور نفل باز میں نفس آگے بڑھتا ہے تمام تسخیر باطل ہو جائے گی۔

تسخیر جاہ بہ مزاج اور بہ طبیعت کو موافق

جو لوگ کہ [illegible] دارہ ہیں اور عاشق معشوق دل سے رہتے ہیں وہ عشق کے [illegible] یہ مطلب قلب سے [illegible] ہیں۔ [illegible] طریقوں سے لگن سے اس [illegible] لا [illegible] کہ اللہ [illegible] سے قلب و اطمینان [illegible] محبوب [illegible] روحانی [illegible] عشق میں کامیابی ہو جائے گی اس لیے کہ قلب کو جب تک اطمینان کامل حاصل نہ ہو۔ بلا اس کے تسخیر نام [illegible]

اور وہی حال حاصل نہیں ہو سکتا جو قطب کا ہے۔ نظام کی دوسری جانب ہے اور وہ ایک انسان کی محبت میں مستغرق ہے اور ہر وقت اس کے خیال میں مصروف ہے۔ پس ایسا شخص تسخیر عام نہیں کر سکتا جب تک کہ روحانی صدمے جو ہر وقت رشک و فراق سے پہنچتے رہتے ہیں اس سے نجات نہ مل جائے۔ اس کے بعد تسخیر عام ہو گی۔

تسخیر عام میں شق القلب یا وہ لوگ جو قوت میں اس سے زیادہ ہیں کم متاثر ہوں گے تاہم بہت کم لوگ ایسے ہوں گے جو اس کی تسخیر کے احاطے سے باہر نکل سکیں گے۔ ہم یہاں پر ایسا زبردست علوی عمل جس میں پڑھنا نہیں ہے۔ مسمریزم سے نہ حضرت سے کام لیا گیا ہے نہ یہ ترکیب آپ کو کسی کتاب میں ملے گی اپنا خود تجربہ استاد کے سینہ کا راز جو نااہلوں سے پوشیدہ رکھا گیا ہے آج ہم اس کو حکمت الحکیم میں لکھتے ہیں۔ یہ تحفہ ناظرین کے لیے ایک تحفہ بے بہا ہے۔ عزت کی نظر سے دیکھیے اس کی کمال قدر کرنا ہے۔ ہزاروں کتب چھان بین کرے اور لاکھوں کتب کا مطالعہ کرے برسوں جاروب کشی کرنے ہزاروں روپیہ استاد کی خدمت میں لٹانے کے بعد بھی محروم رہتے جو ایک ادنیٰ قیمت پر حکمت جو صاحب ہے صوفی حکیم مولانا سید محمود الحسن کے انتہائی اسرار پر ظاہر کیا جاتا ہے اس کا نام حکیم صاحب نے علوی طلسمات کا برقی چھلا رکھا ہے ایک سفید کاغذ لو اور ایک موٹا قلم بناؤ۔ اور عنبری روشنائی سے اس سفید کاغذ پر جلی قلم سے "یا عزیز" لکھو پھر خود نہایت پاک صاف اجلے لباس کے ساتھ تکیے میں صاف طاہر مقام پر اس اسم باری تعالیٰ کو رکھو اور اسے دیکھتے رہو اور تصور میں جماؤ اور یہ خیال کرو کہ یہ لفظ میرے سامنے ہر وقت سونے سے لکھا ہوا ہے موجود ہے یا سامنے نظر آ رہا ہے اور آنکھ کے سامنے موجود ہے اور پھر بلا قصد بلا ارادہ یہ لفظ سامنے رہے بس انشاء اللہ تسخیر شروع ہو جائے گی اور جس قدر آپ روزانہ دیکھتے رہیں گے اور جس قدر زمانہ گزرتا جائے گا اسی قدر ترقی ہوتی جائے گی۔

ہدایت یہ عمل علوی ہے مسمریزم کی مشق نہیں ہے۔ خیال رہے کہ اس تسخیر عام میں کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔ کسی ناجائز غرض سے یہ کام شروع کیا جائے ورنہ کامیابی نہ ہو

کی بعد ناکامیاں رسوائیاں میں [illegible] جو ناشائستہ یا بیہودہ ہو ورنہ کی عذاب میں مبتلا ہو جاؤ گے اور پھر کی زبردست عامل کامل [illegible] حاجت کے بغیر عذاب الٰہی میں مبتلا ہو جاؤ گے اور پھر کی زبردست عامل کامل [illegible] متقی پیر کامل کی حاجت کے بعد عذاب سے چھٹکارا نہ ہو گا۔ [illegible] اور عملیات کا مقصد [illegible] مصداق ہوتے ہیں [illegible] اور تسخیر میں مخلوق کی نظروں میں [illegible] کے [illegible] بتائی گئی [illegible] کی [illegible] ہاتھ آنے کی [illegible] کا ہو کا حقیقت [illegible] مخلوق کی نظر میں پوشیدہ نہیں رہتا ہزاروں واقعات آج موجود ہیں [illegible] تڑپ تڑپ کر جان دے دی۔ [illegible] اس کو ترقی سے باز [illegible] کے ساتھ اور ایسے تصور [illegible] سے مالا مال [illegible] پیش نظر رکھو انشاء اللہ [illegible] تسخیر ہو گی [illegible]

[illegible] تسخیر کا علوی عمل اور مقناطیسی جادو

[illegible] قلب بہت [illegible] حقیقت کا عشق [illegible] عشق کا مقصود [illegible]

اور جس کے طلب سے [illegible] وقت [illegible] [illegible] دولت [illegible] کی۔ [illegible] ثابت قدم [illegible] ہاتھ سے جانے دیا اور عشق [illegible] جاری [illegible]۔ قلب میں یہ تصور [illegible] ایک [illegible] ہے جس پر اللہ اس طرح لکھا ہے جس طرح شیشے [illegible]۔ [illegible] ایسا [illegible] تصور کرے کہ دل میری نظروں کے بالمقابل ہے اور اس پر یہ لفظ لکھا ہوا ہے اور آنکھیں بند کرے۔ [illegible] تکلیف اور [illegible] جب اس کام کو شروع کرو تو ایک نشست تنہائی میں [illegible] پاک صاف [illegible] کی صاف جگہ ہو۔ [illegible] طریقے سے بیٹھو۔ اگر اس طرح نہ بیٹھ سکو تو جس طرح آرام سے بیٹھو اور ناک سے سانس کھینچ [illegible] آنکھیں [illegible] بھینچ لو اور ہونٹوں کو بھینچے رکھو۔ [illegible] تصور [illegible] کے اسم اعظم شریف یعنی اللہ پر نظر رکھو جیسے [illegible] بتلایا گیا ہے۔ اب اس بعد سانس میں آہستہ آہستہ اللہ اللہ کہتے رہو جب دیکھو کہ اب سانس میں ضبط [illegible] دوسری سانس لے لو اور پھر سانس کو کھینچ لو۔ آنکھیں بند کر لو اور [illegible] تصور جما لو۔ جب سانس پھول جائے چھوڑ دو۔ دوسرے [illegible] پھر اسی طرح کرو اور [illegible] بڑھاتے جاؤ۔ اور کم سے کم ایک گھنٹہ روزانہ یہ عمل جاری رکھو اس کے لیے شب کا وقت زیادہ مناسب ہے [illegible] آپ کی سمجھ میں آ جائے اور جیسے [illegible] کرنے لگو۔ تو ایک ہفتہ میں [illegible] تسخیر شروع ہو جائے گی۔ اور اس قدر [illegible] اس شخص سے وہ وہ باتیں کراؤں اور جس کی نظر [illegible] محبت کرنے لگے [illegible] عمل [illegible] کے [illegible]

فائدہ

اس عمل [illegible] [illegible] آپ چاہتا [illegible] [illegible] [illegible] شیطان [illegible] اور [illegible] کثرت

سے سلام [illegible] تھکے ہیں۔ مصافحہ معانقہ سے [illegible] [illegible] سے شغل پر [illegible] ہیں۔ [illegible] حالات سے آگاہ [illegible] جوق جوق زیارت کو تشریف لاتے ہیں [illegible] [illegible] شیطان [illegible] سمجھا گیا۔ عمل روحانی کا یہ کرشمہ ہے اور شیطان اس کا دشمن ہے اور وہ ان باتوں سے [illegible] اور [illegible] میں لے جانے کی کوشش کرتا ہے۔ [illegible] حضرت مولانا نے مثنوی میں جو لکھا ہے اس پر عمل کرتا۔

[illegible] محبت [illegible] محبت میں مستغرق ہو جانا۔ [illegible] تسخیر سے [illegible] اور بن جانے اور پھر [illegible] [illegible] اور چمکدار ہو جاتے۔

[illegible] سے ایک سبق

جب [illegible] عمل [illegible] اور [illegible] تسخیر ہونے لگی [illegible] [illegible] اظہار کرو۔ [illegible] نظر رکھو۔ [illegible] [illegible] اس لیے کہ اگر نظر [illegible] اور [illegible] [illegible] شیطان [illegible] آ گئی اور [illegible] ہمارا شغل [illegible] روزانہ جاری ہے [illegible] [illegible] اس شغل سے [illegible] فائدہ پہنچے گا۔ بہت سی باتیں پیدا ہو جاتی ہیں [illegible] مجبوری ہے [illegible] اس کے [illegible]

کہ خوش خوش سی باتیں دور سے پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ اس سے آگے ایک دوسری بات ہے اور ہر شخص کے ساتھ اس کی قوت اور شغل کے مطابق نئی نئی باتیں پیدا ہوتی رہتی ہیں جس کا اظہار مناسب نہیں۔ چنانچہ وہ ایسے ہیں کہ ان کا بیان کرنا مصلحت کے خلاف ہے۔ یہ کتاب اہل اور نااہل دونوں کے ہاتھوں میں پہنچے گی اور ہر ایک نے شغل کے ساتھ ایک نیا معاملہ درپیش ہوتا ہے۔ اس سے آگاہ کرنا مناسب نہیں۔

قمری اور آفتابی چند منٹ میں بادل مسخر کرنے کا حیرت نما شغل

جب انسان نے یہ شغل بہت زیادہ کر لیا تو خود بخود تسخیر عام شروع ہو جاتی ہے اور جو کیفیت نفس کی حالت میں [illegible] عام کے پیدا ہوتی ہے لیکن چونکہ یہ امر بہت مشکل ہے اس لیے چند تدابیر ہیں۔ اور معمول میں سے ایک تدبیر تسخیر عام کے لیے نہایت آسان سے طریقہ یہ ہے کہ بعد العصر اور وقت غروب پانچ منٹ تک روزانہ آفتاب کو بہ نظر غور دیکھے اور یہ خیال کرے کہ اس کے اندر کیا ہے؟ برابر مشق جاری رکھے۔ رات کو چاندنی کے رخ سے میں۔ بنگاہ محبت جیسے کوئی اپنے محبوب کو چوتی ہوئی نظر یا پیار اور شفقت کی نظروں سے دیکھتے ہیں کم از کم روزانہ دیکھے۔ صبح اور شام کم از کم ہر روز اور شب کو ایک دو چودھویں شب شغل جاری رکھے۔ یہاں تک کہ نظر میں ایک خاص قوت پیدا ہو جائے جس کا لطف چند روز سے بعد آپ شروع ہو گا

خاص قوت نظر میں پیدا ہو جانے کی علامت یہ ہوگی کہ آنکھیں سرخ رہیں گی رنگ آنکھوں کا بدل جائے گا یا درد والی آنکھیں ہوں گی۔ اور چہرہ زیادہ آئے گی اور غالب حد جاگنے کا ہے گی۔ جب رات کو نیند آ جائے گی تو عالم رویا میں انسان کو جو کیفیت پیدا ہوتی ہے وہی اس میں ہے گی۔ چونکہ اسے رات کے اندر اندر [illegible] ہوگی آنکھ میں وہ لذت تکلیف کی اور لذت پیدا ہوگی کہ جس کی جانب نظر اٹھا کر دیکھے گا وہ مرعوب ہو جائے گا۔ اب آپ بہت جلد اپنی آنکھوں سے تسخیر عام ایک ہفتہ کے اندر دیکھنا چاہتے ہو تو عملیات جو اس میں جو کتاب ہے مسخر کرنے کا عمل پانچ منٹ کا ہے اس کو پڑھو۔ پھر تو تسخیر عام ایسی ہوگی کہ خود تسخیر سے پناہ مانگنے لگو گے اور گھبرا جاؤ گے اور

[illegible]

بلا پڑھے ذریعہ کشف قبور تسخیر [illegible] کا معجزنما صرف تین یوم میں بلا خوف و خطر ہونے والے روحانی عمل

قبرستان میں جانے سے پہلے ضروری قواعد جس کا نہ جاننا مناسب نہیں

[illegible]

[illegible]

اس طرح سمجھایا ہے کہ جس طرح بچوں [illegible] دی جاتی ہے سب ایک بات اور [illegible] [illegible] قابل توجہ ہے۔

گورستان میں [illegible] کی قبر سے [illegible] اور دوسرے قبرستان میں بھی بولی آواز سنائی [illegible] اور تیسرے قبرستان میں جانے سے بھی [illegible] قبر سے معلوم ہو تو عمل [illegible] اور [illegible] سمجھ [illegible] شخص ہے۔ مثلاً کسی گناہ [illegible] کا عادی ہے۔ [illegible] توبہ [illegible] نفسانی خواہشات کا غلبہ ہے تو کسی [illegible] سے شادی کر لے یا روزے رکھے اور اس کا مناسب تدارک کرے۔

اگر جلال زیادہ ہے اور غصہ آتا رہتا ہے تو ٹھنڈی چیزوں کا استعمال کرے [illegible] کے وقت غصہ کے [illegible] پیٹ [illegible] چلا جائے۔ [illegible] جس میں غصہ [illegible] جاتا ہو [illegible] قلب میں [illegible] قلب [illegible] کا علاج [illegible]۔ الغرض جو وجہ عامل پائی جائے اس کا تدارک کرے کیونکہ یہ ناممکن ہے کہ قبرستان جائے اور عمل کرے آواز سنائی [illegible] اور ہر جگہ سے محروم رہے بالکل غلط ہے۔ یہ دوسری بات ہے کہ آواز [illegible] سمجھ [illegible] سکے۔ تو [illegible] سمجھ [illegible] صدق [illegible] بھی [illegible] ہے۔ اس عمل میں مطلق کسی قسم کا خوف و خطر نہیں ہے۔

[illegible] بعد [illegible] جانا چاہیے [illegible] الحمد [illegible] [illegible] کہ چاند کی رات ہو۔ جب ان تمام باتوں میں عمل کر [illegible] کا [illegible] اچھا [illegible] کوئی [illegible] نہیں ہیں۔ [illegible] گوشت [illegible] استعمال میں رکھو۔ کسی اتفاق ہو جائے [illegible] نہیں۔ [illegible] عمل [illegible] ہوتا ہے۔

[illegible] میں جمعرات [illegible] کسی قبرستان میں جا کر ہر ایک قبر جو وہاں ہو اس پر سلام بھیجے۔ [illegible] قل اعوذ برب الفلق اور [illegible] پڑھ کر جائے اور ہر ایک قبر پر فاتحہ پڑھے تین بار [illegible] شریف [illegible] الحمد شریف ایک بار قل یا

ایہا الکافرون، الہٰکم التکاثر ایک بار درود شریف [illegible] قبروں کا ثواب [illegible] ہے۔ اسی طرح ہر قبر پر [illegible] ثواب [illegible] قبر [illegible] طرح [illegible] [illegible] مقصد [illegible] سلام قبر [illegible] قبر ہو [illegible] اچھے [illegible] عمل [illegible]۔ اور [illegible] سلام کر [illegible] چاہیے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] پیدا نہیں ہوں۔ [illegible] آنکھ میں پیدا کی جاتی ہے اس سے جب [illegible] کوئی [illegible] نہیں ہو سکتا۔ اور تصوف سے جس کو تعلق ہے [illegible] [illegible] آپ توجہ [illegible] [illegible]

[illegible] اور [illegible] دور چلا گیا ہے۔

دوسرے روز پھر اسی قبرستان میں جانے اور اول آخر والی قبر پر سلام کر کے فاتحہ پڑھے پھر [illegible] اور [illegible] جب [illegible] خیال رکھے [illegible] دوسرے دن بھی کسی قبر سے جواب سلام یا اور کسی قسم کی [illegible] نشان لگا دے کہ جب ضرورت ہو تو شناخت ہو جائے۔

[illegible] عمل [illegible]

[illegible] قبرستان میں جا کر یہ عمل کرے اول تو ایسا ہو ہی نہیں سکتا [illegible] اگر خدانخواستہ محرومی رہے تو اب سمجھ لے کہ ہمارے اندر کوئی نقص ہے۔ اس کا [illegible] دور کرے جیسا کہ پچھلے اوراق میں [illegible] یہ عمل روحانی [illegible] اب صرف [illegible]

[illegible] باقی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قبر [illegible] اور کچھ تصور جمائے مگر ہر روز اول جاتے ہوئے سلام اور فاتحہ خوانی کرے اور [illegible] آگے بھی جاری رکھے۔ اب [illegible] آئے تو اس پر ایک نشان خاص بنا دے۔ [illegible] نہیں آئی۔ [illegible] تو ان میں سال [illegible]

[illegible] کے حق میں جواب ملے۔ اس [illegible]

چیز اور جس قدر جلد ممکن ہو [illegible] سے نقش جائے [illegible] کے بعد یہ لفظ باقی رہ [illegible] جہت سعید اور [illegible] ثابت ہوں گے چونکہ اس وقت یہ معلوم نہیں کہ کون سے الفاظ ہوں گے اور کیا [illegible] ہے چونکہ نہیں [illegible] کہ ان الفاظ و کلمات [illegible] اور کس طرح سے استعمال [illegible] چاہیے

مگر اتنا [illegible] ہوتا ہے کہ بعض آوازوں اور لفظوں سے عجیب و غریب تاثیر پیدا ہوتی ہیں اور [illegible] خبر ملتی ہے یا کسی راز حقیقی یا مجازی کی اطلاع ہوتی ہے۔ الغرض [illegible] ایک [illegible] کا مادہ ہوتا ہے اس لیے الفاظ اور آوازیں بھی ہوتی ہیں [illegible] بہت [illegible] اور دریافت طلب امور باقی نہیں رکھا گیا۔ اس عمل کا [illegible] شوق [illegible] چھوڑتا نہیں۔ [illegible] ہے [illegible] صادق [illegible] اس سے فائدہ اٹھائیں۔ [illegible] کے بعد اور جو لطف اٹھائیں گے اس کا تجربہ اس شغل کے بعد ظہور میں آئے گا۔

قوت نظر کا مسمریزم برائے تسخیر

مسمریزم [illegible] قاعدہ ہے [illegible] قوت [illegible] جب تک تسخیر کا ارادہ اور قصد پورے طور پر نہ کیا جائے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ مثلاً مجمع و نظر بھر کر دیکھنا [illegible] خاص طرز [illegible] مسمریزم [illegible] طریقہ یہ ہے کہ جس دم جس طرح تصور قلب میں کرتے ہیں [illegible] آنکھیں بند رکھے عام مخلوق کے فائدہ کی نیت ہو اور اللہ [illegible] رہے [illegible] شغل سے [illegible] خصوصیت خاص پیدا ہو گی جو دیکھنے کا [illegible] ہو جائے گا۔

قوت نظری کا برقی مسمریزم

[illegible] عمل [illegible] سے پیشتر [illegible] عام میں جیسے لے جائے بھی پیش قدمی کرے نظر محبت سے دیکھے [illegible] کہ ہر ایک سے

ہے۔ خلوص سے [illegible] میں [illegible] کی غرض ہو۔ اپنے امکان بھر جو عمل [illegible] قلم سے [illegible] سے فائدہ پہنچائے۔ بجز و انکساری سے [illegible] سے پیش آئے تو اس سے بڑھ کر [illegible] نہیں ہے۔ لیکن اس میں جو روحانی کی صحت [illegible] تحقیق [illegible] تجربہ سے لوگ یاد کرتے اور بار بار ملنے کی کوشش کرتے ہیں [illegible] تجربہ [illegible] ہیں جو [illegible] کا کام [illegible] اس قسم کی تجربہ سے واقف ہیں۔ جیسا موقع ہوتا ہے کام لیا جاتا ہے۔

تصور صادق کی علامت خاص

[illegible] کی میان میں [illegible] اس قدر منہمک ہو جائے کہ اپنی [illegible] معلق نظر آئے یہ تصور صادق اور تجربہ [illegible]

[illegible] تسخیر

[illegible] روحانی یوم نظر آتا ہے۔ جب اور تسخیر میں اپنی غرض آپ ہے۔ اس کی [illegible] کے کچھ پیدا ہوا اور اسی وقت فرصت ہو گی اور یا جس وقت اس کی [illegible] پیش [illegible] رکھے اور پھر عمل کرے۔ عمل ضروری نہیں کہ فوراً کیا جائے۔

[illegible] غسل کر کے پاک کپڑے زیب تن [illegible] طہارت [illegible] نقش [illegible] ایک بڑا بار عکس کے پیچھے جو صورت ملتی ہے اس [illegible] اور [illegible] اور پھر بدستور خلا کرے اور [illegible] ذہن میں قبل کرے۔ پھر دوسرے دن [illegible] کے پھر ایک بڑا ایک بار صورت کو [illegible] سے [illegible] پیاس

کی مقدار سے بنتے ہیں ایک پیالہ پر حضور سرور کائنات ﷺ کی فاتحہ دے، دوسرے پر چودہ سو موکلات کی نیت سے، پہ حضرت جبرائیل کی دے۔ حضور کی فاتحہ کا پیالہ بچوں میں تقسیم کرے۔ موکلات کا پیالہ دریا میں چھوڑ آئے۔ تیسرا پیالہ خود کھائے یعنی اسی سے افطار کرے۔ ساعت زہرہ کا نقش کتاب میں موجود ہے جمعرات کے دن کسی وقت ساعت پر اس میں نقش بھرے اور پڑھ کر اسم نقش پر [illegible] کرے۔ ہر شخص محبت میں دیوانہ ہو گا اور مطلب کی تکمیل ہوگی۔

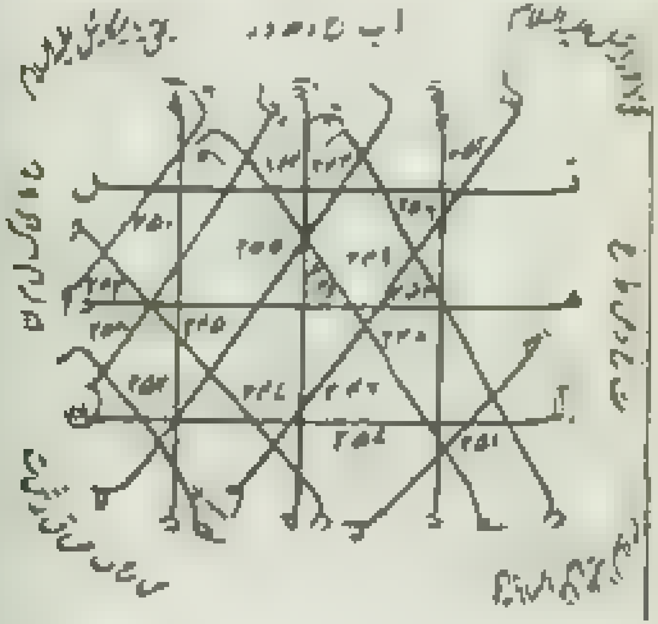

بحق ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ا ن ا ل ر ح ی م

اللهم سخر لی قلوب جمیع المخلوقات وسخر لی کل شیء فی المنصب الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعة الساعة الساعة بحق بحق هذه الشریفة انک علی کل شیء قدیر۔ آمین آمین آمین برحمتک یا ارحم الراحمین

وقت ہر نیت کی طرح جو نقش نیچے درج ہے بالکل اسی طرح [illegible] جس کو ہر فن عملیات سے [illegible] درست نہیں۔ اس سے اس فائدہ حاصل کرنا اور حق طلب [illegible] حق طلب [illegible] یہی زیادہ بہتر اور مناسب ہے۔

باب 2:

دست غیب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عجیب سے [illegible] کے [illegible] جس قدر [illegible] [illegible] طلب [illegible] [illegible] کے اسرار جاری کر دیں گے۔ انسان بالضرورت اس [illegible] [illegible] میں چھپا کر [illegible] عمل بعد [illegible] [illegible] کے بعد [illegible] نقش [illegible] کر ڈال [illegible] اظہار کی [illegible] عمل [illegible] جب تک [illegible] رہے گی۔ [illegible] عمل [illegible] کی مدت کی [illegible] [illegible] حضرت [illegible] جانب [illegible] وہ کامیاب [illegible] پروردگار عالم سے دعا ہے کہ پریشان حال اصحاب کی [illegible] نقش یہ ہے

١٠	١٠	٢
٥	اجیب دعوۃ	٩
٨	بحق یا وہاب	٣
٠	٣	٠

دوسرا عمل [illegible]

[illegible] عجیب کے [illegible] کتابوں میں موجود ہیں اور [illegible] عمل میں [illegible] خطرہ [illegible] اعمال کی [illegible] عمل کا باعث ہوتی ہے۔ [illegible] پاک ہیں اس کے لیے ہم [illegible]

[illegible] الی علوم، صدق مقال [illegible] نقش عمل کرتی رہی تھی۔ دل نے گواہی دی [illegible] نے۔ خیالات کا منتشر ہوتا تھا اور ان کا غائب ہو جاتا۔ [illegible]

[illegible]

ان سب نقشوں کو اکتالیس روز [illegible] مرتبہ [illegible] رکھے اور بچے پاس میں [illegible] خوراک تھوڑی [illegible] بعد [illegible] کے جس وقت چاہے عمل پڑھے۔ خدا کے فضل و کرم سے حاصل [illegible] روپے تک غیب سے ملیں گے۔ مصنف کی جانب سے تین روپیہ تک اجازت ہے [illegible] (۳) نقش [illegible]

فتوحات غیبی

حسب یا اللہ و بحق [illegible] و بحق ذوالعظمت و بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible] مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ اور درود شریف [illegible] چاہیے [illegible] یعنی تعداد بھی [illegible]

عنایت روزی

یا [illegible] فتاح [illegible] ۱۲۹۵ [illegible] پڑھے [illegible] پھونک دے پھر اسی طرح [illegible] ایک تھیلے میں ڈال دے۔ اس میں اور [illegible] چار [illegible]

فائدہ

[illegible] موتی [illegible] انشاء اللہ [illegible] ہوگی۔ اور گھر کا کام چلتا [illegible] کلام پاک [illegible] کل [illegible] خصوصا [illegible]

الف با [illegible]

سب یا [illegible] بحق [illegible]		
۹	۳۸	۸
۲۹	۴۴	۲
۳۰	[illegible] مطلب [illegible]	۲

حسب [illegible] بحق [illegible] ۹۲		
۱	۸	۳
۹	۳	۴
۵	حاجت مطلب [illegible]	[illegible]

[illegible] نقش [illegible] دعا [illegible] ڈال دیا کرے [illegible] آپ [illegible] مطلب میں لکھ [illegible] تمیں [illegible] صحت [illegible] مناسب نہیں۔ [illegible] کام میں۔

جو لوگ دیگر [illegible] صحت [illegible] ملازمت [illegible] ہیں۔ وہ [illegible] نقش [illegible] ہو [illegible] مناسب [illegible] فائدہ اس [illegible] ہو سکتا ہے۔

حسب [illegible] بحق [illegible]

۹	۳۸	۸
۲۹	۴۴	۲
۳۰	حاجت مطلب [illegible]	۴۴

اللہ [illegible] بحق [illegible] واجب

۱	۸	۳
۹	۳	۴
۵	حاجت مطلب [illegible]	[illegible]

[illegible]	۸	۳۱	۱۵
۳۲	۳	۱۸	۹
۱۳	۲۹		۱۹
[illegible]	۲۰	۱۴	۳۰

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۰۹	۹۹	[illegible]	۳۶۶
۹۹	[illegible]	۳۹۱	[illegible]
۳۹۰	[illegible]	[illegible]	۳۹۰

ب	ر	ا	ن
ن	ا		ب
ا	ب	ن	ا
ا	ن	ب	ا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس تعویذ میں جو خانہ مطلب کا ہے اس کا عدد (۲۰) کا ہے۔

[illegible]

۷۸۶

۳۲۱	۳۱۷	۳۲۳	۳۰۲
۳۱۵	۳۲۰	۳۰۸	۳۱۵
۳۰۹	حاجت مطلب	۳۱۳	۳۲۴
۳۰۰	۳۱۴	۳۲۲	۳۱۹

[illegible]

[illegible]

سوال: حاجت مطلب [illegible]

[illegible]

پاؤں [illegible] رہیں گے۔ قربان جائیے آپ کے خوب

[illegible] خوب عمل [illegible] ہو گا

سوال کیا صاحب مستفیض [illegible] ہیں؟

جواب ہماری کتاب ایک نظر دیکھ لی جائے پھر کام شروع کیا جائے۔ [illegible]

[illegible] سے مستفیض حضرات مستفید [illegible]

تحفۂ قبر

الله كافي والعصمة الكافي ورحمة الكافي لكل كافي كافي

الكافي ورحمة الكافي ولله الحمد يا شيخ عبدالقادر جيلاني

شيئا لله الغني الغني الغني في سبيل الله صلى الله تعالى

على خير خلقه سيدنا محمد واله واصحابه اجمعين

یہ تحفۂ قبر بعد وفات کا عمل ہے۔ حضرت خواجہ بہاؤالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب [illegible] ہے۔ جمعرات کی شب میں بارہ بجے [illegible] دو رکعت نماز نفل [illegible] پڑھے۔ [illegible] پہلی رکعت میں الحمد شریف آیت الکرسی شریف ایک بار دوسری رکعت میں الحمد شریف اور سورۃ اخلاص [illegible] ثواب اس کا حضرت غوث پاک کو بخشے۔ اس کے بعد ایک [illegible] مرتبہ [illegible] پڑھ کر [illegible] ایک تھیلی میں رکھے [illegible] تھیلی [illegible] [illegible] [illegible]

ہدایت

[illegible] صاحب [illegible] عملیات سب [illegible] ہیں کیونکہ

[illegible] شیطانی کرنے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] درود شریف [illegible] شروع [illegible]
[illegible]
[illegible] عمل [illegible]
[illegible] سے مالا مال ہو گا۔ [illegible]
[illegible]

فائدہ

عملیات ہمیشہ [illegible] سے [illegible] ہیں [illegible] طرح [illegible] بچے [illegible] میں [illegible] عملیات میں [illegible] پرہیزگاری [illegible] سے گریز لوازمات عمل شمار کئے جاتے ہیں۔ [illegible] حدیث شریف میں آیا کہ [illegible] گوشت کھانے کا عادی ہو گیا۔ [illegible] عمل میں [illegible] ضروری ہے۔ اس [illegible] شروع [illegible] گا اور [illegible]

[illegible]

میخانۂ عشق

[illegible] عشق اور [illegible] عشق [illegible] کوئی [illegible] عشق ہے۔ الغرض دنیا کے [illegible] میں [illegible] عشق ہیں۔ [illegible]

[illegible] اس قسم پری کیلئے خدا جانے کس طرح [illegible] کرنے کی [illegible] انسان اس عشق ناپائدار کے جال میں پھنس کر [illegible] ہے۔ عشق کی دو قسمیں ہیں [illegible] ایک حقیقی [illegible] مجازی [illegible] بہت سے [illegible] کس طرح روحانی عشق سے [illegible] ہیں۔ [illegible] ممکن ہے [illegible] معاملہ میں [illegible]۔ اور اللہ پاک اس ذریعہ سے [illegible] اچھا ہے جس طرح حضرت جنید بغدادی رحمتہ اللہ علیہ نے شراب [illegible] روحانی [illegible] شراب چھڑا دی اور [illegible] شرابی خدا کی [illegible] جس طرح مفتی کفایت اللہ صاحب دہلوی نے اپنی تصانیف [illegible] کرتے [illegible] تعویذ بھی [illegible] مقصود صرف [illegible] کو پورا کرتا ہو۔ انشاءاللہ روحانی علاج [illegible] گا اور [illegible] خداوندی [illegible] کا باعث ہیں اور [illegible]

[illegible]

ہو جاتی تھی۔ [illegible] معمول [illegible] اب یہ بات صاف طور پر عامل سے ہو گی۔

[illegible] کا خلاف واقعہ میں ناکامیابی ہوئی [illegible] اس عمل [illegible] ایک مرتبہ جو امتحان [illegible] اس کو تجربات [illegible] کی جانب متوجہ ہو۔ [illegible] اس کتاب میں موجود ہیں۔ [illegible] عمل [illegible] اس عمل [illegible] میں پریشانی اور وقت معلوم ہو تو اول حصہ میں لسان تجلی جو عمل ہے اس کو کر لیا جائے۔ بہت کامیاب عمل ہے اور خدا جانے کیا کیا فوائد حاصل ہوں۔

[illegible] دست غیب کا عمل

کوئی شخص جو اہل علم اور صدق مقال [illegible] رکھتا ہو [illegible] دست غیب کا عمل پورا [illegible] ہے۔ یا ایک شخص زانی ہے اور وہ یہ چاہتا ہے کہ کلام ربی کے فیض سے مال کامل ہو جاؤں بالکل ناقص خیال ہے۔ یا ایک شخص [illegible] آمدنی رکھتا ہے اور وہ یہ چاہتا ہے کہ ایک [illegible] آمدنی اور معقول ہو جائے گا حسب [illegible] کا اور تجربات کروں گا فقیروں کو دوں گا [illegible] بے دریغ خرچ کروں گا۔ یہ خیال است و محال است و جنوں۔ ان عملیات سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکیں گے جو در حقیقت مصیبت [illegible] پریشان حال [illegible] بے کس ہوں [illegible] عمل [illegible] جس قدر عمل [illegible] درج ہو گئے ہیں سب تجربہ شدہ ہیں [illegible] لوگ [illegible] آمدنی نہیں رکھتے [illegible] عمل سے [illegible] رزق کا انتظام [illegible] کلام عمل [illegible] معاملہ میں کئی جگہ لکھا گیا ہے۔ [illegible] تضیع اوقات [illegible] عمل [illegible] کتب [illegible] عملیات [illegible] کوئی [illegible]

[illegible] عمل [illegible] کتاب [illegible] نقصان کا باعث [illegible] ہوتی ہے۔ [illegible] حساب [illegible] ختم ہو جاتا ہے [illegible]

[illegible]

ترکیب

[illegible] سورۂ شریف تین بار [illegible] پڑھ [illegible] بیٹھے [illegible] پوشیدہ کی مخصوص جگہ [illegible] یہ عمل بہت احتیاط کا محتاج ہے۔ [illegible] قدر خطرہ بھی ہے [illegible] قواعد [illegible] صاف [illegible] پورا کرے گا [illegible] اہمیت [illegible] مطلوب [illegible] عملیات [illegible] قانون قدرت کے [illegible] قدرت بھی ہو سکتا [illegible] قانون قدرت کے خلاف جس پر ہم لوگ مطلع نہیں [illegible] مخصوص [illegible] ہے۔ [illegible] کا درج کیا گیا ہے۔

ظاہر ہے کہ ایسا ممکن ہو سکتا اس میں نہ بادشاہ سے لی طاقت اور قوت نہیں۔ جس کے پاس یہ [illegible] حس سے وہ عروج حاصل کر سکے قدرت کا انتظام ایسا نہیں جو ہر گدا کو بادشاہ وقت بادشاہ بنائے۔ ہاں وہ اگر اس کا مستحق ہے تو [illegible] خاندان شاہی سے اور وہ محروم رہ جاتا ہے یا وہ بادشاہی کے قابل ہے اور دشمنوں نے اسے نہیں [illegible] منصب حکومت حق تک پہنچ جائے تو یقیناً یہ عمل اثر دکھائے گا۔ اسی طرح مثلاً آپ کا حق ہے کہ ترقی ملنا چاہیے تھی لیکن آپ میں وہ طاقت ہے لیکن کسی وجہ سے رکاوٹ ہو رہی ہے یا کرسی پر بیٹھے افسران سے کام پورا نہیں ہو رہا یا دشمنوں کی وجہ سے رکاوٹ ہو رہی ہے۔ ایسی حالت میں عملیات پورا کام کریں گے۔ الغرض جس کام کو قانون اور قاعدہ کے ماتحت ہونا چاہیے اور وہ نہیں ہو رہا ہے تو روحانی عملیات سے پورا ہوگا۔ یہ بات بھی یاد رکھنی ہے کہ فعل الحکیم لا یخلو عن الحکمۃ۔ کوئی عمل اللہ پاک کا حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ اگر وہ بات ہونے والی ہے تو ہو کر رہے گی۔ قانون قدرت اپنی جگہ سے ٹل نہیں سکتا۔ شادی ہوگی اور ضرور ہوگی ہر عمل پہلے سے جو ہوتا ہے وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے۔ لاکھ تدبیر کرے کوئی تو کیا ہوتا ہے۔ مقدر اپنی جگہ پر کر کے رہے گا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ تمام عملیات بیکار ہو گئیں، محنت کرنا اور کوشش کرنا بیکار ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ حقیقتاً مقدم ہر کام کے لیے اگر کی جائے بہتر اور مناسب ہوتا ہے۔ مثلاً سردی دور کرنے کے لیے ہم نے گرم کپڑا پہنا اس سے سردی کا اثر ہم سے دور ہو جاتا ہے گویا ہم نے اس کے مضر اثرات سے بچنے کے لیے اپنی حفاظت کا پہلو نکال لیا حالانکہ وہی موسم موجود ہے جاڑا بدستور پڑ رہا ہے۔ اسی طرح بارش ہو رہی ہے چھتری یا برساتی اوڑھ کر بارش میں بھیگنے سے محفوظ رہے جب کبھی ایسی صورت پیدا ہو اس وقت خدا کے نام اور کلام سے بزرگوں کے بتائے ہوئے تجربات کے عمل ترکیب کے مطابق پڑھو اور عمل کرو۔ ناممکن اور حرام اور ناجائز خلاف قانون کام میں عملیات کام دیتے ہیں نہ دلاتے۔ اس کا جواب بھی [illegible] کہ وہ [illegible] خود کوشش بیکار ہو جائے۔

زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ اور فتوحات

ہر عمل کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور قدرتی ہی ہوتی ہے جو شخص زکوٰۃ ادا کر کے عمل کی دنیا میں چاہتا تو بے شک بے انتہا دولت حاصل کرے جو اس کا عامل ہے۔ زکوٰۃ عمل [illegible] صفت، پرہیزگار، متبع شریعت ہو [illegible] زکوٰۃ ادا [illegible] سے عامل ہو سکے کی ذات میں بہت سی روحانی ہو جاتی ہے

[illegible] کبھی میں حرف والی ترقی مرتبہ [illegible] کے لیے حاجت [illegible] الاثر ہے۔ [illegible] روز [illegible] تک [illegible] جس [illegible] سو چوبیس مرتبہ۔ پھر اپنے نام کے اعداد بحساب [illegible] قدرت الٰہی کا تماشا دیکھیں کہ کس طرح غیب سے فتوحات ہوتی ہیں۔

زکوٰۃ سورہ مزمل شریف

[illegible] میں چہار شنبہ کو روزہ رکھو اور [illegible] پاک صاف [illegible] سے [illegible] سات بار سورہ مزمل شریف پڑھو [illegible] جمعرات اور جمعہ پڑھو۔ زکوٰۃ پوری ہو گی۔ جس کام کے لیے پڑھو گے کامیاب ہو گے۔ غیب سے کشائش رزق ہوگا اور بہت سے فوائد حاصل ہوں گے۔

زکوٰۃ سورہ یٰسین شریف

چالیس روز تک چالیس مرتبہ روزانہ [illegible] میں کھڑے ہو کر پانی ناف تک ہو [illegible] عامل ہو گئے جس کام کے لیے پڑھو گے [illegible] جس مقصد کے لیے پڑھو گے کامیاب ہو گے [illegible] میں کوئی خوف [illegible] یہ قرآن پاک کا قلب ہے اور فتوحات کا [illegible] ہے۔ [illegible] طرح [illegible] زکوٰۃ [illegible] عامل [illegible] سلطنت [illegible] میں [illegible] جلالی طریقہ [illegible] والی [illegible] طریقہ [illegible] حالت [illegible]

[illegible]

کے اور [illegible] رزق [illegible] ہو جائے گا

عمل وسعت رزق

[illegible]

[illegible] فائدہ [illegible]

[illegible]

[illegible] تمام [illegible] کی [illegible]

[illegible] کا [illegible] اچھا ہے۔

ہمزاد کا عمل

[illegible] کی تلاش ہے کوئی عمل تلاش کرتا ہے کوئی [illegible]

[illegible] حفظکم [illegible] وسهالحر حکم [illegible]

[illegible]

احتیاط

[illegible]

رغبت پر حق سے اس کو طلب کہتے ہیں اور طلب پر حق سے اس کو محبت کہتے ہیں اور جب محبت پر حق سے تو اس کو عشق کہتے ہیں۔ عشق سے معشوق ملتا ہے کیونکہ معشوق تو طالب عاشق ہے۔ عشق میں حسن ہے اور حسن میں عشق پر دونوں معشوق ہے عاشق چونکہ یہ جب یہ اوصاف پیدا ہو جائیں تو مطلب خود بخود مسخر ہو جائے گا۔ اور مقصود مطلب محبوب سے حاصل ہو گا۔ اب اس کے ساتھ ساتھ ایک روحانی چیز بھی حاصل کر سکتے ہیں اور وہ یہ ہے نماز تسخیر۔

عظیم فائدہ پہنچانے والی نماز تسخیر

چار رکعت نماز تسخیر کی نیت باندھے۔ اول رکعت میں بعد الحمد شریف کے سورت پڑھے پھر ۱۰ مرتبہ یہ درود پڑھ کر رکوع کرے۔ بعد تسبیح رکوع پھر یہ درود چالیس بار سبحان اللہ یعنی تسبیح کے بعد پھر چالیس بار پڑھنا جب سجدہ میں بعد تسبیح چالیس بار پھر اٹھ کر قاعدہ میں چالیس بار پھر دوسرے سجدہ میں بعد تسبیح چالیس بار

دوسری رکعت میں بھی اسی طرح۔ پھر تیسری اور چوتھی۔ گویا تعداد پوری ۱۲۰۰ مرتبہ ہوئی لیکن اس نماز کے پڑھنے میں تصور مطلب جس سے کام حاصل کرنا ہے وہ مسخر کرنا ہے پیش نظر رہے چند دنوں میں فضل الٰہی سے محبوب انسان ہو یا فرشتہ، جن ہو یا ملک، روح ہو یا جسم سب حاصل ہوگا اور طرح طرح کے فوائد سے مالا مال ہوگا اور اگر دولت یا مال مقصود ہوگا تو تمام اپنے غریب، دوست، دشمن سب کا پیارا ہوگا اور جب تسخیر ہوگی۔ ہر شخص قربان کا بندہ ہوگا اور جس شخص کی جانب جو حکم دے گا وہ مسخر ہوگا جس قسم کا چاہے فائدہ حاصل کرے عامل اس عمل سے بہتر اور نہیں کہتا۔ [illegible] اور ترتیب اپنی اپنی سمجھ سب ہوتی ہیں۔ [illegible] صاحب فرماتے ہیں۔

جس طرح نماز تہجد ہے یہ عامل وقت مقررہ سے اسی طرح کی نماز پڑھئے کی کوشش کے بعد وقت مقرر ہے اور اس شخص کو جس سے فائدہ اٹھانا منظور ہے اول آخر درود شریف [illegible] یحبھم ویحبونہ اذلۃ علی المؤمنین اعزۃ علی الکافرین۔

[illegible]

فائدہ

[illegible]

[illegible]

[illegible] کرنے [illegible] وقت [illegible] اللہ [illegible]

[illegible] سے [illegible] کی [illegible]

اور معصیت سے بچا [illegible] ہوگی [illegible] صحت سے [illegible]

[illegible] کی [illegible] سب [illegible]

[illegible]

ساتھ [illegible] کہ [illegible] جائے [illegible]

[illegible] اور حاسد خیالات

رکھتے ہوں۔

[illegible] کا بیان [illegible] منقلب [illegible]

ثابت	محرم	ربیع الثانی	رجب	شوال
منقلب	صفر	جمادی الاول	شعبان	ذیقعدہ
ذوجسدین	ربیع الاول	جمادی الثانی	رمضان	ذی الحج

باقی اور [illegible] ضروری ہے [illegible]

[illegible] آیت شریف [illegible] اللھم سخرلی قلب فلاں بن

فلاں [illegible] فلاں بن فلاں [illegible] اللہ [illegible]

[illegible] اللہ [illegible]

کو [illegible] میں کامیاب فرمائے۔

۸۹ه

۳۰۴	۲۹۱	۲۹۸	۳۰۱
۲۹۰	۳۰۲	۳۰۳	۲۹۴
۲۹۹	۲۹۶	۲۹۳	۳۰۲
۲۹۳	۳۰۵	۳۰۰	۲۹۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وقت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اثر [illegible]

[illegible] کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

گل بکاؤلی کا پھول نابینا کو بینا کرنے میں تمام دنیا میں مشہور ہے اسی طرح قدرت نے ایک عجیب [illegible] جس کا نام لوجونتی بوٹی ہے

[illegible] وظائف

[illegible]

[illegible] عجیب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صحت ان کو

[illegible]

[illegible] نکل سکتے ہیں

[illegible] اہم معلومات۔

[illegible] رکھتے ہیں۔ [illegible]

[illegible] وہاں سے ان کی [illegible]

[illegible]

◆

صفات بسم اللہ شریف

صفات بسم اللہ شریف مع خواص و فوائد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عمل [illegible]

[illegible]

فائدہ

[illegible]

نقصان قلبی اور جسمانی [illegible] سے [illegible] ہو گا جس کی مدت [illegible]
[illegible] ہیں۔ [illegible] جب اس کا [illegible]
[illegible]
تعریف [illegible] معلوم ہوا کہ اسم اللہ [illegible]
شریف ہے اور سب سے افضل اور اعلیٰ [illegible] تمام بزرگان دین کے متفق علیہ ہیں [illegible]
معظم ہے بہت [illegible] قل ادعوا اللہ
او ادعوا الرحمن ایاما تدعوا فلہ الاسماء الحسنیٰ۔ [illegible] الرحیم [illegible]
صفت کو اور زیادہ ظاہر کرتا ہے۔ ترجمہ [illegible] شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے
مہربان اور نہایت رحم والا [illegible] صفات [illegible] ہیں
لفظ اللہ اسم [illegible] ہے اور لفظ رحمان [illegible] اور رحیم [illegible] رحمت ہے [illegible] قرآن
شریف ان تینوں اسموں کی تعریف سے بھرا پڑا ہے۔ بالاتفاق یہی اسم اعظم ہے [illegible]
باری تعالیٰ کا نام ہے [illegible] صفات [illegible]
[illegible] اب میں اس کے پڑھنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔

اول [illegible] بسم اللہ کی [illegible] پھر [illegible] کے
بعد جس کام کے لیے [illegible] تعداد سے پڑھے گا فتح اور کامرانی ہو گی۔

فائدہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بسم اللہ کا ہو گیا۔
[illegible]
تجارت [illegible] ہو گی

صاحبِ ثروت ہو

[illegible]

فائدہ

[illegible]

بعد زکوٰۃ بسم اللہ شریف سے تسخیر

[illegible]

[illegible]

فائدہ

[illegible] بسم اللہ شریف کے فوائد [illegible]

بسم اللہ شریف کا برقی طلسم

انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible] بسم اللہ شریف [illegible] الرحمن الرحیم [illegible]

[illegible]

جیسا [illegible] عملیات میں [illegible] [illegible] [illegible] ایک سال تک پڑھتا [illegible] [illegible] شروع [illegible] [illegible] ایک سال [illegible] [illegible] وسعت [illegible] [illegible] [illegible] رزق [illegible] پڑھنا شروع [illegible] [illegible] تسخیر [illegible] [illegible] عجیب و غریب ہے۔

علم جفر کے قواعد

علم جفر [illegible] علم ہے [illegible] اصول اور قواعد [illegible] فوری [illegible] اور اس کے ذریعے سے جو عملیات اور تعویذ [illegible] جاتے ہیں [illegible] اور کامیاب ہوتے ہیں۔ علم جفر [illegible] عملیات کے تحت میں ہر بات کو واضح طریقے پر [illegible] علم میں سب سے [illegible] ضروری چیز ہے [illegible] تکسیر ضروری ہے [illegible] آپ [illegible] کے غیر معلوم [illegible]

تکسیر جفری کا قاعدہ

اول [illegible] تشخیص [illegible] اور [illegible] تکسیر [illegible] [illegible] مثال [illegible] ہم ایک قاعدہ نقل کرتے ہیں [illegible]

[illegible] ساتھ [illegible]

[illegible]

عمل وسعت رزق مع تکسیر

اس عمل میں [illegible] نام [illegible] والدہ [illegible] ضرورت [illegible] مثلاً [illegible] وسعت رزق [illegible] لفظ آگے لکھو اسی طرح مثلاً آپ کا نام محمود ہے اور آپ کی والدہ کا نام تسکین ہے اور آپ فزو و معاش کے طالب ہیں۔ محمود [illegible] تسکین [illegible] فزو و معاش [illegible] اب ان حروف میں [illegible] علیحدہ علیحدہ [illegible] لکھو۔

[illegible]

[illegible] تکسیر [illegible] دوسری [illegible] جانب کا [illegible] کے نیچے [illegible] جانب [illegible] الف [illegible] ایک حرف لے کر [illegible]

[illegible]

[illegible] قاعدہ [illegible] حاصل [illegible] دوسری سطر میں [illegible] ایک [illegible] سطر کے نیچے [illegible]

[illegible]

[illegible] اب زیادہ تکسیر [illegible] کی صورت نہیں [illegible] زیادہ سے زیادہ [illegible] تکسیر [illegible] اس لیے کہ جہاں ختم الف پہنچے [illegible] ممکن ہے کہ غلطی ہو جائے [illegible] ہو جاتا ہے۔ غلطی ہوتی ہے اور طبیعت میں بے کلی پیدا ہو جاتی ہے [illegible] قاعدہ [illegible] دیا جاتا ہے کہ [illegible] بتلایا جاتا ہے کہ ایک بار پہلی تکسیر حرفی کو [illegible] چھوٹے چھوٹے [illegible] لفظ پھر چھ لفظ کی تکسیر کرو۔ اس طرح بہت جلد مشق ہو جائے گی [illegible] کی تکسیر [illegible] ہم آگے لکھتے ہیں چند منٹ میں [illegible] کرو گے۔ قاعدہ ہے اول اول یہ کام بہت مشکل معلوم ہوتی ہے پھر رفتہ رفتہ وہ کام اس قدر آسان ہو جاتا ہے کہ کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ جب تکسیر پوری ہو جائے تو اس کے حروف قلبی یعنی درمیانی حروف کو علیحدہ لکھو۔ اور یمنی حروف یعنی دائیں جانب کا سطر اول کا علیحدہ پھر یساری یعنی بائیں جانب سطر اول کا علیحدہ کیونکہ انہیں درمیانی حروف قلبی اور یمنی و یساری سے نقش بھرا جائے گا۔ اب ہم سب کو یکجائی کر کے پھر سے بتلاتے ہیں تاکہ [illegible]

م ح م و د ا ل ح س ن ا ب ن ا ت	ک ل	ی م ا د ی ا م ح ش
ق م ا ح ا ح م م و د د ا ا ی	ی د	ا ن ن ی ا ل ا ب م ن ی ت ل ی
ک ش م ت ا ی ی ن ح م م ب	م ا	و ن و ا و ی ا ق ن ح ی و ل

اب کل [illegible] تیسرا [illegible] درمیان حرف پر لیا تمام کر دی گئی ہے اس لیے کہ حروف [illegible] بھی ۱۶ ہیں اگر ۱۶ ہوتے یا ۲۳ ہوتے یا ۲۴ ہوتے پھر دو بناتے اور صف صف دونوں جانب قائم کر کے ایک لفظ درمیانی [illegible] پہنچ تک ایک ہی لفظ [illegible] اور اس کو لکھتے جاتے اس قاعدہ سے بہت جلد [illegible] معلوم ہو جائے گا۔ تکسیر [illegible] کی سطروں میں ختم ہو جائے گی اور [illegible] آئے گا [illegible] تعداد پڑھنے کی [illegible] تمام ہوگی [illegible] ہم [illegible] طرح سے [illegible] قاعدہ کو [illegible] نشین کرا دیتے ہیں۔

[illegible] قلبی یمنی یساری [illegible]

[illegible] حروف [illegible]	[illegible]	[illegible] تکسیر [illegible]
[illegible] قاعدہ [illegible] مقصد	[illegible]	[illegible] درمیانی حروف [illegible]
[illegible] ہو جاتے ہیں	[illegible]	[illegible] حروف [illegible] استعمال

[illegible] سطر [illegible] تیسری سطر میں [illegible] قاعدے [illegible] طرح [illegible] تکسیر [illegible] قلبی یمنی اور یساری حروف صاف صاف اور تعداد [illegible] سے لکھو [illegible] جب [illegible] نیچے سطر [illegible] ختم ہوتی اور تعداد معلوم ہوگی [illegible] تکسیر [illegible] پوری ہوئی [illegible] آخری سطر چونکہ [illegible] جب درمیانی حرف [illegible] پہنچے [illegible] تکسیر ختم ہو گئی۔ اب [illegible] لفظ [illegible] معلوم [illegible] لفظ [illegible] تعداد [illegible] معلوم ہوئی۔ [illegible] طرح کی [illegible] اور [illegible] نیچے سے [illegible] ہیں۔ [illegible] تکسیر [illegible] درمیان حقیقت [illegible] یہ اسم اعظم [illegible] کا لفظ [illegible] ہے۔

[illegible]

[illegible] ۱۲۷۸ [illegible]

[illegible] ۱۲۷۸ [illegible]

[illegible]

[illegible] مطلوب کے نام [illegible]

[illegible] کے حروف [illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۲۷۸ [illegible]

---

۲۸ حروف سے نکالے تو مجموعہ کل اعداد ۱۲۷۸ ہوا۔ [illegible] کے مطابق [illegible] جب عمل ہو گا [illegible] ۲۲ [illegible] حروف بھی ۲۲ ہوں [illegible] ملا جائے۔ مثلاً ۱۲۷۸ مجموعہ ہوا اور ۲۸ حروف [illegible] ہیں۔ تو اسم الٰہی کے حروف بھی [illegible] اعداد ۱۲۷۸ آئے۔ [illegible] عمل [illegible] ہو گا۔ محنت سے نکالا [illegible] ۱۲۷۸ سے مجموعہ میں اپنے نام [illegible] یا معاش کی تجارت، ملازمت [illegible] رزق کے لیے مخصوص ہوں۔ [illegible] ۱۲۷۸ ہو جائے اگر پورے اعداد [illegible] تو ایسے اعداد کا اسم [illegible] مطابق رزق [illegible]

اب نام [illegible] نکالے۔ یا وہاب یا رزاق یا فتاح یا علیم یا واسع یا وکیل یا جامع ۱۴ ۳۰۸ ۴۸۹ ۱۵۰ ۱۳۷ ۶۶ ۱۱۴ ان اسماء کا مجموعہ ۱۲۷۸ ہوا۔ یہ [illegible] کے مطابق ہیں۔ اب یہ چار عنصر کے حروف بحساب ابجد [illegible] معلوم ہو سکے۔

آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ
خاکی		د	ل	ع	ر	خ	غ

جملہ حروف مجموعہ [illegible] العیاد معاش میں حساب [illegible] ہر حرف [illegible] نکالے تو آتشی بادی آبی خاکی [illegible] حروف [illegible] گیا۔

یعنی مجموعہ [illegible] گیا۔

دیکھو [illegible] پڑھے جائیں گے۔ وہاب رزاق فتاح علیم واسع وکیل جامع [illegible] ہوا اس لیے کہ تکسیر جزوی [illegible] میں ختم ہوں [illegible] کیا جائے گا تو [illegible] ۱۲

[illegible]

[illegible] ۳۱۲ سے نقش بھرا جائے گا اور نقش [illegible] پیشانی پر [illegible] اسم اللہ شریف سے شروع ہوں گے۔ باقی حروف دائیں بائیں اور ہر طرف لکھے جائیں گے۔ جیسا کہ اس طرح ہے۔

۷۸۶ عشق

۳۱۰	۳۲۵	۳۳۴	۳۱۹
۳۲۴	۳۱۸	۳۱۳	۳۳۳
۳۱۷	۳۳۰	۳۲۷	۳۱۴
۳۲۶	۳۱۵	۳۱۶	۳۳۱

نقش و قاعدے سے بھرنا چاہیے کہ دوسری جگہ اس کا قاعدہ درج ہے جس عدد کا [illegible] کے مطابق بھر جائے۔ [illegible] کی عقل سے کوئی تعلق [illegible] ہو جائے اپنی عقل سے کام لو۔ یہ نقش چاندی [illegible] اور اس کا نقش سر میں ٹوپی میں [illegible] اس طرح کہ تالو پر رہے اور پیشانی کا وسط ہو۔

اس کا مقصد یہ ہے کہ تعویذ جب سر میں ہوگا درمیانی حصہ پر تو جب نظر سے ہماری نظر [illegible] کی اور مراقب ہو جائے گا۔ دوسرا آپ میں اس طرح یاد کر آہستہ آہستہ [illegible] اس کو پیچھے [illegible] تیسرا [illegible] چوتھا [illegible] سر میں لگاؤ۔ پانچواں اگر محبت کے لیے [illegible] عمل کی ہے تو [illegible] میں معشوق کے [illegible] کی ایک جگہ [illegible] محبت کے واسطے بھی ہے [illegible] [illegible] ۱۲۸۸ [illegible] [illegible] قاعدے کے مطابق تو دنیا کے تمام مقصود پر قبضہ پا لیا۔ باقی اس نقش کے [illegible] میں داخل کر جاؤ [illegible] ہو گی [illegible] جائے۔

[illegible] شدید غضب [illegible] اور [illegible] سوال [illegible]

[illegible] پیچھے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو گا [illegible]

عملی ثبوت

[illegible]

[illegible]	ن	[illegible]
[illegible] ٣٣	ن	[illegible]
[illegible] ٣٣	ل	[illegible]
[illegible]	ف	[illegible]
[illegible]	ہ	[illegible]
[illegible]	ن	[illegible]
[illegible]	ی	[illegible]
[illegible]	ح	[illegible]
[illegible]	ح	[illegible]
[illegible]	ن	[illegible]
[illegible]	ن	[illegible]
[illegible]	ب	[illegible]
[illegible] کے حساب ابجد [illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
٣٠٣ [illegible]	[illegible]	[illegible] ٩١

میزان ۱۰۲۸

حیران کن فریفتگی طالب و مطلوب

اصول

[illegible] طالب و مطلوب [illegible] بھی ہوں ہم [illegible] بھی ہوں۔ ہم [illegible] طالب و مطلوب [illegible] اور مقصد [illegible] پہلا عمل جو [illegible] گیا ہے جب اسی اصول کے مطابق [illegible] کے لیے لکھا گیا ہے۔ اب [illegible] اسی قواعد [illegible] عمل [illegible] لانا چاہیے۔ [illegible] چاہیے [illegible] طریقہ [illegible] ہو گئے [illegible] اور [illegible] اسان [illegible] میں مبتلا ہو [illegible] ہو گئے ہیں [illegible] کا مشغلہ [illegible] میں [illegible] ہیں۔

تذکرہ

ایک شخص [illegible] میں حاضر ہوا [illegible] رئیس کی لڑکی پر میں عاشق ہو گیا ہوں آپ ایک نقش [illegible] کہ اس سے میں نکاح [illegible] صاحب [illegible] اسی قواعد سے [illegible] ہیں۔ [illegible] کر گئے اور مطابق اس کے [illegible] لڑکی [illegible] لڑکی کے [illegible] حاصل [illegible] صاحب [illegible] طلب [illegible] گیا۔ [illegible] عمل [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

قیوم [illegible]

[illegible]

اسی طرح سوالی طالب و مطلوب کا [illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible] طالب مطلوب [illegible]

[illegible]

حروف [illegible] کے حساب سے مرتب کیا۔

[illegible]

ہوئے نقوش چار

چاروں کو [illegible] کر
کر نقش کے
سامنے اور اس
پاس [illegible] آگ
کی طرح [illegible]

۲۴۷	۲۶۰	۲۵۷	۲۵۴
۲۵۸	۲۵۳	۲۴۸	۲۵۹
۲۵۲	۲۵۵	۲۶۲	۲۴۹
۲۶۱	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۶

رکھے گئے ہیں۔ بس یہی طریقہ جلنے جلانے کا ہے جس کا نام [illegible] ہے۔ اب اس نقش کو جس [illegible] بجے ایک مرتبہ میں دوسرا آگ میں ڈالو تیسرا دریا میں بہاؤ۔ چوتھا کسی درخت [illegible] یا سبز درخت میں لٹکاؤ تاکہ وہ ہوا سے ہلتا رہے پانچواں محبوب کی دہلیز کے اندر دبا دو اور چھٹے [illegible] اس کو روغن چنبیلی میں روئی لپیٹ کر رخ جانب محبوب رکھ کر جلاؤ مطلوب فوری حاضر ہوگا۔ ہرگز [illegible] نہ کرو اور اپنا کام [illegible] تمہارا [illegible] کرنا کہ ہمیشہ کے لیے مطیع و فرمانبردار بن جائے اور تابعدار زندگی گزارے گا [illegible] ہے اب وہ محبوب تمہاری زندگی کا ساتھ دے گا۔ خدا [illegible] کسی ناجائز کام میں یہ عمل کرو ورنہ قیامت کے دن مواخذہ [illegible] ہوگا [illegible] دنیا میں ایسے رسوا ہوگے اور اس قدر نقصان عظیم اٹھاؤ گے کہ الامان والحفیظ۔ میں نے اپنی گردن کا بوجھ صداقت کے ساتھ [illegible] تم پر ڈال دیا ہے اب خلاف کاموں میں تم [illegible] ہو۔

ہدایت

لیجئے [illegible] اور وقت مقررہ جو متعین کرنا جائے جلاؤ۔ رخ جانب محبوب رہے اب اسم الٰہی اس چراغ کی لو کی جانب منہ کر کے تصور محبوب کرتے ہوئے دل سے پڑھو اور [illegible] کی ڈالی رکھو جب ایک بار سب اسم پڑھ چکو [illegible] محبوب کی جانب اس [illegible] پر پھونکو۔ اسی طرح [illegible] بار پھونکو اور [illegible] جلنے سے [illegible]

[illegible] جلنے لگے [illegible] مطلق اجازت نہیں ہے۔

[illegible] محبوب کامیابی کا برق رفتار عمل

[illegible] ہے اور پہلی نظر [illegible] معلوم ہوا۔ تمام [illegible] صدق مقال [illegible] محبوب [illegible] خلوص دل میں [illegible] محبت [illegible] معلوم کرتا [illegible] سب باتوں پر خیال کر کے کسی عمل کو شروع کرو گے تو بہت جلد [illegible] مقصد [illegible] دین و دنیا کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں گی [illegible] اس وقت تم کو [illegible] کے سامان کے جس سے [illegible] حجاب میں [illegible] اس لیے کہ ہم سب [illegible] جاتا ہے [illegible] اس وقت کام آئے گا مقصود [illegible] مصداق بن جائے حسن و عقل اور [illegible] اور احکام خداوندی [illegible] کا حصہ ہوتا ہے [illegible] عطا کرتا ہے جو کسی کام [illegible] اللہ آپ [illegible] اس امر [illegible] عمل [illegible] سہولت [illegible] جس [illegible] مطلوب [illegible]

مثال

فرض کیجئے مطلوب کا نام حسین طالب [illegible] سے [illegible] محبت [illegible] مادہ یا روداد میں [illegible] تکسیر اسماء اس طرح ہوگی ف ع ا ن س ی ن [illegible] کل جملہ [illegible] حروف ہیں۔ اور اس کی تکسیر [illegible] میں ختم ہو جاتی [illegible] آتا ہے اور یہ [illegible] قاعدہ [illegible] موکلوں کے نام اس طرح نکالا جاتا ہے [illegible] کے حروف لکھیے۔

[illegible] ان کی [illegible] جملہ ۱۸ حرف ہیں مکرر حروف حذف کر کے باقیہ کے موکل نکالو اور ہر موکل کے موافق اسم پاؤ۔ پھر انہی حروف کے نیچے قاعدہ تکسیر سے [illegible] بنا کر لکھیے اور [illegible] کی ترکیب یہ ہے کہ حرف طالب، مطلوب [illegible] لکھیے پھر حروف موکل لکھیے پھر موافق [illegible] موکل [illegible] لکھیے [illegible] اور [illegible] لکھیے اور [illegible] سطر میں [illegible] کی [illegible] چراغ میں [illegible] کرے چراغ کا جانب مطلوب [illegible] روشن رہے۔ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا لیکن موکلوں کے لکھنے وقت [illegible] کہ ان کے نام [illegible] اور [illegible] ہے [illegible] موکلان اور [illegible]

اب [illegible] موکلان [illegible] حروف [illegible] جاتے ہیں جس جگہ ضرورت ہو ان کو دیکھ کر عمل کرو۔

اسرافیل	ب جبرائیل	ت [illegible]	ث [illegible]	ج [illegible]	ح [illegible]	خ [illegible]
د دردائیل	ذ [illegible]	ر [illegible]	ز [illegible]	س [illegible]	ش [illegible]	ص [illegible]
ض [illegible]	ط [illegible]	ظ [illegible]	ع [illegible]	غ [illegible]	ف [illegible]	ق [illegible]
ک [illegible]	ل [illegible]	م [illegible]	ن [illegible]	و [illegible]	ہ [illegible]	ی [illegible]

[illegible] ہے [illegible] ہم [illegible] میں [illegible] کے ناموں میں سے [illegible] پہلے [illegible] اور مطلوب و طالب سے پہلے حرف سے [illegible] جاتا ہے [illegible] اس [illegible] سے [illegible] حرف سے [illegible] مثلاً [illegible] کا نام [illegible] ہے [illegible] ایک حرف [illegible] مخصوص کرنا پڑتا ہے [illegible] مثال سے سمجھو۔ [illegible] مطلوب [illegible] حرف [illegible] کا [illegible] موکل [illegible] الف کا اسرافیل [illegible] کا [illegible] مطلوب کے موکل [illegible] اسم الٰہی کے [illegible] موکل [illegible] کا موکل جبرائیل اور دال کا [illegible] طالب کے نام کے موکل نکالو [illegible] موکل [illegible] تنکفیل اور [illegible] سے [illegible] میں [illegible] حرف [illegible] سے ان موکلوں کے اسماء الٰہی اس طریقہ سے [illegible] کے لیے [illegible] الف کے لیے [illegible] کے لیے [illegible] دال کے لیے [illegible] کے لیے [illegible] میں جس اسم [illegible] کا [illegible] طالب مطلوب کے موکل [illegible] باری تعالیٰ کے اسم سے موافق بن گئے۔

فائدہ

ہمیشہ یہ [illegible] ہوتا ہے کہ عملیات میں [illegible] کو [illegible] کیا جاتا اہل علم خود [illegible] سے [illegible] کتب عملیات [illegible] موجود ہیں وہ ان کے سب [illegible] ہیں جو [illegible] استادوں [illegible] سے [illegible] چھوڑ دیا ہے وہ [illegible] تکمیل کو [illegible] کی وجہ سے [illegible] حاصل [illegible] ہوتا ہے۔ [illegible] سے سوال [illegible] ہم بھی اپنا [illegible] جاتا ہے

دوسرے عمل میں [illegible] رکھتی ہے یا لکھنے میں مشکل واقع ہوتی ہے عمل [illegible] رکھتے ہوئے تمام [illegible] سے قواعد [illegible] لکھے گئے ہیں [illegible] عمل [illegible] ابتدائی [illegible] کے ساتھ درج [illegible] جائے تا کہ [illegible] کی سمت [illegible] کتب کی دیکھ بھال سے بچا سکیں اور فیض عظیم ہو۔ خود فائدہ اٹھایا جائے [illegible] آپ کی ذات سے پہنچ سکے۔ اب دیکھئے اس عمل کا [illegible] کے اعداد ۹۹ ہیں اس میں سے اس طرح نام تلاش کرو۔ جیسا کہ [illegible] کے ساتھ [illegible] نام لکھ [illegible] کے دیئے ہیں۔ موکلوں کے اسماء الٰہی اس طریقے سے لگائے گئے ہیں۔ مثلاً [illegible] کا موکل [illegible] ہے۔ اسم الٰہی کی طرح نہیں ہے تو [illegible] اسم الٰہی [illegible] ہے جو بھی [illegible] سے شروع ہوا اور آخر میں اس کے حرف مطلوب [illegible] موکل اس کا بھی [illegible] ہے [illegible] ضرورت [illegible] کو لے۔

دوسرا حرف اسم مطلوب "ج" ہے موکل [illegible] ہے۔ اسم الٰہی یا خالق یا [illegible] ہے اور اس کا [illegible] سے۔ [illegible] ضروری لینا پڑتا ہے۔ [illegible] سے لے۔ اس کے بعد [illegible] ہے اور اس کا موکل [illegible] ہے۔ اسم الٰہی [illegible] یا رب یا رؤف یا رحیم یا [illegible] یا رزاق [illegible] اسم الٰہی یا قادر یا مقتدر یا ظاہر ہے حرف الف کا موکل [illegible] اسم الٰہی یا [illegible] یا ناصر [illegible] اور [illegible] یا مومن [illegible] حرف سین کا موکل [illegible] اسم الٰہی یا ستار [illegible] یا سلام [illegible] قدوس ہے۔ اب اسم مطلوب کے بعد [illegible] اسم الٰہی [illegible] اور موکل [illegible] کے [illegible] ہیں [illegible] تعالیٰ اور اس کے [illegible] کے واسطے یا ودود یا واحد [illegible] یا وکیل [illegible] اس کا [illegible] ہے اور [illegible] کا اسم الٰہی یا [illegible] یا وہاب یا وکیل اور [illegible] اس کا یا شہید ہے [illegible] یا مجید یا حمید یا واحد [illegible] ہے۔

[illegible] طالب کا نام [illegible] موکل [illegible] مطابق اسم الٰہی [illegible] یا قوی یا [illegible] سے بعد [illegible] موکل [illegible] ہے اسم الٰہی یا [illegible] اور [illegible] یا وکیل یا جلیل [illegible] کے بعد حرف میم ہے موکل اس کا [illegible]

[illegible] اسم الٰہی [illegible] یا مجیب [illegible] یا رحیم یا علام [illegible] حرف طالب میں [illegible] اس کا تشکیل [illegible] کے بعد حرف [illegible] اور موکل [illegible] وغیرہ [illegible] سب موکلوں سے [illegible] کلمہ حرف [illegible] باری تعالیٰ [illegible] مثلاً حرف [illegible] اسم الٰہی [illegible] اور حرف (ج) موکل اس کا تشکیل ہے تو نام [illegible] معلوم ہوا کہ [illegible] نام [illegible] اور موکل اس کا تشکیل [illegible] ہے حالانکہ مطابق نام [illegible] باقی سب حرف نام طالب و مطلوب [illegible]

[illegible] یہ قاعدہ [illegible] عمل [illegible] موکل [illegible] کے [illegible] حرف [illegible] مطلوب کے ہیں یا [illegible] جس میں زیادہ حرف مطابق طالب و مطلوب کے ہوں ان کو لیا جائے۔

حاصل یہ ہے کہ اسم موکل اور اسم الٰہی اور طالب و مطلوب سب تکسیر سے جب [illegible] اس طریقے سے [illegible] چاہیے کہ مطابق ہر موکل کے [illegible] نام [illegible] مثال کے واسطے [illegible] اور [illegible] اس طرح [illegible] کہ حرف تکسیر اسماء طالب اور مطلوب [illegible] ترتیب [illegible] لکھتے ہیں اور جو حرف کے [illegible] حرف [illegible] جمل لکھتے ہیں

اسم باری تعالیٰ	ترجمہ	اعداد اسم	کرسی موکلان	عنصر اسم جمیع مربع	اسم باری	اعداد	عنصر	اسم موکلات
یا لطیف	[illegible]	۹۰	[illegible]	[illegible]	یا حق	۱۸۰	آتشی	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۰۲	[illegible]	[illegible]
یا سلام	[illegible]	۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	آتشی	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۱۳۶	[illegible]	[illegible]	یا عدل	۱۰۴	"	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	یا لطیف	۱۲۹	"	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۹۳	[illegible]	"	[illegible]	[illegible]	"	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یا رقیب	[illegible]	"	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۵	بادی	[illegible]
یا خالق	[illegible]	[illegible]	[illegible]	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۳۳۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۸	[illegible]	[illegible]

[illegible] = ۹ میں صرف ۳ باقی رہے۔ اب یہ حروف رہے [illegible]۔ نقشہ بنانے میں تین اور چار کا [illegible] کے علاوہ اور بھی [illegible]۔ حساب سے [illegible] دیا جاتا ہے۔

اب عزیمت بناؤ یہ قاعدہ ہے

عزمت علیکم واقسمت لکم بکل اسم عظیم الشان و دخل معی یا سرحمائیل یا مہکائیل یا اسرافیل یا سرطیل یا حولائیل یا صمو اکیل یا رقمائیل یا دردائیل یا لوخفش یا طاطائیل یا روماثیل یا تنکفیل بحق کلطفش بحق ربنا وربکم والهنا والهکم یا فتاح یا رؤف یا حافظ یا رحیم یا حمد یا مانع یا سلام یا ودود یا شهید یا غنی یا لطیف یا مجید یا حمید بالقوی اسماء کم والملئکة المقربین والارواح المقدسین تنقوونهجو قلب فلان ابن فلانة علی حب و العطاء الرغب والمحسب غلام ذاتُ امنُ سر مدا بر [illegible] بر مکان عجل عجل عجل۔ عزیمت ختم شد اور تسخیر کے لیے [illegible] حب کے واسطے ہو تو اہل حب کے بعد غلام حسین عاشقا و مجنونا و امانہ [illegible] تک بھی ختم شد اور اگر تسخیر سے ہو دے لازم ہے کہ علاوہ [illegible] لکھنے کے اس اسم کے عدد لکھ کر بھی فتیلہ جلائے۔ اسم الٰہی لکھ کر جلانا جائز نہیں ہے اس کا خیال رہے اللہ پاک کے نام اہل اسلام کو جلانا حرام ہیں پس شمار کر کے کہ جتنی سطر ہیں موافق سطروں کے فتیلہ لکھے کہ جس سطر ہیں تو اس قبلے سے عزیمت تیار کرے بھی علیحدہ سے موافق سطروں کے کھولے سے کاغذ پہ لکھے کہ ایک سطر میں دو دو تین تین سطروں میں حرف سب مع موکل و عدد [illegible] آ جائیں۔ اب فتیلہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے مطلب بقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ کام یہ جاری رکھے حتی کہ ختم ہو جائے زیادہ مخاطب [illegible] کرے اب اسم باری تعالیٰ مع موکل و اعداد اسم لکھنا ضروری ہے تا کہ یہ عمل بہ آسانی وقت ضرورت چلایا جا سکے۔ اور ترجمہ بھی اسم کا کر دینا ضروری ہے تا کہ موافق مخالف اسم کچھ میں آ سکے اور دیگر ضروری عملیات میں جہاں جہاں جس جس عمل کے لیے ضرورت ہو دیکھا جائے اور زوال حسب سوال و جواب کا [illegible] دیکھ کر عمل بنائے۔

[illegible]	ترجمہ	اعداد اسم	اسم موکل	عناصر اسم یعنی مزاج	[illegible]	اعداد	عناصر	اسم موکلان
یا مصور	صورت کا نقش کھینچنے والا	۳۳۶	[illegible]	آتشی	[illegible]	۳۱	[illegible]	[illegible]
یا غفار	بخشنے والا	۱۲۸۱	[illegible]	آتشی	یا مظہر	۱۰۵۰	[illegible]	[illegible]
یا قہار	[illegible]	۳۰۶	[illegible]	خاکی	[illegible]	۱۳۹۶	[illegible]	[illegible]
یا وہاب	[illegible]	۱۴	[illegible]	خاکی	[illegible]	۵۰۲	[illegible]	[illegible]
یا رزاق	[illegible]	۳۰۸	[illegible]	آتشی	[illegible]	۱۰	[illegible]	[illegible]
یا فتاح	[illegible]	۴۸۹	[illegible]	آتشی	[illegible]	۳۳۳	[illegible]	[illegible]
یا علیم	جاننے والا سب کا	۱۵۰	[illegible]	خاکی	[illegible]	۹۹۸	[illegible]	[illegible]
یا قابض	تنگ کرنے والا روزی کا	۹۰۳	[illegible]	بادی	[illegible]	۵۵۰	[illegible]	[illegible]
یا باسط	فراخ کرنے والا روزی کا	۷۲	[illegible]	بادی	یا حسیب	۸۰	[illegible]	[illegible]
یا رافع	[illegible]	۳۵۱	[illegible]	بادی	یا جلیل	۸۳	[illegible]	[illegible]

[illegible]	ترجمہ	اعداد	[illegible]	مزاج	//	//	//	//
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	آتشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
یا معز	[illegible]	۱۱۷	[illegible]	خاکی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	خاکی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۵۰۰	[illegible]	آتشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	خاکی	یا حق	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	خاکی	یا قوی	۱۱۶	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	آتشی				
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	آتشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	آتشی	یا حی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	آتشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بہت [illegible] والا	یا واجد	[illegible] والا	۱۴	[illegible]	خاکی
کام کا بنانے والا	یا ماجد	بزرگی والا	۴۸	[illegible]	آبی
نیکوں کا دوست	یا واحد	اکیلا	۱۹	[illegible]	بادی
بڑا [illegible]	یا احد	[illegible]	۱۳	[illegible]	آتشی
[illegible] والا	یا صمد	[illegible]	۱۳۴	[illegible]	آبی
شکر کرنے والا	یا قادر	قدرت والا	۳۰۵	[illegible]	آتشی
	یا مقتدر	[illegible] والا	۷۴۴	[illegible]	آتشی
	یا مقدم	[illegible]	۱۸۴	[illegible]	آتشی
سب سے بڑا	یا مؤخر	ہمیشہ رہے گا	۸۴۶	[illegible]	خاکی
نگاہ رکھنے والا	یا اول	جو کہ ہمیشہ سے ہے	۳۷	[illegible]	آتشی
نگاہ رکھنے والا	یا آخر	جو کہ ہمیشہ رہے گا	۸۰۱	[illegible]	آتشی
[illegible]	یا باطن	پوشیدہ	۶۲	[illegible]	خاکی
حساب کرنے والا	یا ظاہر	کھلا ہوا	۱۱۰۶	[illegible]	خاکی
بزرگوں کا بزرگ	یا والی	وارث	۴۷	[illegible]	بادی
مہربانی کرنے والا	یا متعالی	بزرگ برتر	۵۵۱	[illegible]	بادی
[illegible]	یا بر	نیک سلوک کرنے والا	۲۰۲	[illegible]	خاکی
[illegible]	یا تواب	توبہ قبول کرنے والا	۴۰۹	[illegible]	آتشی
مردوں کو [illegible] کرنے والا					
[illegible]	یا غنی	سب سے بے پرواہ	۱۰۶۰	[illegible]	آتشی
سب سے [illegible]	یا منعم	نعمت دینے والا	۲۰۰	[illegible]	خاکی

مخصوص [illegible] کرنے والا [illegible] کا ایک عمل [illegible]

[illegible] اس عمل میں تو وسعت رزق [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اب حروف [illegible] [illegible] حروف ہیں تو [illegible] سے حروف بھی [illegible] [illegible] [illegible] اسم الٰہی کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] حروف کا [illegible] [illegible] مطلب کے لیے جائیں سب عمل مکمل ہو گا

یا منتقم	انتقام لینے والا	۶۳۰	[illegible]	خاکی
یا عفو	معاف کرنے والا	۱۵۶	[illegible]	آتشی
یا رؤف	[illegible]	۲۸۶	[illegible]	خاکی
یا مالک الملک	سب بادشاہت کا مالک	۲۱۲	[illegible]	آتشی
یا ذوالجلال	صاحب عظمت	۱۰۱	[illegible]	آتشی
والاکرام	صاحب بخشش عظمت	۲۳۹	[illegible]	آتشی
یا رب	پالنے والا	۲۰۲	[illegible]	خاکی
یا مقسط	انصاف کرنے والا	۲۰۹	[illegible]	آتشی
یا جامع	جمع کرنے والا	۱۱۴	[illegible]	خاکی
یا مغنی	[illegible]	۱۱۰۰	[illegible]	آتشی
یا معطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	[illegible]	آبی
یا مانع	روکنے والا	۱۶۱	[illegible]	آبی
یا ضار	نقصان [illegible] والا	۱۰۰۱	[illegible]	آبی
یا نافع	نفع کرنے والا	۲۰۱	[illegible]	آبی
یا نور	روشن کرنے والا	۲۵۶	[illegible]	آبی

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
یا ہادی	راہ دکھانے والا	۲۰	[illegible]	[illegible]
یا بدیع	عجیب پیدا کرنے والا	۸۶	[illegible]	خاکی
یا باقی	ہمیشہ باقی رہنے والا	۱۱۳	[illegible]	آبی
یا وارث	سب کے بعد رہنے والا	۷۰۷	[illegible]	آتشی
یا رشید	[illegible] والا	۵۱۴	[illegible]	خاکی
یا صبور	صبر کرنے والا عذاب پر	۲۹۸	[illegible]	بادی

(اوقات مقررہ) [illegible] لازمہ

ہے۔ [illegible] اہمیت [illegible] کے واسطے عمل کے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب

مرحوم و مغفور نے ارشاد فرمایا کہ [illegible] اور موکلان ہم خود بناتے ہیں اور ان کے واسطے

سے طلب [illegible] ۔ اس میں [illegible] سے تعلق ہے اور

[illegible] مستجاب الدعوات ہے اس لیے ہم کو مطلق اس کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر

عزیمت ہی منظور ہے تو اس طرح عمل کرے کہ اس کا واسطہ دے مثلاً اسم [illegible] کی طرح

مطلب القلوب [illegible] سمجھ گیا ہے۔ اب

آگے آپ کے اعمال جائیں۔

عمل ایک اس عمل کی وجہ سے اعداد حسب کے موکلات ظاہر کرتا ہے تاکہ ہم

باری کے خلاف جو موکل ہو اس کو [illegible] ورنہ عمل میں نقص پیدا ہو جائے گا۔ [illegible]

[illegible] کے جو موکل ہیں اور جو اول میں درج ہیں وہ اسم باری کے مطابق ہیں۔ [illegible]

[illegible] دیکھا جائے تاکہ مطابقت [illegible] اور رحمت کے ساتھ عمل ترتیب دیا

جائے۔ جس قدر رحمت کے ساتھ اور [illegible] کے ساتھ کوئی عمل تیار کریں گے اس قدر

اور کامیاب ہو گا۔ سہولت اور آسانی [illegible] چند بار کے [illegible]

دور ہو جاتی ہے اور [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] مفصل طریقہ سے ان سے کہا

گیا ہے کہ [illegible] طلب [illegible] رحمت میں [illegible]

اب طالب [illegible] اسم [illegible] ہیں اور کسے ہم

جمالی ہیں اور [illegible] مشکل [illegible] تاکہ ہر قسم کی آسانی ہو جائے۔

[illegible] طلب [illegible] ہے۔ یہ بھی معلوم ہو جائے کہ اسمائے جمالی کہ ان کو

[illegible] جلدی قبول [illegible] جیسے ترقی رزق، عہدہ منصب،

[illegible] ملازمت [illegible] کامیابی تجارت [illegible] حاکم شاہ و امیر

[illegible] محبت [illegible] ان اسموں کے ہے مثلاً

[illegible] مطالب [illegible] تعداد کل ۲۵ ہیں

یا رحمان	یا رحیم	یا سلام	یا مومن	[illegible]	یا وہاب	یا رزاق
۲۹۹	۲۵۸	۱۳۱	۱۳۶	۳۵	۱۴	۳۰۸
یا فتاح	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یا لطیف	یا غفور
۴۸۹	۲۱۴	۱۰۸	۴۷	۱۱۷	۱۲۹	۱۲۸۶
یا شکور	یا حفیظ	یا کریم	یا واسع	یا حکیم	یا حلیم	[illegible]
۵۲۶	۹۹۸	۲۷۰	۱۳۷	۷۸	۸۸	۳۰
[illegible]	[illegible]	یا مغنی	[illegible]	یا ہادی	یا رشید	[illegible]
۳۰	۳۹	۱۱۰۰	۲۰۹	۲۰	۵۱۴	۵۸
یا حی	یا قیوم	یا ماجد	یا صمد	[illegible]	یا تواب	[illegible]
۱۸	۱۵۶	۴۸	۱۳۴	۲۰۲	۴۰۹	۱۵۹
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یا وکیل
۲۸۶	۲۵۹	۲۰	۳	۱۲۰۹	۱۳	۶۶
یا احد	[illegible]	ستار				
۱۳	۶۰	۶۰				

جب [illegible] رزق [illegible] منظور ہو تو ان کے

واسطے [illegible] یا سلام [illegible] یا لطیف، یا کریم، یا واسع ان

[illegible] مطلب [illegible]

ساتھ [illegible] ہاتھ میں باندھے یا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	یا مقسط	[illegible]	یا وارث	[illegible]
٤٣٣	٦٣	٩٠	٢٠٩	١٩	٧٠٧	٣١٢

[illegible] ایک اسم [illegible] یا قوی [illegible]

[illegible] نقش مربع [illegible]

[illegible]

[illegible] انشاء اللہ [illegible]

[illegible] تعداد [illegible] پڑھے [illegible]

[illegible]

[illegible] عداوت [illegible] مخالف [illegible]

[illegible] حکومت میں [illegible]

[illegible] تمہارا مخالف [illegible]

[illegible] اسماء جلالی [illegible]

[illegible] جلالی

[illegible] تفصیل اس طرح ہے

اوپر [illegible] کے رکھے۔ انشاء اللہ حاکم و بادشاہ کے سامنے موجود ہو اور حاکم مہربان ہو۔ محبت و دوستی یا حب کے واسطے عمل کرنا ہے تو ان اسموں سے ایک اسم [illegible] یا ودود۔ یا لطیف و حلیم [illegible] طالب [illegible] نام مطلوب [illegible] سب کے عدد بحساب ابجد نکال کر [illegible] کے ساعت مشتری میں نقش مربع [illegible] خانہ سے بھرے اور فتیلہ بنا کر [illegible] میں خوشبودار تیل ڈال کر کسی طرف سے یعنی جس طرف سے شروع کیا ہے جلائے چراغ کا منہ اور خود طالب کا منہ جانب مطلوب رہے اور [illegible] چراغ کے نیچے [illegible] اسی تعداد میں پڑھے بفضلہ مقصد حاصل ہوگا۔

یہ ایک آسان طریقہ اور اسماء جمالی کے تحت میں لکھ دیا گیا ہے۔ [illegible] ان اسماء سے جو طریقہ بتایا گیا ہے [illegible] اجازت بھی [illegible] ہوگی اور پڑھنا ہوگی [illegible] یہ ہوگی۔ [illegible] حضرت [illegible] غلام حسین [illegible] یا [illegible] یا [illegible] یا [illegible] ان سات اسموں سے ایک اسم سے۔ یا حفیظ، یا سلام، یا مومن، یا باقی، یا کریم، یا غفور، یا ہادی۔ عدد نکال کر نقش مربع اس خانہ سے بھرا جائے اور [illegible] کو دھو کر پلا دے انشاء اللہ بہت جلد شفا پائے۔

اسماء جلالی

یہ [illegible] ہیں۔ [illegible] عداوت [illegible] ان میں [illegible] مخصوص کے [illegible] و ضرب کرنا، دشمن [illegible] کرنا [illegible] ہلاکت جانی دشمن مطابق ترتیب عمل کریں گے تو ہدف پائیں گے

یا عزیز	یا جبار	یا متکبر	یا قابض	یا مذل	یا علی	یا قہار
٩٤	٢٠٦	٦٦٢	٩٠٣	٧٧٠	١١٠	٣٠٦
یا جلیل	یا قوی	یا متین	[illegible]	[illegible]	یا ممیت	یا قادر
٧٣	١١٦	٥٠٠	٩٢	١٣٣	٤٩٠	٣٠٥

ناصر	[illegible]	سبحان	ولی
۳۴۱	۲۰۲	۱۲۱	۴۶
طیب	[illegible]	شفیق	[illegible]
۲۱	۹۲۰	۴۹۰	۳۹۸
جلیل	جمیل	[illegible]	والی
۷۳	۸۳	۹۷	۴۷
زکی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۳۷	۴۲	۲۵	۱۵۵
سلام	صادق	قریب	عظیم
۱۳۱	۱۹۵	۳۱۲	۱۰۲۰

ہر کام بھی جیسا کہ بتلایا گیا ہے عمل کریں۔

اور ساعت کو بھی ہر کام میں شروع کرنے سے اول دیکھیں۔ نقشہ ساعت کا کسی دوسری جگہ درج ہے۔ اس مقصد [illegible] کا بتلانا بہت ضروری ہے [illegible] ہے۔

[illegible] کے اس عمل کی ساعت اول میں [illegible] اور عداوت [illegible] ساعت دوم [illegible] بہت [illegible] نیک ساعت ہے۔ [illegible] محبت [illegible] کے [illegible] ساعت [illegible] ساعت چہارم [illegible] بھی [illegible] واسطے محبت اور [illegible] کے اور [illegible] کے واسطے [illegible] رزق اور [illegible] اور سرخروئی کے بھی [illegible] ساعت [illegible] ہے اسی [illegible] کی ساعتیں اسی طرح مقرر ہیں [illegible] ساعت میں کام کرنا ہے [illegible] ساعت [illegible] جس کام کے اور جس مقصد کے [illegible] واسطے حب کے یا [illegible] کے واسطے [illegible] یا سرخروئی کے تو [illegible] حروف ہیں۔ [illegible] حرف سے موافق [illegible] طریقہ ہے کہ [illegible] اسم چار حرف کا ہے [illegible] اس کے [illegible] موافق [illegible] خالی ہے [illegible] یا [illegible]

[illegible]

وما علینا الا البلاغ

نقشہ ساعت [illegible]

[illegible]

	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	
آتشی		ہ	ط	م	ف	ش	ذ	آتشی ہیں
خاکی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	یہ خاکی حروف ہیں
بادی	ج		ک	س	ق	ث	ظ	یہ حروف بادی ہیں
آبی		ح	ل	ع		خ	غ	یہ حروف آبی ہیں

[illegible]

نقشہ ساعت کا یہ ہے

[illegible] ساعت [illegible] طریقہ جس سے ستارہ کی [illegible] مقرر [illegible] ساعت [illegible] حساب [illegible]

	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پیر	اتوار	ہفتہ	[illegible]
۱	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	۶ بجے سے ۷ بجے تک
۲	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	۷ سے ۸ تک
۳	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	۸ سے ۹ تک
۴	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	۹ سے ۱۰ تک
۵	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	۱۰ سے ۱۱ تک
۶	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	۱۱ سے ۱۲ تک
۷	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	۱۲ سے تک
۸	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	سے ۲ تک
۹	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	۲ سے ۳ تک
۱۰	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	۳ سے ۴ تک
۱۱	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	۴ سے ۵ تک
۱۲	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	۵ سے ۶ تک
۱۳	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	۶ سے ۷ تک
۱۴	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	۷ سے ۸ تک
۱۵	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	۸ سے ۹ تک
۱۶	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	۹ سے ۱۰ تک
۱۷	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	۱۰ سے ۱۱ تک

	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	پیر	اتوار	ہفتہ	[illegible]
۱۸	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	۱۱ سے ۱۲ تک
۱۹	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	۱۲ سے ۱ تک
۲۰	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	۱ سے ۲ تک
۲۱	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	۲ سے ۳ تک
۲۲	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	۳ سے ۴ تک
۲۳	عطارد	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	۴ سے ۵ تک
۲۴	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	۵ سے ۶ تک

نوٹ: جس ستارہ کی ساعت میں آپ عمل [illegible] وقت تبدیل ہوتا رہے گا۔ مثلاً جمعہ سے ایک عمل جب [illegible] یا [illegible] کا زہرہ کی ساعت میں شروع کیا گیا تو نقشہ میں دیکھا تو زہرہ کی ساعت ۶ بجے سے شروع ہو کر ۷ بجے تک رہے گی۔ [illegible] دوسرے دن [illegible] اب [illegible] کی ساعت ۹ بجے [illegible] سے [illegible] بجے تک [illegible] ساعت ۱۰ بجے [illegible] وقت تبدیل ہوتا رہے گا۔ ساعت [illegible] تک [illegible] ۲۴ گھنٹے [illegible] درست [illegible] کے بعد جو [illegible] ہیں گے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نبی محمد ﷺ کو پاک [illegible] سو بار [illegible] جب [illegible] پانی پلا [illegible]

[illegible] جائے۔

ترکیب زکوٰۃ

اور جس وقت سورج گرہن پڑے تو [illegible] سے قبل غسل کرے [illegible] جب تک سورج گرہن [illegible] اس عمل کو جاری رکھے۔ درمیان میں کسی سے بات نہ کرے۔ جب کسی شخص کو سانپ کاٹے اور [illegible] پانی پر دم کر کے پلائے۔ انشاء اللہ فوراً زہر اتر جائے گا۔ [illegible]

◆

باب 4

نجومی علوم

[illegible] منطقۃ البروج کو ۳۶۰ درجوں پر تقسیم کیا ہے۔ [illegible] منطقۃ البروج [illegible] ۳۶۰ درجوں کو بارہ حصوں پر تقسیم کیا [illegible] سال کے بھی بارہ مہینے ہوتے ہیں۔ ان بارہ مہینوں کے نام مختلف [illegible] میں علیحدہ علیحدہ ہیں۔ [illegible] اسی طرح [illegible] بارہ [illegible] کے نام [illegible]

[illegible] تفصیل سے [illegible] صفات [illegible] مثلاً [illegible]

[illegible] جانا [illegible] باب سے اول [illegible]

[illegible] کے [illegible] ہیں۔

[illegible] النجوم [illegible] والطیر المسخرۃ [illegible]

[illegible] والحرب والکہ [illegible] النجوم [illegible]

[illegible]

[illegible] قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ ویغفرلکم ذنوبکم واللہ غفور الرحیم [illegible] سورہ آل عمران دوسرے رکوع

[illegible] ھا انتم اولاء تحبونھم ولا یحبونکم وتؤمنون بالکتب کلہ ج

[illegible] کے نصف کے بعد کا رکوع۔ ساتواں۔ فبما رحمۃ من اللہ لنت لھم ولو کنت فظا غلیظ القلب لا انفضوا من حولک فاعف عنھم واستغفر لھم وشاورھم فی الامر فاذا عزمت فتوکل علی اللہ ط ان اللہ یحب المتوکلین ○ [illegible] دوسرا پارہ [illegible] اول تیسرا رکوع۔ یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حب للہ ○ یحبھم و یحبونہ اذلۃ علی المومنین اعزۃ علی الکافرین [illegible] پارہ رکوع [illegible] ھو الذی ایدک بنصرہ و بالمومنین ○ والف بین قلوبھم لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما الفت بین قلوبھم ولکن اللہ الف بینھم انہ عزیز حکیم [illegible] لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین [illegible] والقیت علیک محبۃ منی ولتصنع علی عینی [illegible] فاکلا منھا فبدت لھما سوآتھما وطفقا یخصفان علیھما من ورق الجنۃ وعصی آدم ربہ فغوی [illegible] وھو الغفور الودود ذو العرش المجید فعال لما یرید [illegible] وانہ لحب الخیر لشدید [illegible] والت [illegible] وقال نسوۃ فی المدینۃ امرات العزیز

کرتے رہتے ہیں اور [illegible] ستارہ [illegible] سے [illegible] ساتھ ستارہ بھی [illegible] سات ستارے سات [illegible] تقسیم ہیں اور [illegible] کے ماتحت کام کرتا [illegible] مثال سے سمجھیے۔ مثلاً مریخ ستارہ [illegible] شکل سے ہے۔ لفظ مریخ [illegible] اب [illegible] حرف ۲۲ آئے۔ کتاب الجمل کے [illegible] سات ستارے سات [illegible] تقسیم کر [illegible] معلوم ہو [illegible] کا مالک ہے۔ [illegible] استادان علم رمل کے [illegible] جاتے ہیں۔ [illegible] اور [illegible] علم کے [illegible] اہل علم سے [illegible] ہیں [illegible]

یہ ساتوں ستارے جن کا ذکر ہو چکا ہے بارہ برجوں میں گردش کرتے رہتے ہیں۔ اس گردش کا نام [illegible] نظام عالم کی گردش پر موقوف ہے یعنی [illegible] ان میں سے [illegible] اور قمر سے [illegible] پانچ ستاروں کی [illegible] سے پیچھے رہتے ہیں۔ پانچ ستاروں [illegible] اور شمس و قمر [illegible] اور ہر ستارہ ایک برج سے منسوب ہے۔ آفتاب برج اسد سے قمر کا برج سرطان۔ مریخ کا حمل عقرب۔ عطارد [illegible] مشتری کا [illegible] قوس [illegible] زہرہ ثور اور میزان کا مالک ہے حمل جدی اور دلو کا [illegible] ہے

نقشہ بائسیل

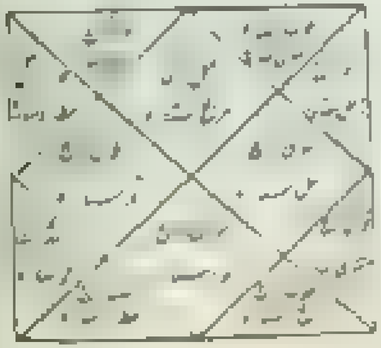

تزاود قلبها عن [illegible] قد [illegible] ٥ اس کے بعد ان الذین امنوا وعملوا الصلحت سیجعل لهم الرحمن ودا اس کے بعد انی احببت حب الخیر عن ذکر ربی حتی توارت بالحجاب ٥ ردوها علی فطفق مسحا بالسوق والاعناق ٥ [illegible] آیت کلام اللہ [illegible] سے دریافت [illegible] کرے [illegible] صورت [illegible] پاس سے [illegible] بغل میں [illegible] لگ گئے [illegible] محبت سے [illegible] ایک عامل [illegible] کا علم [illegible] سے [illegible] آیت حسب [illegible] میں [illegible] اور ان سب کے [illegible] عشق [illegible] سے بھرے اور اس کے [illegible] قلب فلاں علی حب فلاں لکھ کر [illegible] کے [illegible] عشق کے [illegible] کر روزانہ جلا دے۔

تکسیر جزی

دنیا میں جس قدر تسخیر [illegible] سب پوری ہوں۔ تلاش کر کے آیات کلام پاک سے نکال لو۔

یہ سب آیتیں واسطے محبت اور تسخیر [illegible] اور میاں بیوی کی محبت اور دو شخصوں کی باہمی محبت اور تسخیر امراء بادشاہ وغیرہ کی ہیں اور تمام آیات حب سے ہیں۔ تسخیر اور محبت کے لیے جس پر پڑھ کر دم کرے گا [illegible] پڑھ کر دم کر کے کھلائے گا [illegible] پڑھ کر دم کرے [illegible] موافق قاعدہ کے پڑھے گا انشاء اللہ محبت [illegible] حسب منشاء دیکھے گا اور [illegible] محبت سے [illegible] ہو گی تو محبت [illegible] کا سامنا [illegible] یہ کلام [illegible] ہے خوب سمجھ لو۔

[illegible] اس کی ایک سو [illegible] ۳۳۳۸ [illegible] مرتبہ پڑھنے سے عامل ان تمام آیات کا ہو سکتا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] فلاں بنت فلاں [illegible] عاشق و [illegible] محبوب [illegible] خیال [illegible] اور [illegible] اور [illegible] اور [illegible] حب [illegible] فلاں [illegible]

کسی کو اپنے عشق میں بے قرار کرنا

[illegible] محبوب [illegible] طالب [illegible] کرامات [illegible] عاشق [illegible] معشوق [illegible] عامل [illegible] زعفران سے [illegible] عشق [illegible] مثلاً اللہ [illegible] عرش [illegible] اور [illegible] پیدا ہوگا۔

بذریعہ طالب و مطلوب عمل پورا ہونا

[illegible] قاعدہ [illegible] والدہ کا معلوم [illegible] کی وجہ سے [illegible] مثلاً [illegible] ہے [illegible] نام [illegible] اس [illegible] اس [illegible] طالب [illegible] نام [illegible] ہے۔

[illegible]

[illegible] حروف کی تکسیر جفری عمل وسعت رزق میں [illegible] کا جو عمل ہے اور اسی طرح اس کے بعد کا دوسرا تکسیر [illegible] والا عمل ہے۔ اسی قاعدہ سے اس عمل کا اور مطلب و حساب سے پورا پورا موافق قاعدہ سے [illegible] اور نقش بنانا چاہیے انشاء اللہ پوری کامیابی ہوگی [illegible] کو قاعدہ سمجھانے کے لیے دو نمونہ اس کتاب کے دیئے ضروری ہوں گے۔ اس کے علاوہ خریداران کتاب ہذا کو چاہیے کہ وہ [illegible] پورا عمل ترتیب دے [illegible] اسم الٰہی نکال کر نقش بنا کر ہمارے پاس بھیج دیں تاکہ ہم اس کو دیکھ لیں اور [illegible] وغیرہ معلوم کر سکیں۔ اس میں اگر اصلاح کی ضرورت ہو۔ مثلاً اسم الٰہی غلط [illegible] کہ عمل اپنا کام کرنے میں کسی طرح مدد کرے اور [illegible] جو [illegible] ہیں تو پھر زحمت میں [illegible] جائے۔ بڑا کرم میرے اوپر ہوگا اور اس زحمت سے بچنے کا [illegible] مولانا سید محمود الحسن طیب [illegible] پر ہے۔ اصلاح [illegible] اور اپنا وقت صرف کرنے میں آپ سے مصارف پانچ روپیہ ہوں گے جو ہدیہ کی [illegible] عمل کے ساتھ ساتھ روانہ کرنا ہوں گے یا بعد تکمیل آمدہ لفافہ صحت کرنے کے بعد واپس کیا جا سکتا ہے یہ رقم نیک خاص کام میں صرف ہوگی [illegible] یہ سمجھا جائے کہ عمل میں کوئی خامی یا ترتیب [illegible] ہے۔ [illegible] آپ شوق سے مطابق ترتیب کتاب ہذا کریں۔ انشاءاللہ عمل کبھی خطا نہ کرے گا [illegible]۔

جفری رو سے عمل پڑھنے کی ترکیب

اس کا قاعدہ یہ ہے کہ مثلاً آپ نے مشتری کی [illegible] قمر یہ ستارے سعد اکبر اور سعد اصغر مانے جاتے ہیں۔ ان کی ساعت میں عمل شروع کیا ہے تو دوسرے اور تیسرے دن جس وقت ساعت آن پڑے روزانہ دن یا رات میں اسی وقت پڑھنا چاہیے اسی طرح پڑھنے سے ہمیشہ کامیابی ہوتی ہے۔ [illegible] ساعت کا تیسرا حصہ [illegible] ہے اس سے دیکھ لیا کرو۔ مشتری کی ساعت جمعہ کے دن ۶ بجے سے ۸ بجے تک

ہے اور [illegible] ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے [illegible] کی طرح تمام دن پڑھنی چاہیئے اور عمل میں جب مقصد پورا ہو۔

جفر کی رو سے ہر ستارہ کا بخور

عمل پڑھتے وقت بخور جلانا، عمل کی طاقت [illegible] ہے اور [illegible] ہے اور ستارہ کا بخور [illegible] سے [illegible] مقرر ہوا ہے۔ جس ستارے کے وقت عمل شروع کیا ہے اسی کا بخور جلانا چاہیے [illegible]۔

ہدایت

[illegible]	[illegible]	[illegible]
زحل کا بخور عود لوبان	شمس کا بخور دارچینی	شرف ماہ میں [illegible]
قمر کا بخور شکر ہے	ہے مریخ کا بخور	[illegible] عمل [illegible]
[illegible] اور لوبان	[illegible] مشتری کا	[illegible] دشمنی کے عمل
کی ہے	بخور [illegible] ہے	ہوتے ہیں اس کو خوب
عطارد کا بخور [illegible]		دیکھو
کا بخور صندل ہے		

بروج کا عرض کیا ہے

آتشی۔ حمل اسد قوس — آبی۔ سرطان عقرب حوت

خاکی۔ ثور سنبلہ جدی — بادی۔ جوزا میزان دلو

قاعدہ

[illegible] بروج کا ذکر فرماتے ہیں۔ [illegible] والسماء ذات البروج۔ جب ایک [illegible] سے ستارے تک [illegible] ان کے درمیانی فاصلہ کا نام [illegible] ہے

تکسیر طالب

نام طالب مع والدہ کے اعداد بحساب ابجد نکالیں [illegible] پر تقسیم کریں۔

جو [illegible] بچے اس [illegible] تقسیم کرے۔ جو [illegible] حاصل ہو اس کا ستارہ نکالے [illegible] مطلوب کا نام مع والدہ کے [illegible] پر تقسیم [illegible] جو باقی حاصل ہو اس کا ستارہ معلوم کرے پھر ان ستاروں سے [illegible] ایک جگہ لکھے [illegible] حسب قاعدہ [illegible] اس [illegible] کو دونوں ستاروں سے نام کے عدد کے مطابق [illegible] ایک جگہ میں مطلوب [illegible] دیکھو [illegible] کی جدول [illegible] ہیں۔ [illegible] آپ [illegible] ہیں۔ [illegible] ۱۲ ہیں اور [illegible] سے ساتوں ستارے [illegible] منسوب ہیں اور ہر ستارہ [illegible] حروف ہیں درج ذیل ہیں۔

عقرب	میزان	سنبلہ	اسد	سرطان	جوزا	ثور	حمل
ک ل	ف ب	ش ب	ع	ص	د ق	ث	ا
ق	ک	ت	ب	ب	ب	ن	ط

حوت	دلو	جدی	قوس
ق ث	ص ط	ن	ر ش
ظ	ب	[illegible]	د

[illegible] اور مجرب عمل

آفتاب جس وقت [illegible] میں ہو تو [illegible] طالب اور مطلوب کے [illegible] میں [illegible] جمع کر کے مرغ [illegible] اور اس [illegible] مچھلی کے [illegible] میں [illegible] میں چھوڑ دو۔ مرغ کی چال [illegible] ایک [illegible] کرتا ہے۔ مطلوب کے دل میں [illegible] طرح محبت پیدا ہوتی ہے [illegible] اس کی قدرت کا تماشا دیکھو۔

۱	۱۱	۱۴	۸
۶	۲	۹	۳
۱۲	۲	۷	۱۳
۱۵	۵	۳	۰

[illegible] قاعدہ [illegible] طریقہ [illegible] عمل کا جو طریقہ [illegible] عملیات [illegible] جمع کیا ہے اسی قاعدہ سے ہم کو پہنچا ہے۔ ایک جانب سے اصل کی [illegible] اس یہ ہے کہ ہر عمل کے طریقے جس طرح سے ملتے یا آگے [illegible] گئے ہیں اسی قاعدہ سے عمل ہوتے۔

ایک نیا تجربہ

[illegible] عملیات [illegible] کی عمل سے پڑھے ہوئے مطلوب کا نام ایک [illegible] پڑھا جاتا ہے [illegible] عمل کے پڑھنے کی صورت میں [illegible] مطلوب [illegible] کے اور [illegible] مطلوب کے نام کے [illegible] پڑھتے [illegible] کامیابی ہوگی۔ میرا تجربہ یہی ہے۔

ایک یا طریقہ [illegible] کا

[illegible] سوال [illegible] ملازمت کیلئے جانا چاہتا ہو [illegible] ہوگا یا نہیں [illegible] سائل کے نام کے عدد مع والدہ کے جمع کرو اور [illegible] باقی بچے [illegible] اس [illegible] نکال [illegible] چند [illegible] اور [illegible] تقسیم [illegible] جو باقی بچے [illegible] اس میں [illegible] تقسیم [illegible] میں مطلوب کا [illegible] تقسیم [illegible] کامیابی ہوگی۔

ایک [illegible]

[illegible] مطلوب [illegible] حروف [illegible] لفظوں میں حروف [illegible] کر اس کی تقسیم

جفری کرو۔ قاعدہ تیسرے حصہ میں دیکھو۔

ا ی ل م ب ن ہ ن د ہ م س ل م ب ن

د ا ب ح ہ م ش ع د ی ۔ باقی چھ حروف رہے

ب ن ن ب ن ش ع د ی = جملہ ۹ حروف۔ اس کی تکسیر جفری کرو

چار چار آٹھ دس چھٹی لائن میں۔ بائیں لکھے یعنی اول کی لائن آخر میں آ جائے۔ پس لائل اس

لائن جو آخر میں دی ہے اس کو لو۔ اب اس کی ایک سطر علیحدہ کاٹ لو اور آخری سطر کی

لائن علیحدہ کر لو۔ درمیان اس تین چار پانچ تین سطر جو ایک بنا لو۔ اب تین فلیتے بنا لو۔

پہلی لائن اول روز جلاؤ۔ دوسری لائن دوسرے دن۔ تیسری لائن تیسرے دن مشتری کی

ساعت میں اور چراغ میں شہد۔ روغن گاؤ ڈال جلاؤ اور جس وقت فتیلہ جلنا شروع ہو اس

وقت تم وہ عمل پڑھنا شروع کرو جو تم نے ان حروف سے جن کو تکسیر کیا ہے اور ان سے

عبارت حاصل ہے اس کو پڑھو۔ حروف یہ ہیں۔ ان کو تکسیر کے حروف کے اعداد کے

اتنے ہی مرتبہ پڑھو۔ مطلوب بے چین ہو گا اور بیقرار ہو کر حاضر ہو گا۔ سورہ میں دیکھو

حسب جفری موافق ۱۰۹۳ مرتبہ اعداد حروف کے پڑھو۔ تصور محبوب پیش نظر رکھو

اگر دو شخصوں میں جدائی مقصد ہے اور بجائے مشتری کے زحل لکھو اور قاعدہ مذکورہ تکسیر

منقلب کرو اور اسی قاعدے سے تین فلیتے بنا لو۔ بجائے روغن گاؤ کے روغن تلخ مثلاً

کا تیل جلاؤ۔ سہ روزہ میں دشمنی ہو جائے گی ان دونوں عمل میں یہ تجربہ ہے

جفری رو سے جس قدر عملیات ہیں کر حساب پورا ہو جائے اور وقت بھی ٹھیک ہو

ثابت ہے۔ مراد حاصل ہو تو حب کا عمل اور روغن ہو تو عداوت کا عمل ۔ بعدی

کامیاب ہوتا ہے۔ اگر مطلوب کا پتہ ہو جلد مل جائے اور اس پر لپیٹ کر فلیتہ جلاؤ

جائے تو بہت مؤثر ہے۔

زیرین پتھر نقش کا دیانا معشوق کا حاضر ہونا

ک۔ ط۔ ل۔ ہ۔ د۔ ی۔ ط۔ س۔ ع۔ م۔ یہ ۱۱ حروف

ہیں۔ اگر تم در حقیقت مطلوب کو حاضر کرنا چاہتے ہو تو دیکھو کہ اس کے نام میں ان حروف

سے کونسا حرف شروع کا ہے ۔ اسم مطلوب کا ہے ۔ اس سے کامیاب عمل ہو گا۔ مثلاً نام

میں سے پہلا حرف شروع کا ہے اس کے علاوہ اس کے حروف اس کے اور اول حرف اس کے دو دو الگ میں

جدا کر دو۔ ۔ واحد ۔ عا ۔ عبا وغیرہ ۔ [illegible] ۔ ۔ [illegible]

سے وہ ہیں ۔ ۔ ۔ ہاں میں ۔ باقی ۔ ۔ تصور اب اس نقش کو

چاہئے کہ ۔ ۔ مطلوب ہو ۔ ۔ جب ۔ ۔ ۔ محبوب کے مثل یا

۔ ۔ ۔ عاشق محبوب کے پہنچ ۔ ۔ ۔ ساعت

میں جھاڑ کر چھ ۔ ۔ ۔ اور ۔ ۔ ۔ تصور محبوب کرتے ہوئے

پڑھو۔ فوراً حاضر ہو گا

ب	ج	ل	ہ
	ه		س
د	ط	ق	م

فائدہ

تاہم عمل میں ۔ ۔ دوسرے کو رزق حرام سے پیٹ بھرتے ہو یا کا ہو

مشہور ہو یا بیت اور تعلق اور سے بھری ہوئی ہے تو یہ عمل کام ۔ دے گا ۔ جرات ۔

کرو۔

ابجد شمسی و ابجد قمری

ابجد ۔ ۔ ترتیب ۔ حروف شمسی ۔ ب ت ث ۔ کہتے ہیں۔ ابجد قمری ابجد ہوز

کلمن ۔ کہتے ہیں۔ تمام ۔ ۔ ۔ ت ۔ ث ۔ وغیرہ میں ابجد شمسی اور ۔ عملیات حب

وغیرہ میں ابجد قمری ۔ ۔ ۔ ہیں۔

سورہ والشمس کا ۔ قرآنی عمل نہایت آسان

عملیات میں یہ امر اچھی طرح واضح ۔ ۔ ہو گیا ہے ۔ ۔ پڑھنا کاری جاری شدہ

ہے ۔ ۔ قوت کے ساتھ ۔ عملیات ۔ ۔ میں سورہ شریف کا عمل پانچ منٹ کا

عمل ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ وقت ۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر اس کو پورا

[illegible]

[illegible]

- قمر [illegible]
- عطارد [illegible]
- زہرہ [illegible]
- آفتاب [illegible]
- مریخ [illegible]
- مشتری [illegible]
- زحل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہدایت

[illegible]

[illegible]

[illegible] تک [illegible] سے اور ۱۱ [illegible] سے [illegible] کبھی ناغہ [illegible]

[illegible] وقت پڑھا جائے [illegible] شریف [illegible] درمیان میں چاروں قل بھی ۱۱ [illegible] مرتبہ [illegible] تعداد کا علم بھی ہے [illegible] صبح میں پچیس بار۔ مغرب میں پچیس بار۔ عشاء میں پچیس بار درود شریف۔ یعنی پچیس پچیس بار درود شریف ایک چلہ پڑھنا ہوگا ملازمت کرنے والی کی عمر [illegible] ہیں۔ اس میں [illegible] ہے۔ [illegible] سورۃ کا ایک بار پڑھنے سے چوتھائی قرآن شریف کا ثواب ملتا ہے [illegible] روزانہ [illegible] ثواب پڑھنے والے کو ملتا رہتا ہے اور [illegible] کی بات میں محروم نہیں رہتا۔ اس چلے کے درمیان میں ہر نماز کے بعد خصوصی دعا بعد نماز عشاء ملازمت کی [illegible] کرے۔ ملازمت درمیان میں ہو جائے جب بھی چلہ پورا کرنا ہوگا۔ ملازمت [illegible] جائے [illegible] سے [illegible] خوش اسلوبی سے پورا کام کرتا رہے گا [illegible] شدہ ہے۔

❋

[illegible] اسی طرح [illegible] طریقہ تقسیم ہے [illegible] جب ستارہ [illegible] خانہ شرف سے ساتویں خانہ میں پہنچتا ہے تو اس کا شرف ختم ہو جاتا ہے [illegible] ہر ستارہ کی ایک جدول [illegible] ہیں۔ ستارہ شمس۔ قمر۔ زہرہ۔ عطارد۔ مشتری۔ زحل۔ مریخ۔ راس۔ ذنب۔

خانہ شرف

حمل	ثور	حوت	سنبلہ	سرطان	میزان
۱۹ درجہ	۳ درجہ	۲۷ درجہ	۱۵ درجہ	۱۵ درجہ	۲۱ درجہ

جدی۔	جوزا۔	قوس
۲۸ درجہ	۱۵ درجہ	۳ درجہ

خانہ ہبوط

میزان۔	عقرب۔	سنبلہ	حوت	جدی۔	حمل
۱۹ درجہ	۳ درجہ	۲۷ درجہ	۱۵ درجہ	۱۵ درجہ	۲۱ درجہ

سرطان۔	قوس۔	جوزا
۲۸ درجہ	۳ درجہ	۳ درجہ

اس نقشہ سے شرف آفتاب کا وقت اور اس کا درجہ جب ۱۹ درجہ پر [illegible] حساب معلوم کر سکتے ہو۔ اسی لیے اس قدر تشریح کر رہا ہوں۔

ملازمت کا مجرب عمل

اگر آپ ملازمت کرنا چاہتے ہیں یا ملازمت کی تلاش میں آپ سرگرداں ہیں تو فوراً اس عمل کو شروع کر دیجئے۔ یہ عمل اپنی جگہ آپ ہے پڑھنے والے کے سامنے ملازمت ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی ہے اور جو [illegible] ملازمت کے سلسلہ [illegible] ہے جس جگہ میں ملازمت کرنا منظور ہو درخواست دے دی جائے۔ جب [illegible] اس عمل کو پڑھتے ہو گیا ہو یا چند جگہوں میں درخواست دے دی جائے۔ [illegible] کہ

[illegible]

باب:5

کیمیا و ریمیا و سیمیا کس نمانند جز بذات اولیاء

یہ درمیں سونا تک کسی سے نہیں بنا کوشش بے کار ہے

[illegible]

ایک عربی شاعر کا مقولہ ہے۔

امن آمنوه علی سرهم به لم یطلعوه علی الاسرار مادام

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

روغن گندھک سیماب قائم النار

اول میں گندھک کا تیل نکالنے اور پارہ کو قائم النار [illegible] میں سرگرداں رہا اور نقوش کے بہت نسخے پارہ مارنا مرے اور گندھک تیل [illegible]۔ سینکڑوں نسخے دیکھے۔ ہزاروں کے مطالعہ سے [illegible] سب میں مجھے بہت تھوڑی کامیابی ہوئی۔ بالآخر ایک درویش صفت بزرگ سے [illegible] تیل نہیں نکالنا چاہئے [illegible] اور تیل تو بہت سے طریق سے نکل آتا ہے لیکن قائم النار نہیں ہوتا۔ دوسرے آلاتی تیل نکالنا [illegible]۔ ہم نے تجربہ [illegible] کی [illegible] تھی [illegible] کہ گندھک اصلی نہیں ملتی تھی جو کہ علم تھا کہ اس [illegible] قائم النار [illegible] الغرض عبارت [illegible] نہیں چاہتا وہ صرف دعا ہی کرتا ہے۔

اول گندھک اصلی تلاش کرو [illegible] جس میں سرخی [illegible] کی قلمیں ملی ہوں سرخی دیکھنے سے نظر آئے۔ [illegible] اصلی گندھک [illegible] بھی نہیں ہوتی تو ہم نے اگر اس گندھک کے تیل سے [illegible] بھی [illegible] جیسے [illegible] قلمی [illegible] کر دی جو [illegible] کرتی چلی گئی ہے۔ [illegible] کہ ہاں وہ تیل ٹھیک ہے جو اب اصلی گندھک تلاش کریں مجھے اس سے زیادہ شناخت نہیں ہے [illegible] مجھے صاحب موصوف سے اپنے پاس سے دی تھی۔ وہ [illegible] کی تھی جیسے [illegible] ہو۔ میں نے دو تین طریقوں سے تیل نکالا اور ویسے ہی تیل تیار ہو [illegible] کافی تھا۔ اب یہ سب امیر حمزہ کی داستان ہے کہ وہ کیا ہو [illegible] صرف ایک [illegible] مٹی پر بعد چراغ کا [illegible] سے [illegible] تیار ہو جاتا تھا اور [illegible] قطرے اس پر [illegible] ہو جاتے تھے۔ یہ دار [illegible] اس گندھک [illegible] میں [illegible] نہیں کیا۔ جنگل میں جا کر [illegible] ایک چٹکی کا پیالہ [illegible] لیے گئے [illegible]

[illegible] بعد حسب [illegible] کامیابی [illegible] پیالہ میں [illegible] لے گئے [illegible] گندھک [illegible] کر جہاں تک کہ [illegible] وہیں کی پوشیدہ مقام پر محفوظ [illegible] اور [illegible] ہاتھ میں پیالہ [illegible] اسی طرح [illegible] اور پھر [illegible] اس کی [illegible] ان درمیان میں [illegible] روزانہ [illegible] کی ابتدا [illegible] جنگل میں [illegible] شیشی اور [illegible] کی [illegible] اور شیشی [illegible] گل حکمت کر [illegible] خشک ہو جائے اور [illegible] گل حکمت کر [illegible] جب خوب خشک ہو جائے اور [illegible] شیشی [illegible] شیشی کے [illegible] اور [illegible] شیشی کے [illegible] نکالنے [illegible] پیالہ [illegible] آگ دی۔ [illegible] اپنی جگہ سے [illegible] شناخت [illegible] تیل [illegible] کر بعد [illegible] کو [illegible] شیشی [illegible] ای کے بعد سرخ قطرہ [illegible] شروع ہوا [illegible] تیل [illegible] شکر ادا [illegible] اور [illegible] مطلوب [illegible] بھی [illegible] کئی [illegible] قطرے نکال [illegible] تولہ کے قریب نکل آتا ہے بہرحال یہ آپ کی قسمت پر موقوف ہے۔ [illegible] محفوظ [illegible] اول سے صاف [illegible] اور [illegible] سے [illegible] ساری محنت [illegible] ہے [illegible] طرح پروردگار ہماری مصیبتوں پر [illegible]

[illegible]

کسیہ تکی یا نخرہ

[illegible]

[illegible] ماشاء اللہ [illegible]

[illegible] آپ کا [illegible]

لطیفہ

[illegible]

[illegible] ماشاء اللہ [illegible]

[illegible]

قائم [illegible] پارہ بنانا

[illegible] ان شاء اللہ قائم ہو گا۔

[illegible]

سم الفار کشتہ کرنا

[illegible]

کشتہ [illegible] ہو تو پھر ایک بار پھر [illegible] میں [illegible] کر کے کی طرف [illegible]
خاکستر [illegible] بصورت اکسیر ہو گی [illegible] ہے۔ تھوڑا سا [illegible]
چاول [illegible] کو [illegible] جائے [illegible] پھر [illegible]
[illegible] میں [illegible]
[illegible] تو [illegible] ہو گا [illegible] نہیں [illegible] سے درست نہ ہو تو [illegible]
پھر سے جائے۔ اگر پھر بھی درست نہ ہو تو [illegible] ایک بار ہمارے مخلص [illegible]
فرمانے لگے تھا اور اس نسخے سے کچھ فائدہ [illegible] اس کے بعد ہاتھ [illegible] رہ گئے پھر [illegible]
[illegible] مجبور ہو کر فرمانے لگے [illegible] قصور [illegible] قصور ہے [illegible]
[illegible] ہو جاتا تھا ہم بھی اس [illegible] ایک [illegible] کا [illegible] ہیں۔ [illegible] اور راز
سے ہم واقف نہیں۔ [illegible] کہ یہ حقیقت میں ایسا ہے۔

[illegible] کا نسخہ

یہ [illegible] کا نسخہ ہے۔ اس کا [illegible] آپ [illegible] ہیں [illegible] صاحب سلام نے اس کے بنانے کی اجازت نہیں دی ہے۔ ہمارے ایک مہربان کا تجربہ شدہ ہے۔ ایک کڑاہی میں سوا سیر پانی ڈالو اور اس میں ایک تولہ پارہ اور چھ ماشہ [illegible] ڈال کر آگ پر رکھ کر پکاؤ۔ [illegible] اور اس کو آہستہ آہستہ [illegible] اس پانی [illegible] اور [illegible] سب ختم ہو جائے۔ جب ایک تولے کے قریب پانی رہ جائے تو [illegible] اتار لو۔ پھر خوب صاف پانی سے [illegible] کہ جس قدر زردی ہے سب دھل جائے۔

اس کے بعد [illegible] میں رکھ کر اس میں [illegible] پانچ تولے [illegible] بند کر کے گل حکمت کر کے خشک ہونے کے بعد [illegible] سیر کی آنچ [illegible] ہو۔ پھر اس کو نکال کر [illegible] اور [illegible] کے پاس تھی

[illegible] جس قدر زیادہ [illegible]
[illegible] اس کے بعد ہم نے اس
[illegible] اس کو [illegible] کر دیتے ہیں [illegible]
[illegible] کیا جائے۔ اول پارہ [illegible]
[illegible]
[illegible] نکال [illegible]
[illegible] تو عام کوئی [illegible]
[illegible]
[illegible] کیا [illegible] اس کے بعد [illegible]
کی [illegible] پانی میں [illegible] کے مطابق تیار کیا اس کے
بعد [illegible] کے [illegible] میں [illegible] تیار ہے اس میں کوئی
خرابی نہیں ہوتی۔ [illegible] جس طرح
[illegible] آپ جب [illegible] اور [illegible] خود
[illegible]
[illegible]
[illegible] اچھے [illegible]
[illegible]
[illegible] قابل [illegible]
[illegible] صاحب [illegible]
[illegible] کی صورت
[illegible] بہت [illegible] صاحب نے [illegible] سے بھی
[illegible] بہت خوش ہوئے چونکہ اس [illegible] کے [illegible] سے

آفتاب کا [illegible] تیار [illegible] مسلسل [illegible] ہے۔ الغرض وہ [illegible] اور [illegible] ہو گئے اور کشتہ تیار [illegible] اشتیاق پیدا ہو [illegible] صورت [illegible] کے بعد چلا گیا [illegible] ایک [illegible] حاذق طبیب [illegible] ہزاروں روپیہ پیدا کرنے والا انسان اور وہ میرے دروازے پر [illegible] مجھے وہ نسخہ [illegible] اور میرے ہاتھ سے [illegible] میں حیران رہ گیا اور سخت تعجب ہوا [illegible] طلائی کا [illegible] تیار [illegible] سے [illegible] مقصد [illegible] ہیں [illegible] ہے۔

بستہ خام پارہ

طوطیا [illegible] ماشہ، نوشادر [illegible] ماشہ، نمک [illegible] ماشہ، پھٹکری [illegible] ماشہ باریک پیس لیں۔ پارہ کو مٹی کے برتن میں ڈال کر اس میں دوا ڈال دیں اور پانی بھر دیں چند روز رکھ چھوڑیں پھر اسی قدر دوا اور [illegible] پارہ بستہ ہوگا۔ جس صورت میں چاہیں کام میں [illegible]

ایک اور ترکیب

شاہدرہ میں ایک صاحب سے ملاقات ہوئی۔ وہ [illegible] کی تلاش میں سرگرداں تھے [illegible] مجھے [illegible] کیا کیا کریں گے [illegible] ترکیب [illegible] ایک [illegible] میں تین ماشہ پارہ رکھو اس میں [illegible] کی پھر اس کو [illegible] میں رکھ کر اور گل حکمت [illegible] پارہ خاکستر اور اکسیر ہوگا [illegible] جو اس طرح خاک ہو کر اکسیر بن جائے [illegible] ہیں [illegible]

[illegible] جس کے سامنے [illegible] ہو اور [illegible] صاحب اس کا [illegible] کریں۔

خاص ترکیب سے کیمیا بنانا

[illegible] ماشہ [illegible] ماشہ، نمک [illegible] ماشہ طوطیا [illegible] پارہ [illegible] کھرل کرے [illegible] جذب ہو جائے [illegible] ایک [illegible] اس کے [illegible] اور [illegible] میں [illegible] کی [illegible] اور [illegible] آسان ہے [illegible] بالکل [illegible] کی [illegible] کھرل [illegible] سے معلوم ہوا کہ [illegible] ہے۔

[illegible] کی [illegible] اس کے بعد [illegible] کو [illegible] اکسیر بن گئی۔ اب

[illegible] رنگ تھا اور طبیعت نے موافق [illegible] نوشادر کی ٹکیوں [illegible] جب [illegible] ایک [illegible] حسب منشا [illegible] کوئی رقت [illegible] ترکیب سے [illegible] طبیعت خوش ہو گئی اب ہم [illegible] طبیعت [illegible] ہیں [illegible] سے امید [illegible] ہیں [illegible] طبیب [illegible] دینا اور [illegible] ایک [illegible] یہ [illegible] ہے کہ جب [illegible] کسی طرح [illegible] ہماری قسمت میں نہیں ہے

مقدر [illegible] آزمائے جس کا جی چاہے

[illegible] سے [illegible] بنانا

ایک [illegible] میں [illegible] ہوتی [illegible] اس [illegible] میں [illegible] [illegible] آپ [illegible] [illegible] ایک [illegible] مرتبہ [illegible] اس عرق میں ڈالے رکھے [illegible] [illegible]

[illegible] اور [illegible] ہو گیا [illegible]

[illegible] بنانا

[illegible] نوشادر [illegible] تیل [illegible] شیشی میں [illegible] پانی میں گھول کر [illegible] جب وہ [illegible] تیل [illegible]

[illegible] سے [illegible] بنانا

[illegible] کر [illegible] میں [illegible] ہوتی ہے [illegible] تیل [illegible]

کہ یہ صفت یہ رنگ کا حاصل کر چکی ہے۔

شنگرف پر دو تا کی اکسیر ہے۔ جب عرق ختم ہو جائے اس مٹی کو کھول کر [illegible] ایک تولہ ترہ نکال کر اس کو ڈالو۔ [illegible] اور بار سے ہوگا۔ لیکن بہت جلا ہوگا۔ اس سے اطمینان ہو جائے گا کہ کام درست ہے اب چاندی کا [illegible] جلا کر [illegible] ڈال۔ [illegible]۔ مسل۔ [illegible] ماشہ سے [illegible] روغن جیسے [illegible]۔ ایک مٹی کا لیپ تہ پر کرو اور [illegible]۔ پھر عرق حاصل اور عرق شمس میں ٹھنڈا کرو۔ ایسا دو بار اور کرو۔ انشاءاللہ حاصل آفتاب ہوگا۔

فائدہ

کبھی سہ بار اور کبھی پانچ مرتبہ اور کبھی سات مرتبہ شنگرف ختم ہوتا ہے اس معاملہ میں ہم کامل یقین نہیں دلا سکتے۔ [illegible] چاندی کی جائے جب آپ شنگرف ڈال چاہے۔ مقدار کا تعین [illegible] سے ہے کہ شنگرف ختم ہوا تو [illegible] ہوگی۔ اس کا درست [illegible] جو قواعد سے واقف [illegible]۔ نہ معلومات اور تجربہ رکھتے ہیں۔ صرف قصے اور کہانیاں [illegible] شوق [illegible]۔ [illegible] صاحبان کشتہ بناتے رہتے ہیں وہ بہ آسانی بنا سکتے ہیں۔ [illegible] جب جوان [illegible] جاتی ہے اس کا پھل [illegible] اس وقت درخت و پھل کر عرق نکالا جائے۔

پارہ بنانا

ایک بڑا مینڈک جو تقریباً سوا سیر کا ہو اس کو پکڑ کر آتش دور کر کے [illegible] نوشادر پھٹکری ڈالا جس قدر [illegible] گھوڑے کی لید میں دفن کر دے بعد نکال کر [illegible]۔ [illegible] چھانا ہوا [illegible] اور ایک ماشہ کی [illegible] جب دھواں بند ہو جائے [illegible] پارہ بن جائے گا

شنگرف سے اکسیر بنانا

گندھک کا تیزاب چھٹانک بھر اس میں ایک تولہ شنگرف رکھ کر [illegible]

کی صورت پانی [illegible] کی تخم کا چھلکا [illegible]۔ ایسا سات بار کرو۔
[illegible] کو پیوستہ کرو۔

شنگرف [illegible] تولہ [illegible] کا شیرہ نکالے اور پانی [illegible] سیماب [illegible] ہوتا ہے۔ [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] پھونک اور اس کی [illegible] اسی طرح [illegible] کے شیرہ میں [illegible] کرے پھر [illegible] کا شیرہ قطرہ قطرہ دے۔ سیماب پیدا ہوگا [illegible] اور کرے۔ اس ترکیب سے سیماب پیدا ہو کر [illegible] تیار ہو جاتا ہے۔

* * *

باب 6

طبی نسخے

یہ حصہ علاج کے لیے مخصوص ہے۔ جو طبی نسخے مجھے اطبا صاحبان [illegible] کا چارہ، بھوپال، حیدرآباد اور دیگر مقامات سے [illegible] بعد حاصل ہوئے سب کو میں قلمبند کرتا رہا اور موقع موقع سے مریضوں پر استعمال کرتا رہا۔ خدا کے فضل و احسان سے ان نسخوں سے مجھے [illegible] فیصدی اور کچھ نسخوں میں [illegible] فیصدی کامیابی ہوئی۔ ان نسخوں کو ہم ترتیب وار دیکھنے سے [illegible] نسخوں میں [illegible] جب آپ فائدہ اٹھائیں گے تب سمجھیں گے کہ تجربات [illegible] کتب میں بھی درج ہیں لیکن اس سے [illegible] فائدہ نہیں ہوتا جب تک تشخیص مرض نہ ہو۔ لیکن یہ تجربات اپنی نوعیت میں عجیب و غریب ہیں۔ ہر مرض کے نسخے لکھنا اور قاعدے سے ترتیب دینا [illegible] ہے۔ یہ وہ نسخے [illegible] اور حاذق [illegible] کے طبیبوں کے ہیں جو ہزاروں روپیہ خرچ کر کے بھی حاصل نہ ہو سکتے تھے۔ [illegible] اور جو لوگ ان نسخوں [illegible] فائدہ حاصل [illegible] پہنچا [illegible] کتب میں [illegible] لکھتا [illegible] ہے۔ عام طبی کتب میں دیکھ کر [illegible] جا سکتا ہے۔

سر کے امراض

[illegible] درد سر۔ [illegible] روغن [illegible] کی [illegible] لگانے سے درد سر کافور ہو جاتا ہے۔ تخم [illegible] ماشہ [illegible] چھان کر دو تولہ مصری ملا کر پینے سے [illegible]

[illegible] پیشاب [illegible] سے درد سر جاتا ہے۔ [illegible] معجون مفرح القلوب کھانے سے درد سر رفع ہو جاتا ہے۔ اس [illegible] استعمال کرتے ہیں لیکن ہمارے تجربے میں اکثر و بیشتر [illegible] ماشہ پانی میں [illegible] سے بھی نفع [illegible] ایک ایک ماشہ پانی میں [illegible] پہنچاتا ہے۔ [illegible] رتی [illegible] کھانے سے درد سر رفع ہو جاتا ہے۔ [illegible] کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کے لیے نشاستہ گندم [illegible] مرض میں بھی خاصیت رکھتا ہے۔ [illegible] جلا کر اور ایک رتی زعفران اسی میں حل کر کے ناک میں [illegible] فائدہ پہنچاتا ہے۔ کافور ایک رتی [illegible] ایک رتی [illegible] ایک رتی [illegible] پانی میں گھول کر پیشانی پر طلا کرنے سے درد جاتا رہتا ہے۔ [illegible] کا شیرہ [illegible] بھی نفع رکھتا ہے اور [illegible] تولہ میں ۳ ماشہ کالی [illegible] مصری شامل کرنے سے [illegible] صبح [illegible] نفع بخش ہے اور شقیقہ کے لیے کافور اور نوشادر [illegible] ہے۔ [illegible] شقیقہ بھی تو [illegible] کافور [illegible] [illegible] شقیقہ بھی [illegible] سے درد [illegible] ۳ تولہ گلاب ۵ تولہ کی [illegible] پیشانی پر لگا کر [illegible] چاہیے۔ انشاء اللہ پورا نفع ہوگا۔

[illegible] زکام [illegible] ۳ ماشہ [illegible] ۵ عدد [illegible] ایک ماشہ پانی میں جوش [illegible] کر کے [illegible] پیا جائے۔ [illegible] ہوتا ہے۔

امراض چشم

رسکپور خطائی ایک رتی عرق گلاب ۱۰ تولہ میں حل کر کے آنکھ میں کئی بار دن میں ڈالا کریں۔ [illegible] ۹ ماشہ پھٹکری بریاں ۳ ماشہ زعفران ایک رتی، [illegible] رتی کو عرق میں حل کر کے نیم گرم آنکھ کے اوپر لگایا کریں۔

دیگر۔ [illegible] ۹ ماشہ، پھٹکری بریاں ۳ ماشہ افیون ۳ رتی برگ نیم [illegible] ماشہ، زعفران ایک رتی سب کو پیس کر رکھ لیں اور ان میں سے وقت ضرورت [illegible] پانی میں گھس کر لیپ کریں اور ایک پوٹلی آنکھوں پر پھیرا کریں۔ [illegible] برگ [illegible]، برگ نیم، برگ [illegible] برگ امرود [illegible] اور [illegible] ایک ماشہ، [illegible] کر پانی میں [illegible] اور عرق گلاب پانچ تولہ میں ڈال دیں۔ بوقت ضرورت آنکھ کے اوپر پھیرا کریں۔ اگر درد شدید ہو تو آنکھ کے [illegible] درد چشم دور ہو گا۔ اگر سرخی زیادہ ہو تو [illegible] ۳ ماشہ کو پانی میں گھوٹ کر اس سے آنکھ کو دھوئیں یا عرق گلاب میں حل کر کے آنکھ کے اندر دو قطرے ڈالیں اور یہ سرمہ لگائیں۔ چاکسو، [illegible] کاجل، مصری، نیم کی کونپل، چھوٹی الائچی سب ایک ایک ماشہ پیس کر سرمہ سا بنا لیں اور آنکھوں میں لگائیں۔

سرمہ [illegible]۔ [illegible] برگ نیم سبز، پھول [illegible] [illegible] معلی، کافور، سرمہ سیاہ، فلفل دراز ہموزن اور باریک مسحوق کر کے آنکھوں پر لگائیں جملہ امراض چشم میں مفید ہیں۔

دیگر۔ سرمہ [illegible] پھول [illegible] تولہ، سرمہ اصفہانی ایک تولہ چاندی کا ورق ۲ عدد [illegible] ۳ ماشہ سب کو پیس کر مسحوق کریں۔ [illegible] کو از حد مفید ہے۔

سرمہ [illegible] چشم [illegible] امراض میں [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔ تجربہ شدہ ہے۔ سرمہ سیاہ ۵ تولہ، [illegible] ۲ تولہ، پھول [illegible] ۲ تولہ، پھٹکری بریاں ۲ تولہ، کافور ۶ ماشہ، ست پودینہ ۶ ماشہ، سرمہ [illegible] لگائیں۔

عرق [illegible] چشم۔ [illegible] ۹ ماشہ [illegible] ۲ ماشہ، زعفران ایک ماشہ [illegible] ۶ ماشہ کافور اور [illegible] ایک ماشہ [illegible] سب کو [illegible] عرق گلاب [illegible] میں دو روز [illegible] ڈالے رکھیں پھر چھان کر [illegible] رکھیں اور آنکھوں میں [illegible] ڈالا کریں۔ [illegible] مریض چشم صحت یاب ہو چکے ہیں۔

کان کے امراض

آب برگ [illegible] ۲ تولہ۔ روغن گل [illegible] پکائیں [illegible] جل جائے۔ پانی میں [illegible] رکھیں۔ نیم گرم کان میں ڈالیں۔

دیگر۔ [illegible] خالص روغن گل میں جلا کر کان میں ڈالیں نیم گرم۔ روغن [illegible] نیم گرم ڈالیں۔

دیگر۔ گل [illegible] روغن گل یا روغن تلخ میں ملا کر جلا کر ڈالیں۔ آرام ہو گا۔

نوٹ جب جونک کان میں گھسی ہو تو نیم کے پانی سے پچکاری سے دھو کر [illegible] ڈالیں [illegible] کان سے [illegible] ہو تو [illegible] کو کان میں ڈالیں [illegible] کان میں ڈالیں۔ صرف روغن گل کان میں ڈالنے سے درد جاتا رہتا ہے۔

روغن عجیب۔ ست پودینہ ۶ ماشہ ست اجوائن ۶ ماشہ، کافور ۶ ماشہ [illegible] ملانے سے روغن [illegible] ہو گا۔ بہت سے امراض مناسب طریقے کے ساتھ کام آتا ہے اور نیم گرم ۲-۳ قطرے کان میں ڈالیں فوری درد جاتا ہے۔

دیگر۔ گلیسرین، شہد خالص، روغن بادام ہموزن ملا لیں۔ [illegible] زبان پر لگائیں۔

دیگر۔ [illegible] ۲ تولہ [illegible] پانی میں [illegible] جب پانی جل جائے اور روغن باقی رہ جائے [illegible] کان میں ڈالنے سے کرم، [illegible] ورم جاتا ہے یہ سب نسخے بہت مجرب ہیں

ناک کے امراض

ناک کے اندر [illegible] پھنسی نکل آئے [illegible] اگر زخم ہو تو

دم الاخوین، کافور یا کافوری مرہم لگایا جائے۔ [illegible] کی جڑ ۲ تولہ [illegible]
سنبھالو کے عرق میں حل کر کے [illegible] سعد کوفی [illegible]
پیس کر ایک گولی بنا لیں اور [illegible] صاف [illegible]
اندر ڈالیں۔ اگر ناک سے خون آتا ہو تو پھٹکری [illegible]
گولر کے پتے پیس کر تالو پر ضماد کریں۔ [illegible] اور صندل [illegible]
پانی کا حقہ میں رکھ کر پئیں۔ دھنیا ناک سے [illegible] خون بند ہو جاتا ہے۔ [illegible]
سوختہ، [illegible] اقاقیا، دم الاخوین [illegible] پوست انار، گل ارمنی، کافور ہم وزن پیس
کر رکھ لیں۔ اس سے مرض نکسیر [illegible] کے لیے دور ہوگا۔

امراض دہن ولب ولسان و دندان وغیرہ

منہ آنا:

[illegible] کباب [illegible]
[illegible] کا [illegible]
ہیں۔ کسی [illegible]

برائے لب

[illegible]
[illegible] ہونٹ پھٹے ہوں تو [illegible]
گولر کا دودھ ہونٹ پر لگائیں۔

برائے لسان

لکنت ہو [illegible] زبان پر ملا کریں۔ اگر ورم ہو [illegible]
پر لگائیں۔ زیادہ لکنت ہو [illegible] کے ٹکڑے زبان کے نیچے رکھیں۔

برائے دندان

اگر پانی دانتوں کو شدید لگتا ہو یا دانت ہل گئے ہوں [illegible] سوختہ ۱ تولہ، نمک

[illegible] ۲ ماشہ [illegible] ۲ قطرے [illegible] پانی میں حل [illegible] مسوڑھے [illegible] کیلئے
[illegible]
اس سے [illegible] مشکل [illegible]

سفوف برائے [illegible] و خون و ورم [illegible]
[illegible] ۲ تولہ [illegible] ۲ تولہ [illegible] ۲
[illegible]
ماشہ [illegible]

دیگر مسوڑھے

[illegible] ۱ تولہ، [illegible] ۲ ماشہ پوست خشخاش،
[illegible] جوش دے کر پانی میں ملا کر غرارہ کریں۔
دیگر۔ [illegible] پھٹکری پانی میں جوش دے کر غرارہ کریں۔

برائے [illegible]

پوست انار ۲ تولہ [illegible] ۲ ماشہ [illegible] ۲ ماشہ تک
[illegible] وقت ضرورت
کام میں لیں۔

اکسیر دنداں

[illegible]
[illegible]
[illegible] پانی سے کلی
کریں۔ دوا بے نظیر [illegible] ہے۔ دانتوں کا درد [illegible]
میں اکسیر ہے اور دانتوں کو مثل موتی کے چمکدار بناتا ہے۔

خناق

[illegible] پوست خشخاش [illegible] ماشہ

دیگر: تخم ۱ ماشہ، برگ شہتوت ۵ عدد، فلفل سیاہ ہم وزن سب کو جوش دے کر غرارہ کریں۔

دیگر: لونگ، کوزہ کی سفیدی ۲ رتی، زعفران ۲ رتی جملہ ملا کر شہد میں ملا کر چٹائیں۔ خناق کو دس منٹ میں مفید ہے۔ جب دارچینی ۱ تولہ، عقرقرحا ۳ ماشہ، فلفل سیاہ ۱ ماشہ، جوز [illegible] پانچ ماشہ، قند سیاہ پیس کر گولیاں بنا لیں اور کھائیں اور بچوں کی کھانسی جس میں بچہ کو قے ہو جاتی ہے۔ جب کھانسی رکتی ہے منہ میں رکھ کر چوسنا چاہیے۔ ان میں چار پانچ کو نگلنا چاہیے۔ گولیاں [illegible] کھلانا چاہیے۔ مصری، بادام، مغز [illegible] چند دانہ ان میں چٹانا چاہیے۔

حب [illegible] کی کھانسی کا [illegible] ہم وزن [illegible] کے عرق میں پیس کر بقدر مونگ گولیاں بنا کر نگلا کریں۔

حب سعد سالہ مرض [illegible] میں [illegible] مفید، رب السوس، ببول کا گوند، سعد سالہ ۱ ماشہ، کتیرا ۱ ماشہ، مرکی ۱ ماشہ [illegible] بقدر نخود گولیاں بنائیں اور چار چار گولیاں دن میں نگل جایا کریں۔

دیگر: شربت [illegible] چاشنی، عرق [illegible] چاشنی، عرق [illegible] چاشنی، عرق [illegible] تیار کریں۔ [illegible] مفید ہے۔ خشک کھانسی کے لیے رب السوس، ببول کا گوند، مغز بادام شیریں، مغز چلغوزہ، فلفل سیاہ، مصری، شربت بنفشہ میں ملا کر [illegible] گولیاں بنا کر استعمال کریں۔

دوائے زود برائے مرض خشک کھانسی جس میں بلغم [illegible] اکسیر ہے۔

[illegible] ۱ تولہ، [illegible] ۱ تولہ، [illegible] پھٹکری خام ایک رتی، نمک سیاہ ایک رتی، سفوف بنا لیں اخراج بلغم خوب ہوگا۔

برائے مرض جبکہ شب بھر نیند نہ آتی ہو

نمک [illegible] ۱ تولہ، [illegible] ۵ تولہ ایک ظرف گل میں بند کر کے [illegible] آگ [illegible] میں [illegible] کشتہ خاک [illegible] سادہ میں ایک رتی

رکھ کر منہ میں دبا لیں۔ شب بھر آرام سے سو سکیں گے۔

دیگر: الائچی، زعفران، [illegible] تخم [illegible] بادام بقدر ضرورت [illegible] گولیاں بنا کر ایک شام [illegible] سوتے وقت ایک گولی پانی سے نگل لیں۔ اسی شب بہت خوب آئے گی۔ [illegible] کھانسی [illegible]

دیگر: [illegible] تولہ، زعفران ۱ ماشہ، جائفل ۱ ماشہ، [illegible] ماشہ، لیموں ۱ ماشہ، [illegible] کے عرق میں پیس کر پان کے پتہ [illegible] عرق میں [illegible] کے گولیاں بقدر فلفل بنا لیں۔ صبح شام تین گولیاں۔ صرف تین دن میں کھانسی غائب۔

جوشاندہ: گل [illegible] ۱ ماشہ، [illegible] ۱ ماشہ، [illegible] ۳ ماشہ، [illegible] ماشہ کو [illegible] جوش دے کر چھان کر مغز بادام شیریں [illegible] کر کے مصری [illegible] ضیق النفس کے دورہ میں تخفیف ہو جاتی ہے اور سانس اپنی جگہ پر آ جاتا ہے۔

دیگر: [illegible] ماشہ [illegible] مغز بادام شیریں اضافہ کر کے پئیں۔

سفوف ضیق النفس

[illegible] پھول ۵ تولہ، [illegible] ۱ عدد، [illegible] ۳ ماشہ ایک ظرف میں بند کر کے جلا کر [illegible] ماشہ پان میں رکھ کر کھائیں۔

[illegible] صرف [illegible] سے آرام ملتا ہے۔ [illegible] شربت [illegible] کھانسی میں [illegible] مفید ہے۔

امراض قلب

[illegible] ماشہ [illegible] ورق [illegible] مفید ہے۔

امراض جگر۔ معدہ وتلی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نسخہ جگر و یرقان و حبس بول

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عرق برائے معدہ

[illegible]

[illegible] پھول ۱ تولہ، افیون خالص ۱ تولہ، پوست ہلیلہ زرد [illegible] تولہ۔ قند [illegible] حسب [illegible] ماشہ [illegible] گولیاں [illegible] رکھیں۔ [illegible] صاف پانی [illegible] ماشہ سے [illegible] ماشہ تک حسب حاجت۔

برائے ہضم طعام: [illegible] سہاگہ ہر ایک [illegible] تولہ۔ سب [illegible] میں حل کر کے حسب ضرورت گولیاں بنالیں۔ [illegible] تین گولیاں ہر وقت صبح و شام [illegible] پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

مسہل: پوست ہلیلہ زرد، سنا کی پتیاں، گل سرخ، نمک [illegible] خوراک ایک ماشہ [illegible] آب گرم یا خوراک حسب طبیعت اسہال لانے کے لیے مقدار بڑھالیں۔

دیگر: [illegible] ۳ ماشہ گل سرخ ۳ ماشہ [illegible] ۳ ماشہ، [illegible] ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ایک ماشہ آب گرم سے۔ زیادہ اسہال لانا ہوں مقدار خوراک میں اضافہ کرلیں۔

حب دافع قبض

دافع قبض [illegible] کے [illegible] تولہ [illegible] تولہ [illegible] ماشہ [illegible] تولہ [illegible] بقدر [illegible] گولیاں بنالیں۔ اگر [illegible] میں استعمال کرنا چاہیں تو [illegible] ایک تولہ اضافہ کریں۔

سفوف ہاضم

اپنا [illegible] مریضوں پر امراض ہضم میں تجربہ ہو چکا ہے۔ ہلیلہ زرد [illegible] سفوف بنالیں۔ خوراک [illegible] ماشہ تک۔ [illegible] کرتا ہے۔ کہنہ اسہال میں بھی لاثانی مفید ہے۔

برائے ضیق النفس: سم الفار [illegible] ماشہ [illegible] خوب [illegible] گولیاں [illegible] نکال کر محفوظ رکھیں۔ موسم سرما میں [illegible] سے کھلائیں۔ [illegible] ہے۔

امراض معدہ

اس مرض میں زیادہ تر [illegible] نفع کرتے ہیں جو مجرب ہیں [illegible] چٹنی میں [illegible] سفوف [illegible] چٹنی میں۔ [illegible] شکر میں [illegible] چٹنی میں اول [illegible] دینا چاہیے اس کے بعد غذا [illegible] چاول مفید ہیں۔

امراض گردہ و مثانہ

[illegible] میں سفوف [illegible] سفوف [illegible] میں سفوف کا حلیہ ہے۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کے لیے سفوف [illegible] نافع ہے۔

امراض مخصوصہ مردان

[illegible] چھان لیں اور اس [illegible] لگائیں۔ [illegible] دیتا ہے۔

برائے ضعف و لاغری

[illegible] خشک [illegible] ہر ایک چھ ماشہ سب [illegible] خوب کھرل کریں پھر [illegible] کے [illegible] میں گھول کر [illegible] حسب [illegible] ہوسکتا ہے اور [illegible] آجاتی ہے۔

۲۔ [illegible] استرخاء

[illegible] تولہ [illegible] ۹ ماشہ

[illegible] مصطگی ۲ ماشہ [illegible] ۲ ماشہ، جوف خشک ۱ تولہ [illegible] ۲ ماشہ [illegible] ۲ ماشہ [illegible] ۱ تولہ [illegible] چربی [illegible] ۱ تولہ، چربی مینڈک کا ۲ ماشہ، دارچینی ۲ ماشہ، عاقرقرحا ۲ ماشہ سب کو کھرل کر کے [illegible]۔ اول عضو کو کسی موٹے کپڑے سے [illegible] پھر ایک ماشہ طلا جذب کریں عجیب و غریب ہے مطلق نقاہت باقی نہیں رہتی۔

حب حفظ

چونکہ [illegible] چاہئے۔ [illegible] ۲۰ ماشہ [illegible] ۲۰ ماشہ [illegible]

سفوف دافع جریان موثر

[illegible] الغرض جب [illegible]

جریان کثرت احتلام

[illegible] قطب مصری ۱ تولہ [illegible] کوٹ چھان کر مصری [illegible]

برائے شقیقہ

[illegible] ۱۰ ماشہ تین پڑیاں بنائیں۔ ایک حصہ اس کا ایک تولہ [illegible] جب [illegible] چھان لیں اور دونوں نتھنوں میں [illegible] اس طرح سے [illegible] دوسری اور تیسرے دن تیسری بار [illegible]

حب الشفاء

[illegible]

جمیع امراض [illegible]

[illegible] کے لیے آرام ہوا ہوا آزمودہ ہے۔

ضیق النفس

ممکن ہے کہ اس نسخہ سے قطعی صحت ہو جائے۔ [illegible] ۱۰ ماشہ [illegible] ۱۰ ماشہ [illegible] شہد خالص ملا کر معجون بنائیں اور [illegible] ۱۰ ماشہ صبح کو کھایا کریں۔ انشاء اللہ [illegible] معلوم ہونے لگے گا۔

برائے بواسیر [illegible] صاحب کی [illegible] کوٹ کر [illegible] چند روز میں [illegible]

اسہال بواسیری اور ضعف قلب

جو ہر مہرہ ایک رتی [illegible]

[illegible]

طلا قوت باہ مجرب آزمودہ

[illegible]

فساد خون جذام [illegible]

[illegible] ہمراہ مناسب بدرقہ۔

وجع مفاصل:

[illegible] کی گولیاں بنائیں [illegible] کے ساتھ کھائیں۔

طلاء

[illegible] عاشق معشوق [illegible]

برائے امساک:

[illegible]

[illegible] گوشت میں ڈال کر کھائیں تو صحت بحال ہو اور [illegible] پیدا ہو [illegible]

[illegible]

امراض مخصوصہ زنان

[illegible] خوراک ایک ہفتہ کے لیے ہے۔

[illegible] ہمراہ [illegible]

حب مدر حیض

[illegible] کر کے پی لے۔

حب سوکھی [illegible]

[illegible] ان سے نفع ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

امراض اطفال

[illegible]

[illegible]

[illegible] سفید ۲ ماشہ [illegible] ماشہ [illegible] ۲ ماشہ [illegible] کھرل کر لیں۔ پھر قطرہ قطرہ آب [illegible] تک تو آب پیاز صاف ہو جائے۔ پھر [illegible] لیں اور [illegible] پیاز [illegible] سوراخ کر کے تھوڑا اس میں بھی [illegible] گل حکمت [illegible] لیں اور شب کو گرم تنور میں دبا دیں کہ صبح تک وہ تنور گرم رہے۔ پھر نکال کر [illegible] میں ڈال کر تھوڑے سے آب پیاز کے ہمراہ سحق [illegible] حب بقدر [illegible] اور نصف گولیوں پر ورق طلا اور نصف پر ورق نقرہ چڑھا دیں تو [illegible] بھی خوش ہو جائیں۔ خوراک وقت ضرورت ایک سے [illegible] تک ہمراہ آب پیاز یا عرق [illegible] بدرقہ مناسب مرض کے بچے کو [illegible] شیر مادر میں گھول [illegible] دیں۔

تریاق الاطفال

یہ نسخہ [illegible] تک پایا جاتا ہے۔ کسی مرض میں بچے بیمار ہو [illegible] صحت یاب [illegible] بچے سوکھے [illegible] دانت [illegible] نکل آتے ہیں۔ [illegible] اپھارہ [illegible] ہیضہ [illegible] دست قبض [illegible] کھانسی [illegible] مرگی، ہچکی، سوکھا مسان [illegible] اور دیگر امراض مختلف [illegible] چیچک، موتی جھرہ وغیرہ۔ خوراک سال بھر کے بچے کو ایک قطرہ۔ دو سال والے کو ۳ قطرے۔ ۵ سال والے کو ۵ قطرے۔ ترکیب [illegible] اور گھر میں ہر وقت تیار رکھو [illegible] تریاقی نسخہ ہے۔ ہر [illegible] روپیہ اس کی بدولت کمایا جا سکتا ہے۔ خاندانی [illegible] مجرب ہے۔ [illegible] پانی سے دھو کر [illegible] پھر پوست [illegible] پانی میں جوش دے کر اس کے جوشاندے میں [illegible] شب بھر بھگو دیں۔ صبح [illegible] عرق نکال لیں [illegible] پھر اس کا [illegible] حاصل کریں۔ پھر جس قدر [illegible] تولہ عرق ہو پانچ تولہ مصری، پانچ تولہ شہد خالص ملا کر [illegible] قوام [illegible] شربت بنا [illegible] ایک [illegible] قطرے بچے کو [illegible] پانی میں ڈال کر پلائیں [illegible]

[illegible] اپھارہ ہو یا موسم سرد ہو گرم پانی سے دیں۔

امراض پشت و اطراف

وجع المفاصل، عرق النساء، وجع الورک، نقرس وغیرہ کے بے شمار مجربات ہمارے پاس [illegible] دیگر کتب سے استفادہ حاصل کریں۔

حمیات

عرق ہر قسم کے بخار کے لیے۔ تخم کاسنی، اجوائن، بادیان، عناب، گل منڈی [illegible] گاؤزبان، گل بنفشہ ہر ایک پاؤ پاؤ [illegible] ۱۲ سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح عرق [illegible] بوتل [illegible] پانچ تولہ صبح و شام پلائیں۔ [illegible] اچھا [illegible] ہو [illegible] خوراک ایک تولہ [illegible] جائے گی۔

اکسیر بخار

[illegible] سفید ۲ ماشہ فلفل سیاہ ۹ ماشہ، الائچی سفید ۳ ماشہ، خاکشیر ۳ ماشہ [illegible] ۳ ماشہ کشتہ [illegible] ۶ ماشہ آب برگ تلسی میں کھرل کریں۔ دو رتی قدر [illegible] رکھ کر نوش کریں اور [illegible] ۲ تولہ شربت دینار پلائیں۔ کسی قسم کا بخار ہو [illegible] مجرب ہے۔

سفوف دافع بخار پسینہ اور پیشاب لانے والا

جوائن ۸ گرین [illegible] ۸ گرین، شورہ قلمی ۸ گرین، سوڈا بائی کارب ۱۲ گرین۔ خوراک ۳ گرین۔ موسمی بخار میں [illegible] پسینہ اور پیشاب خوب لاتا ہے۔ [illegible] معمول [illegible] نسخہ ہے [illegible] کامیاب ہے۔

دافع بخار:

نوشادر [illegible] ماشہ شورہ قلمی ۱ ماشہ [illegible] ۲ ماشہ گیرو ۱ ماشہ، سفوف بنائیں۔ ہر قسم کے بخاروں میں ہمراہ مناسب بدرقہ کے دیں۔ بڑا اچھا نسخہ ہے۔

اورام و بثور

مرہم خارش بے حد مفید

مصطگی ۵ ماشہ گندھک ۲ ماشہ پارہ ۶ ماشہ رال سفید ۲ تولہ روغن [illegible] چار تیل [illegible] میں ڈال کر [illegible] [illegible] ہو جائے [illegible] ایک طرف ڈال جلدی جلدی چلائیں۔ جب سیاہ رنگ کا دھواں نکلنے لگے فوراً اتار کر سرد پانی ڈال دیں پھوس کر دوا مرہم جیسی ہو جائے گی۔ جل گئی کے اب اس کو اکیس پانی سے دھوئیں۔ بالعد بقیہ دو [illegible] ملا کر رکھو۔ وقت ضرورت ہو اور [illegible] جسم کے صابن سے دھو ڈالے۔ تین دن میں خارش [illegible] خواہ [illegible] خشک۔

[illegible] گلٹی [illegible] [illegible] جب [illegible] مرہم [illegible] چلا جاتا ہے۔ [illegible] پھٹکری [illegible] پھاس [illegible] ماشہ اس شراب میں [illegible] ڈال [illegible] حل کر لے [illegible] پھٹکری [illegible] [illegible] [illegible] دوا زمین کی [illegible] لگ جائے گی۔ اسی طرح بھی بوتل سے باہر بھی کھرل وغیرہ میں تیار نہ کی جائے کیونکہ آگ لگنے کا اندیشہ ہے۔ پھاس بوتل میں ڈالنے پر بوتل بہت گرم ہو جاتی ہے۔ اسے ٹوا [illegible] ٹھنڈا ہونے کے بعد [illegible] اور اس میں سے ایک پھریری صبح شام گلٹیوں پر لگایا کریں۔ [illegible] پھوٹ گئی [illegible] بہت مفید ہے میں متعدد لوگوں پر [illegible] ہے۔ [illegible] کے لیے اس سے بہتر کوئی [illegible] نسخہ طب [illegible] میں [illegible] [illegible] کا [illegible] نے جو [illegible] بڑا تجربہ اور اتفاقی ہے۔ میری چھوٹی بھاوج مرحومہ اسی مرض میں مبتلا تھی [illegible] صاحبان علاج [illegible] چکے تھے اور [illegible] تھی [illegible] [illegible] طب [illegible] نے [illegible] میں بار [illegible] [illegible] بہت سے [illegible] صحت یاب ہوئے۔ اس نسخہ کو ملا کر ضرور استعمال کیا جائے [illegible]

پیپ [illegible] روزانہ میں سیاہ [illegible] پٹی [illegible] [illegible] طرف گوشت گے۔ چند [illegible] کے بعد [illegible] کر کے مریض [illegible] سے [illegible] پھینک [illegible] مریض صحت یاب ہو گی۔

دوا کافور

[illegible] مجرب ہے۔ [illegible] سہاگہ گندھک، رال سفید ہم وزن عرق لیموں کاغذی میں [illegible] گولیاں بنائیں وقت ضرورت سرکہ یا عرق لیموں یا پانی میں گھس کر دانوں پر لگائیں۔

[illegible] و دوا

رال سفید ۲ ماشہ کافور ۲ ماشہ صندل سفید ۲ ماشہ گندھک آملہ سار ۲ ماشہ تخم [illegible] ۲ ماشہ سہاگہ خام ۲ ماشہ کوٹ چھان کر [illegible] پانی میں گھول کر لگائیں پھر کار [illegible] صابن سے دھو ڈالیں۔

باب: 7

تجارتی پیمانے پر تیار ہونے والے نسخے

روغن کافور بنانا

کافور ۲ تولہ، گندھک ۵ ماشہ، مصری ۲۰ ماشہ ملا کر [illegible] کے تیل میں [illegible] کے بعد کل ختم ہونے کی صورت میں روغن تیار ہے [illegible] کافور خوب تیز ہو گی ہیں۔ کافور کا دل ہو گا اور بہت سے امراض میں کام دے گا۔ درد، بلغمی، درد [illegible] جیسی مقرب، جیش، ریزا اور طبیب اپنی عقل سے دیگر امراض میں کام لے سکتا ہے۔

فروٹ سالٹ کا نسخہ

سوڈا بائی کارب ۳۳ حصے، ٹارٹرک ایسڈ ۲۹ حصے، [illegible] سوختہ شکری ۱/۲ ۱ [illegible]۔ سب [illegible] خشک [illegible] ملا کر شیشی میں رکھ لیں۔ وقت ضرورت پانی میں چھوٹا چمچ ملا کر ڈال کر پیا جائے۔ قبض، بدہضمی، اپھارہ، معدہ [illegible] تیزابیت میں مفید ہے۔

کھٹمل دور کرنا

پارہ ۱ تولہ، [illegible] سفیدی [illegible] تھال [illegible] میں اس قدر [illegible] کی [illegible] ہو کر [illegible] بن جائے۔ کھٹمل کی [illegible] میں [illegible]۔ سب ختم شدہ۔

دوسرا تجارتی نسخہ [illegible] تولہ [illegible] اتولہ، [illegible] گیرو ۶ ماشہ کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ چارپائی سے ایک ماشہ تک ہمراہ [illegible] تارہ۔ خواہ گولیاں بنائیں [illegible] ہوتا ہے اور خوب [illegible] میں ہوتا ہے۔ [illegible] فروخت کر سکتے ہیں۔

تجارتی سرمہ

سرمہ سیاہ کی ڈلی مسلم [illegible] کر کے [illegible] میں ڈال [illegible] کی جگہ محفوظ مقام پر لٹکا دیں۔ بعد خشک ہونے کے شب و [illegible] آنکھوں میں لگا [illegible] دیں۔ [illegible] پانی کی صورت پیدا کی ہرگز نہ لگائیں۔ آنکھوں کی جانب سے [illegible] حاصل ہو جائے گی۔

خوبصورتی کا لاجواب پاؤڈر

صندل ۱ تولہ، سفیدہ کاشغری ۱ تولہ، [illegible] سفید ۱ تولہ، [illegible] ۱ تولہ [illegible] کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ [illegible] میں حل کر کے سوتے وقت چہرہ پر [illegible] چھائیاں، نیل، مہاسے دور ہو کر گلاب کی مانند چہرہ چمکدار ہو جاتا ہے۔ [illegible] شب کو [illegible] کر کے [illegible] روغن [illegible] چہرہ پر لگا دیں تو چہرے آفتاب بن جائیں۔ اس نسخہ کی بدولت ہزاروں روپیہ پیدا کیا ہے۔ اور وہ لڑکے لڑکیاں جو سیاہ فام تھے اعلیٰ درجہ کے خوبصورت بن گئے ہیں۔ دنیا میں کوئی پاؤڈر اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ معمولی حسن والے اعلیٰ درجہ کے حسین و جمیل بن جاتے ہیں۔

چینی کے برتن اور پتھر جوڑنے کا مصالحہ

چونا ولائتی [illegible] ایک ڈبہ میں بھر کر پانی بھر دیا جائے۔ پانی اور چونے کا [illegible] ڈبہ میں رکھ دیا جائے۔ ڈبہ کو آگ پر رکھ کر نیچے سے آنچ دی جائے [illegible] پانی [illegible] لگے اور [illegible] نکلنا شروع ہو گا اور پھیل کر ایک ڈالا سا بن جائے گا [illegible] پانی میں گھول [illegible] ہو گا۔ چونے کو کسی [illegible] سے نکال کر پتھر کی سل پر رکھ کر [illegible] ہرا رنگ [illegible] تیل میں [illegible] پایا جاتا ہے اس کو ملا دیا جائے اور [illegible] ٹوٹے ہوئے برتن یا پتھر کے دونوں سرے کو [illegible] پر خوب گرم کر کے [illegible] اس سے لگا کر جوڑ دیا جائے اور پانی میں ٹھنڈا کر دیا جائے۔ اس

مقام سے [illegible] رنگ [illegible] بدلی [illegible] جاتے ہیں۔ [illegible] ماشے کا اول دن کافی ہے۔

ربڑ کی مہر کی سیاہی

اودے رنگ کی سیاہی ا تولہ اسپرٹ ا تولہ میں حل کر کے گلیسرین ۵ تولہ میں حل کریں تیار ہے کام میں لیں۔

مرگی کا تجرباتی نسخہ

قرن بکرے کا ا حصہ [illegible] حصہ سیاہ مرچ چوتھائی حصہ یکجان کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ باسی پانی سے صبح ایک گولی دیں [illegible] ہمیشہ کو آرام ہو جاتا ہے۔ تین ہفتہ میں آرام ہو جاتا ہے۔

اگر بتی بنانا

[illegible] ماشہ [illegible] کپاس کا کتکا ۹ ماشہ سب کو دودھ میں کھرل کریں۔ اس قدر [illegible] اس میں بتی ڈوب جائے اس کو لا کر دھوپ میں رکھیں۔ [illegible] جتنی بتی کی ضرورت ہو استعمال کریں۔ [illegible] خوشبودار [illegible]

دھکی صابن بنانا

سوڈا کاسٹک [illegible] پانی میں کسی لکڑی کی مدد سے حل کریں۔ [illegible] حل کریں پھر تھوڑا تھوڑا [illegible] میں ہوتا ہے۔ اس کے بعد [illegible] جب [illegible] سے کاٹ لیں۔ اور [illegible] جاتے ہیں۔

[illegible] بنانا

[illegible]

[illegible] خوشبودار [illegible] پانی میں [illegible] چہرہ پر لگایا کریں۔ [illegible] گیا ہے۔

اچار شلغم

انتہائی لذیذ اور باہاضم [illegible] ذائقہ ہے۔ [illegible] ایک [illegible] دھوپ میں ایک [illegible] حل میں حل کریں۔ جب [illegible] ہو جائیں ایک چھٹانک [illegible] ماشہ [illegible] 21/2 تولہ [illegible] مرچ [illegible] سیاہ ۲ تولہ [illegible] ۲ تولہ [illegible] ۵ تولہ [illegible] شامل کر کے [illegible] کھانے کے قابل ہوگا۔ تجارتی [illegible]

چاٹ کی سفید ٹکیاں

[illegible] دودھ میں [illegible] قدر جوش دے کر [illegible] اتار کر چھان [illegible] دودھ کو [illegible] تولہ [illegible] ملا دیں۔ اور [illegible] جب [illegible] ایک [illegible] اعلیٰ [illegible] اس کا [illegible] ہو جاتا ہے

اعلیٰ درجہ کا تجارتی نسخہ ہے۔

مقوی اور مسمن تجارتی نسخہ

[illegible]

[illegible]

[illegible] استعمال کریں۔ خاطر خواہ کام ہوتا ہے۔

سفری تجارتی تین بیماریوں کا ایک نسخہ

گلاب کی تازہ پتی ۱ تولہ مرچ سیاہ ۲ ماشہ الائچی خورد ۲ تولہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مستورات کا روگ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیسی تیل روغن ضربہ

یہ تیل بڑا اکسیر ہے۔ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو جاتی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعلیٰ درجہ کی روشنائی بنانا

کاجل چراغ کا لے اسی قدر [illegible] گوند [illegible]

[illegible] کر گھوٹئے۔ بڑی عمدہ روشنائی تیار ہوگی۔

[illegible]

[illegible] ہیں۔

[illegible]

[illegible] بالکل سیاہ ہو جاتے ہیں۔ [illegible]

کمرہ معطر کرنے والی اگربتیاں

[illegible]

ترکیب

اول [illegible] پھر تمام چیزوں کو خوب [illegible] کام میں لائیں۔

خوب سریلی آواز بنانے والی اور آواز [illegible]

[illegible] ہے۔

خضاب کا نسخہ اعلیٰ درجہ کا

[illegible]

بال سیاہ [illegible] اول بالوں کو صابن سے دھو کر خشک کر لیا جائے پھر پانی میں گھول کر لگایا جائے۔

[illegible] بہت اچھا [illegible]

دیسی روغنی خضاب

[illegible] خضاب ہے۔

روغن بال صفا

[illegible]

بالوں کا اڑانے والا صابن

[illegible]

دستی پریس بنانا

[illegible] بالکل آسان ہے۔ [illegible] کو خوب اول سمجھ لو اور دوبارہ مرتبہ عبارت کو پڑھ کر ذہن نشین کر لو۔

نسخہ

سریش ودگر بری میں جسے [illegible] کہتے ہیں جو پانی [illegible] کہتے ہیں۔ [illegible] تین ۱ حصہ، [illegible] ۲ حصہ، گلیسرین ۴ حصہ [illegible] پانی میں حل کریں [illegible] پھر سریش [illegible] کپڑے سے چھان [illegible] پھر سریش کو کسی برتن میں ڈال کر ظرف گرم [illegible] پانی خشک ہو جائے۔ پھر گلیسرین ملا دو [illegible] لعاب سا ہو جائے۔

اول ایک چوکھٹا لکڑی کا نصف انچ گہرا [illegible] جیسا چاہو ہو۔ مقصد یہ ہے کہ [illegible] چوکھٹے میں [illegible] کسی برتن سے اس میں ڈال دو جلدی [illegible] شامل ہو جائے گی اور [illegible] بہت آہستہ سے [illegible] اب یہ پریس وقتی تیار ہو گیا۔ چوکھٹے میں مسالہ کو چار [illegible] خشک ہو جائے اور یہ خیال رہے کہ سطح بالکل ہموار ہو [illegible] جب [illegible] ہو۔ پھر اس کی سیاہی چھاپ والی بناؤ۔

ترکیب تیاری سیاہی وقتی پریس

گلیسرین ۱ حصہ، پانی ۳ حصہ، تیل ۱ حصہ، رنگ ۱ حصہ [illegible] سیاہی بناؤ۔

اب اس طرح چھاپو

اس سیاہی سے اول کاغذ پر لکھو اور پریس کو [illegible] اور تین چار منٹ ٹھہرو۔ اس کے بعد کاغذ اٹھا لو [illegible] حروف پریس پر الٹے چھپ گئے۔ پھر سادہ کاغذ [illegible] پچاس کاغذ چھپ سکتے ہیں۔ پھر [illegible] پانی سے پریس کو دھو لیں۔ صاف ہو جائے گا۔ دوسری کاپی [illegible] اسی طریقہ سے کام [illegible] وغیرہ دفاتر میں اسی سے چھاپے جاتے ہیں۔

سیفٹی ریزر صابن

سالٹ آف [illegible] ۱ تولہ، سفید [illegible] صابن ۵ تولہ، عرق گلاب ۳ تولہ۔ اول صابن کو خوب [illegible] کر کے سالٹ میں ملا کر گھوٹیں۔ پھر قطرہ قطرہ عرق گلاب ملا کر حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ وقت بنانے حجامت کے صابن کا یہ تیار کردہ سلوشن لگا دیں بال صاف کر دے گا۔

گلیسرین کا صابن بنانا

سوڈا کاسٹک [illegible] ۷۲ ڈگری والا [illegible] میدہ [illegible] چھٹانک۔ روغن ناریل [illegible] گرم [illegible] گلیسرین [illegible] سب [illegible] حل کر کے [illegible] ملائیں اور جو خوشبو چاہیں ملا دیں۔ خشک ہونے سے قریب ہو [illegible] میں بھر دیں۔ جسم کی صفائی میں اعلیٰ درجہ کا ہے۔

کاربالک صابن

سوڈا کاسٹک [illegible] ۷۲ ڈگری والا [illegible] روغن ناریل [illegible] پانی ۳ [illegible] نشاستہ ۱۰ تولہ [illegible] سوڈا پانی میں [illegible] نشاستہ تیل میں حل کریں۔ پھر [illegible] ملائیں [illegible] کاربولک ایسڈ ملا کر خوب گھوٹیں۔ جب [illegible] ہونے لگے حسب منشا سانچوں میں بھر دیں۔ یہ مفید صابن جلدی امراض میں ہے۔

سن لائٹ صابن

[illegible] تیل [illegible] تیل [illegible] گرم [illegible] سوڈا [illegible] ۹۸ [illegible] ڈگری والا پانی [illegible] گرم [illegible] دونوں جل [illegible] پانی [illegible] حل کئے ہوئے میں آہستہ آہستہ ملا کر گھوٹیں [illegible] کے سانچے میں [illegible] کام میں لیں۔

ٹکہ سوپ بنانا

روغن ناریل ۱۰ حصہ، سوڈا کاسٹک ۱۰ حصہ، پانی صاف 3½ حصہ اول پانی میں

سوڈے و [illegible] بہ تیل ملا [illegible] کھوتیں۔ حسب [illegible] نو سانچوں میں جو خوبصورت ٹکیاں بنتی ہیں اور استعمال میں [illegible] بہت خوبصورت اور خام صابن بنتا ہے۔

روح تیار کرنے کا طریقہ

جس کی روح بنانا مقصود ہو مثلاً صندل گلاب [illegible] بید مشک وغیرہ اس کا وزن [illegible] تین حصے کئے جائیں۔ ایک حصہ پانی میں شب [illegible] صبح قرع انبیق سے عرق نکال لو۔ پھر اس عرق میں [illegible] حصہ [illegible] اور پھر عرق نکال لو۔ پھر اسی طرح تیسرے حصے۔ الغرض سات بار روح بنانی ہو [illegible] ہو تو اس روح کا ایک قطرہ ایک بوتل بناتا ہے

روغنیات بنانا

[illegible] صندل [illegible] پاؤ [illegible] کسی قسم کا عطر چار چھ قطرے [illegible] پھولوں کا [illegible] بنانا ہے [illegible] جائے گا۔

مٹی کے برتن پر روغن چڑھانا

سوڈا [illegible] کاغذ ملا کر [illegible] برتن [illegible] برتن پختہ اور خوش رنگ ہو جائے گا۔

کپڑا صاف کرنے کی ترکیب

[illegible] سے [illegible] اس میں خوب [illegible] صبح کو خوب صاف پانی سے دھو ڈالے جلد [illegible] صاف کر کے کنارے پانی سے [illegible] پانی کا چھینٹا دیتے رہو۔ یہاں تک کہ [illegible] بعد پھر اس [illegible] عرق نکال [illegible] پانی میں گھول [illegible]

پھر [illegible] کر کے پھر [illegible] پانی سے ڈال دو اور [illegible] کی طرح پانی کا چھینٹا دیتے رہو۔ الغرض کپڑے [illegible] چھ گھنٹے کے بعد پھر [illegible] سفید ہو جائے گا اور طبیعت خوش ہو جائے گی۔ اگر [illegible] سفید کرنا ہو تو کپڑے کو پانی کے کنارے [illegible] چھینٹا دیتے رہو [illegible] اسی طرح دو روز تک چھینٹا پانی کا دیتے رہو۔ اس کے بعد [illegible] سفید ہو جائے گا۔ اس کے بعد [illegible] اور خشک کر کے استری کر دو پھر [illegible] کر کے رکھو دیکھنے والا [illegible] حیران رہ جائے گا۔

اور اگر [illegible] سفید کپڑا دھوبی کے یہاں سے اچھا دھلا مقصود ہو تو اس کو بھی [illegible] کے بعد صاف کر کے اسی طرح پانی سے چھ گھنٹے تر کرتے رہو۔ اس کے بعد صاف کر کے دھو ڈالو۔ بگلے کے مانند سفید ہو جائے گا۔ [illegible] کی گئی ہے۔ [illegible] کپڑے چمکتے [illegible] سے میل چھپ جاتا ہے اور کپڑا دھلا ہوا بھلا معلوم ہوتا ہے۔

◆

اس سے معاف [illegible] نفس ملعون کو ہمیشہ کچلتا رہے۔ دنیا کی ملامت کی پروا نہ کرے۔ گر اس قدر ہمت نہیں ہے تو وہ طالب حق نہیں۔ اس کی رسائی منزل مقصود تک ہو سکتی ہے۔ دیگر شرائط و آداب و مریدی [illegible] کتابوں میں موجود ہیں۔ سب سے زیادہ اور اہم و اصل جو انسان کے ذمہ عائد ہوتے ہیں ان کو مجملاً بیان کر دیا گیا ہے باقی نماز روزہ حج زکوٰۃ، پابندی جماعت اور دیگر امور یہ سب لوازمات سے ہیں ان کو کسی حالت میں چھوڑا نہیں جا سکتا اور تائب ہونے سے پیشتر [illegible] کی باتیں جس میں عام طریقہ اور مردوں سے ہے جو کسی امور ہیں مثلاً خلاف شرع کام کرنا ان میں سے ضروری ضروری امور کی اور تشریح کی جاتی ہے۔

ٹخنوں سے نیچے پاجامہ پہننا۔ [illegible] اور ریشمی کپڑا [illegible] اور ٹوپی و [illegible] عام کا کپڑا پہننا [illegible] البتہ ایک گز سے کم قدر [illegible] اس کی اجازت ہے۔ اس میں علامت شرح شہرت و ناموری کے کام۔ مردہ کا دسواں، چالیسواں، میلوں میں جانا بیہودہ مشاغل [illegible] ان کی [illegible] ان کے تہوار منانا، لہو و لعب کے کام فحش و تمسخر [illegible] نظر، تقریب، معاملہ میں [illegible] شہرت [illegible] سود کھانا، ایسی ملازمت سے مال جمع کرنا وغیرہ وغیرہ ان تمام امور سے [illegible] ہوتے تائب ہو اور ہمیشہ ان باتوں سے دور ہو [illegible] اس کے بعد [illegible] حقیقی معنوں میں طلب صادق کا حصول ہے۔

مرید ہونے کا قاعدہ

[illegible] حضرت شیخ جمیل احمد شاہ صاحب [illegible] صوفی سید محمد ابراہیم شاہ صاحب [illegible] مرحوم [illegible] سے جو طریقہ بیعت کا مجھے پہنچا ہے جو [illegible] دیگر مرشداں [illegible] کیا جاتا ہے اور [illegible] اسی طرح بیعت [illegible] ہے۔ یہ طریقہ بیعت صوفی حکیم سید محمد [illegible] رسمی [illegible] دل کی ہے اور جو [illegible] خلیفہ [illegible] ہیں [illegible] خاندان چشتیہ میں ہیں ان [illegible] راز [illegible] کا انکشاف کرنا ضروری ہے [illegible] اس کا اعلان [illegible] طریقہ محفوظ ہو جائے تا کہ طالبان

باب 8

تعلیم پیری مریدی

باادب بانصیب بے ادب بے نصیب [illegible] محروم [illegible] فضل رب [illegible] اس علامت [illegible] اور خدمت مرشد کی [illegible] مرشد نے تحصیل علم [illegible] تعلیم [illegible] مثلاً اوراد، معمول [illegible] وظائف [illegible] پڑھے۔ خود اپنے منتخب کردہ وظائف چھوڑ دے [illegible] مرشد [illegible] پڑھے۔ حتی کہ نوافل وغیرہ اس کی موجودگی میں [illegible] پڑھے [illegible] ہو۔ تعلیم ضروری ہے جس جگہ وہ [illegible] کریں [illegible] بیٹھیں [illegible] نہ بیٹھے کامل اعتقاد کا اظہار مرشد پر کرے۔ [illegible] نہ کرے اور مرشد سے کرامت کی خواہش نہ کرے۔ [illegible] گر مرشد تمہاری [illegible] کا تمہارے حسب منشا جواب [illegible] مرشد کی خدمت [illegible] حاصل ہو مرشد [illegible] اصطلاح میں تصوف کہتے ہیں۔ اس کی حقیقت [illegible] اخلاق ظاہرہ سے اور اخلاق باطنہ، اخلاص، شکر، صبر [illegible] صدق مقال کو ضروری کہے۔ بیعت مسنون [illegible] بیعت [illegible] صدق دل سے تائب ہو اور مرشد کا ہاتھ پکڑ لے۔ حقوق العباد اور اپنی پچھلی نمازوں سے [illegible] ادا کرے۔ اگر اس کے خلاف [illegible] معنوں [illegible]

حقیقت کی اس [illegible] کا [illegible] ہو جائے۔

مرید کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول مرید کو دو رکعت نماز توبہ و استقامت پڑھائے۔ دونوں رکعت میں الحمد شریف ایک بار سورہ اخلاص تین تین بار بعد ختم الحمد شریف کے بعد سلام [illegible] متصل ایک بار اور استغفار تین بار اور [illegible] یہ آیت پاک ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنکونن من الخاسرین۔ پھر [illegible] کر اپنا دایاں ہاتھ [illegible] کے سیدھے ہاتھ میں یا سیدھا ہاتھ [illegible] جس طرح مصافحہ کرتے ہیں اور یہ کلمے پڑھائے۔ پھر یہ آیت شریف ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ سے اجرا عظیما تک۔ پھر مرشد یہ اقرار لے کہ جو [illegible] تمام [illegible] رسول کے [illegible] سے مرشد سے پہنچے ہیں وہ سب [illegible] تمہارے سپرد کئے۔ پھر شیرینی پر اللہم ارزقہ حلاوۃ الایمان پڑھ کر دم [illegible] کے ایک حصہ خود کھائے اور اسی میں سے کچھ حصہ اس کو کھلائے [illegible] شریف بعد [illegible] اس سے [illegible] اور شجرہ [illegible] سے پڑھنے کی تلقین کرے اور جس قسم کا مرید ہو اس کو اسی قسم کی [illegible] اور وظیفہ [illegible] اس کی اصلاح کرتا رہے کہ [illegible] کے [illegible] میں سے تاکہ وہ [illegible] ہو جائے اور حسب استعداد و قابلیت اس کو تعلیم دیتا رہے تاکہ وہ [illegible] کا حق دار ہے۔

عورتوں کو مرید کرنا ہو تو پردہ سے مرید کرے۔ ایک رومال ہاتھ میں پکڑے اور دوسرا حصہ اس کا اس کے ہاتھ میں دے اور نماز [illegible] اور [illegible] سب اس کو پڑھائے اور کہلائے اور یہ الفاظ ضروری ہے کہ میں نے معبود بنایا اللہ اور اس کے رسول کو [illegible] مرشد فلاں [illegible] اور اپنے تمام گناہوں [illegible] سے توبہ کرتی ہوں اور فرمانبردار ہوتی ہوں اور آئندہ کے لیے اپنے تمام گناہوں سے [illegible] کا عہد کرتی ہوں اس کے فضل و کرم سے اور میں مرید ہوتی ہوں خاندان فلاں میں۔ جب مرید عبادات اور ریاضت میں کامل ہو جائے تو [illegible] خلافت [illegible] تاکہ [illegible] فیضان کا سلسلہ مخلوق میں جاری رہے۔

طریقہ خلافت عطا کرنے کا یہ ہے

جس وقت مرید کو اچھی طرح یہ [illegible] کہ اس کا فیض عام جاری ہو گیا ہے اور کمال شریعت کا [illegible] ہے اس وقت مرید کو خلافت عطا کرے۔ [illegible] مرید کے ایک جانب راست پیشانی کا دوسرا جانب چپ پیشانی اور ایک درمیانی پیشانی کا [illegible] سے کتر لے۔ اسی طرح مرشد اپنے [illegible] بال [illegible] بال حاصل [illegible] وقت محلقین رؤسکم و مقصرین لاتخافون۔ بعد ختم بال یہ پڑھے اللہم [illegible] علی التوبہ و حفظہ عن المعصیۃ بحق محمد ﷺ۔ بعد اس کے اپنی ٹوپی اتار کر مرید کے سر پر رکھے اور یہ دعا پڑھے اللہم توجہ بتاج الکرامۃ والسعادۃ و حفظہ عن المعصیۃ دین الاسلام۔ پھر ایک پیالہ میں شربت بنائے۔ [illegible] پیالہ [illegible] مرید کو دے اور یہ آیت شریف پڑھے وسقاھم ربھم شرابا طہورا۔ بعد اجازت [illegible] بطور سند [illegible] عطا کرے۔ اگر عورت کو اجازت دے تو صرف شربت پلا دے کافی ہے۔

ہمارے یہاں مرید کو اجازت خلافت دینے میں مرشد اپنی کلاہ دیتا ہے اور اجازت نامہ تحریری دیا جاتا ہے۔ عاصی پر معاصی حضرت [illegible] سالکان طریقت اور طالبان معرفت کی خدمت میں خصوصی جو رابطہ محبت اور ارادت رکھتے ہیں دست بستہ عرض کرتا ہے کہ شاغل اشغال ضروری طلب پر لازم ہے کہ اپنے فرائض اور واجبات و سنن کو حتی المقدور ہر حالت میں پورا کرے اور فرصت کے وقت ہو تو بعض عبادات اور طاعات و اوراد و وظائف جو معین قلب ہو۔ طاقت بخشے [illegible] تعمیر قلب اور تجلی [illegible] عمل میں لائیں۔ مثلاً نماز تہجد بارہ رکعت یا آٹھ رکعت یہ نماز بڑی برکت والی ہے۔ نماز اشراق چھ رکعت، نماز چاشت چار رکعت صلوۃ الاوابین چھ رکعت بعد نماز مغرب قبل عشاء چار رکعت اور جمعہ کے روز صلوۃ التسبیح پڑھے۔ چاند کی ۱۳، ۱۴، ۱۵ کو روزہ رکھے۔ یہ [illegible] کے روزے کہلاتے ہیں۔ اور چھ روزے ماہ شوال کے اور [illegible] روزے ماہ [illegible] کے اور عاشورہ محرم کا ایک روزہ۔ ماہ رجب اول ماہ رجب اور آٹھ روزے ماہ شعبان کے رکھے اور تلاوت کلام پاک ایک پارہ کی روزانہ کرے۔ زیادہ سے زیادہ [illegible]

اور کم سے کم اس [illegible] میں محبت کے ساتھ پڑھا جائے [illegible]۔۔۔۔

چونکہ ہمارا بہت خصوصی [illegible] سے ساتھ [illegible] اور ہر [illegible] کے بعد ہمارے خاندان چشتیہ میں جو اوراد مقرر ہیں اور جن کی تعلیم ہر مرید کو کی جاتی ہے ترتیب وار درج ہیں۔

بعد نماز فجر

[illegible] ست اور [illegible] قلب کے ساتھ [illegible] پر خوب خیال [illegible] سورہ یٰسین شریف [illegible] پھر استغفار ایک سو بار۔ درود شریف [illegible] تسبیح [illegible] ایک سو ایک بار پھر ایک سو بار سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ استغفر اللہ پھر ایک سو بار یا حی یا قیوم لا الہ الا انت سبحانک [illegible] یا حی قلبی بنور معرفتک ابدا ابدا یا اللہ بتصور قلب پڑھے [illegible] میں مشغول ہو [illegible] اس قدر وقت نہ ملے تو [illegible] اس [illegible]

بعد نماز ظہر

کلمہ طیب ۱۰۰ بار، درود شریف ۱۰۰ بار، الحمد ۰۰۰ بار، سورہ [illegible] بار اور کلام پاک [illegible] اس قدر [illegible] تعداد میں اضافہ کرتا رہے حتیٰ کہ مقصد حصول پر آجائے۔

بعد نماز عصر

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین ایک تسبیح سورہ مزمل شریف [illegible] ۱۹۱ [illegible] حاصل ہوں گی اور خدا جانے کن کن فوائد سے مالا مال ہو۔

بعد نماز مغرب

سورہ تبارک الذی ایک سو بار [illegible] شریف ایک سو بار اللھم طہر قلبی عن

غیرک و نور قلبی بنور معرفتک ابدا ابدا یا اللہ [illegible] بتصور قلب [illegible] پڑھنا مستحب۔

وظائف عشاء

سورہ رحمٰن ایک بار، درود شریف ایک تسبیح، سورہ یٰسین شریف ایک بار اور یا حی یا قیوم برحمتک استغیث بتصور قلب ایک سو ایک بار۔

یہ ہمارے خاندان کا مروجہ طریقہ ہر مرید کو بتایا جاتا ہے۔ [illegible] اس کا شوق ہو تو اس میں وقتاً فوقتاً [illegible] ایک ہی قدر [illegible] ہے۔ موجودہ [illegible] کی وظائف کو چھوڑ کر [illegible] وقت صرف [illegible] چاہیے اور وہ [illegible] چاہیے۔ اتباع احکام خداوندی اور اطاعت حضور پر نور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] ہے اس لیے کہ یہ سب سے [illegible] ہے جس سے [illegible] اور [illegible] حاصل ہوں گے۔ نیز ہر وقت پیش نظر یہ امر رکھے کہ وساوس شیطان جو [illegible] پیش چیز ہے اس سے بچتا رہے۔ جب انسان عبادت میں [illegible] کی مشغول ہوتا ہے تو شیطان طرح طرح کے وساوس ڈال کر عبادات [illegible] میں تبدیل کرتا ہے۔ [illegible] الملعون نے ایسے ایسے باریک [illegible] جو انسان کے قلب و خیال میں بھی [illegible] گے۔ [illegible] طبیعت کو اس جانب سے ہٹانا اور ارتکاب معصیت کی جانب رجوع [illegible] خصوصاً [illegible] شیطانی [illegible] شیطان کے [illegible] اللہ اللہ [illegible] شیطان [illegible] طریقہ سے [illegible] قلب [illegible] خاندان چشتیہ میں [illegible] خاندان چشتیہ والے کرتے ہیں۔

طریقہ بارہ تسبیح کا یہ ہے

بعد نماز تہجد کے وضو [illegible] استغفار سے بعد دل کی [illegible] بار کلمہ قلب [illegible] استغفار [illegible] شریف [illegible] سے پاؤں کے انگوٹھے سے اور پھر انگلی [illegible] دل کے اندر سے خوب مستحکم کرے اور [illegible] تعظیم [illegible] اور ہیبت [illegible] جوش ایمان سے ساتھ [illegible] اللہ پڑھ کر [illegible] کلمات طیبہ [illegible] اللہ اکبر الحمد للہ سبحان اللہ الذی بحمدہ سبحان الملک القدوس لا الہ الا اللہ استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ اللهم انی اعوذ بک من ضیق المقام [illegible] وضیق یوم القیمہ۔ پھر کلمہ [illegible] پڑھ کر [illegible] قلب کی طرف [illegible] پستان چپ سے اور [illegible] انگشت [illegible] لا [illegible] قوت اور سختی سے دل کے اندر سے کھینچ کر [illegible] پشت کی طرف مائل کر کے تصور کرے کہ [illegible] اللہ [illegible] سے نکالا [illegible] پشت [illegible] اور [illegible] چھوڑ کر لفظ الا اللہ کی [illegible] اور یہ تصور کرے کے نور اور عشق الٰہی کو اس میں داخل [illegible] طریقہ سے [illegible] اور توجہ خاص کے ساتھ [illegible] اور [illegible] جب [illegible] محمد رسول اللہ کہے۔ بعد اس کے [illegible] کلمہ طیب [illegible] کلمہ شہادت [illegible] مقصود اور آخر میں لا موجود ملاحظہ میں رکھنا چاہئے۔ [illegible] بصورت [illegible] کر تصور [illegible] ہے۔

اسم ذات کے ذکر سے قبل لطائف کا معلوم کرنا

جسم انسانی میں چھ لطیفے ہیں اول لطیفہ قلبی [illegible] لطیفہ روحی، تیسرا لطیفہ نفسی، چوتھا [illegible] پانچواں لطیفہ [illegible] چھٹا [illegible] ہر ایک کی تشریح اور اس کا نور ظاہر کیا جاتا ہے۔

لطیفہ قلبی [illegible] پستان چپ کے [illegible] اس کا [illegible]

لطیفہ روحی اس کی جگہ پستان راست کے نیچے اور [illegible]

لطیفہ نفسی اس کی جگہ زیر ناف ہے اور نور اس کا زرد ہے۔

چوتھا لطیفہ سری [illegible] ہے اور نور اس کا سبز ہے۔

پانچواں لطیفہ خفی اس کا [illegible] پیشانی [illegible] ہے۔

چھٹا لطیفہ اخفی، اور اس کا مقام ام الدماغ ہے۔ اور اس کا [illegible] چشم ہے۔

طالب کو ان چھ لطیفوں کے بارے آگاہ کر دیا ہے۔ جب ذاکر اسم ذات کا ذکر کرتا ہے اور اس شغل میں مشغول ہوتا ہے تو [illegible] لطائف کا ظہور [illegible] ہے جس کا [illegible] علیحدہ علیحدہ بتایا گیا ہے اور اس [illegible] ہوتا ہے [illegible] ذات کا طریقہ بتلایا جاتا ہے۔

طریقہ ذکر اسم ذات

اس کے بعد ذکر اسم ذات کو معمول بنا لے اور اس قاعدہ سے شروع کرے اول اللہ اللہ کو [illegible] کہ اس حرف [illegible] لفظ اللہ کو [illegible] لفظ اللہ [illegible] ساکن کرے یعنی جزم دے اور آنکھیں بند کر کے [illegible] پڑھتا [illegible] لفظ کو اللہ اللہ [illegible] زور اور قوت سے قلب پر [illegible] اس کو [illegible] یعنی [illegible] ہے کہ [illegible] اللہ [illegible] اللہ [illegible] کی [illegible] یعنی اللہ [illegible] اللہ [illegible] ساتھ [illegible] تا کہ ہیبت اور [illegible] کی اور [illegible] حاصل ہو اور غفلت دفع ہو۔ اس کے بعد کلمہ طیبہ [illegible] کلمہ شہادت پڑھے۔ [illegible] ایک ضرب اسی طرح سر [illegible] جانب [illegible] لفظ اللہ کو قلب پر یک [illegible] بعدہ کلمہ طیب اور کلمہ شہادت [illegible] گیارہ گیارہ بار درود شریف اور استغفار پڑھے اور بعد ختم دعا [illegible] کرے الٰہی تو ہی مقصود میری رضا مطلوب۔ [illegible] دنیا [illegible] واسطے۔ [illegible] عطا [illegible] پاک

صاف بنا اور اپنی رحمت مجھ پر نازل فرما۔ آمین

فائدہ

سالک اشرف المخلوقات ہے اور جب وہ [illegible] ذکر میں مشغول ہو جاتا ہے تو چند روز میں وہ عالم ملکوتی [illegible] سے حجاب [illegible] مشاہدہ کرتا اور قلب نور سے معمور ہوتا ہے اور [illegible] تصفیہ قلب حاصل [illegible] ذکر ہی سے ہوتا ہے اور حقائق ظاہری و باطنی اس پر منکشف ہونے لگتے ہیں اور [illegible] معصیتوں کے ارتکاب سے بچتا جاتا ہے۔ اللہ پاک ہر [illegible] کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ جب اس شغل میں دل لگنے لگے تو ہر شخص کی طرف متوجہ ہونے لگے [illegible] جو سالک کی اصلاح ہے وہ بھی ذکر سے حاصل [illegible] چنانچہ [illegible] تھوڑی سی [illegible] محسوس ہوتی ہے لیکن جب وہ اپنے قلب میں [illegible] پیدا ہو جاتے [illegible] ہو جاتا ہے تو اس کی طبیعت [illegible] متوجہ ہو جاتا ہے [illegible] طریقہ پاس انفاس [illegible] آگاہ اور ہوشیار [illegible]

پاس انفاس کا طریقہ

جس وقت سانس کو اندر سے باہر لائے لفظ مبارک اللہ کو سانس کے ساتھ اوپر کھینچے اور ھو کے لفظ کے ساتھ چھوڑ دے۔ اس ذکر کو خوب دھیان سے اس قدر عمل میں لائے اور اس قدر کثرت اور مشق کرے کہ [illegible] کر اور مستغرق بذکر ہو جائے۔ اس طریقہ عمل کی مداومت سے انشاء اللہ وہ فیض روحانی حاصل ہو گا کہ دل پاک صاف ہو کر عالم روحانی کے مشاہدات سے آگاہ ہوگی اور [illegible] حاصل ہو گا۔ زہد اور تقویٰ اور بندگی کا ذوق حاصل ہو گا نجاست ظاہری اور باطنی سے [illegible] ہو گا۔

طریق شغل اسم ذات

جب [illegible] تصور [illegible]

کرے تاکہ پختہ ہو کر بے تکلف زبان سے اللہ اللہ جاری ہو جائے۔ بس اسی قدر [illegible] اشغال ہیں سے خاندان میں جو مجھے اپنے [illegible] مرشد سے پہنچے ہیں تعلیم و تلقین کئے جاتے ہیں اور میں یہ کہتا ہوں کہ مرید کے لیے اسی قدر کافی ہیں [illegible] کی مداومت [illegible] باطنی سے [illegible] ہے۔ [illegible] اوقات میں [illegible] نظر رکھنا ضروری ہے کہ لقمہ حلال [illegible] استعمال نہ رکھے۔ تیسرے صنف [illegible] لقمہ حرام سے ہمیشہ اجتناب رکھے اور اپنے بھائی کا مردار گوشت کھانے سے پرہیز [illegible] اس لیے کہ یہ دیگر ضروری ہدایت جو ذکر ہو چکی ہیں اس میں مبتلا رہے گا تو بجائے صفائی قلب کے تاریکی اور ظلمت کا سامنا ہو گا اور قلب کا تصفیہ نہ ہو سکے گا۔ ساری محنت برباد ہو جائے گی۔ مریدین کو اور علم استقامت حاصل کرنے والوں کو بے حد شوق [illegible] ہوتی ہے کہ وہ [illegible] اور جو اللہ کے بندے صراط مستقیم سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں [illegible] پاتے ہیں تو میرے بڑے صاحبزادے صوفی حکیم سید محمد [illegible] اجازت حاصل اور خلیفہ [illegible] جانشین [illegible] گئے ہیں۔ [illegible] کے ساتھ احکام [illegible] اور [illegible] کمالات [illegible] ہیں۔ [illegible] سکتے ہیں طریقہ تعلیم کو سب [illegible] گیا ہے [illegible] توفیق الا اللہ۔

❀

الرشد فامنا به احضروا یا خدام هذه السورة بحق محمد ن المصطفی صلی الله علیه وسلم ۔

ترکیب

۲۱ تاریخ چاند رات کے وقت سے اس عمل کو شروع کریں۔ [illegible] جہاں کریں۔ جگہ پاک صاف کھلا کوئی دوسرا نہ ہو۔ پہلے غسل کر کے احرام باندھ کر عطر خوب لگا کر اور احرام کے کپڑے ایک حصہ میں قریب ایک چھٹانک کے [illegible] باندھ کر [illegible] اور اگر مل سکیں تو خوشبودار پھول بھی رکھیں۔ دو زانو بیٹھ کر [illegible] درود شریف تین تین بار [illegible] پڑھیں۔ پھر ایک [illegible] بیس روز پڑھیں سب پورے چالیس دن ہو جائیں گے۔ [illegible] مطلب کا کاغذ لکھ کر مصلے کے نیچے رکھ دیں اور اس روز ناغہ ہو گا۔ پھر تیسرے چلہ میں پڑھنا جب شروع کریں تو اس کاغذ کو مصلے کے نیچے سے نکال کر دیکھیں۔ انشاء اللہ ضرور جواب ملے گا لیکن [illegible] جواب ملنے کے قبل پورا [illegible] ہو گا۔ اس کے بعد جب بھی کوئی جواب لینا منظور ہو ۲۰۵ مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر سوال لکھا ہوا کاغذ تہ کر کے سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ صبح جواب مل جائے گا۔

ہدایت

جس جگہ بیٹھ کر پڑھیں آیت الکرسی شریف سے حصار [illegible] اور عمل ہو چکے تو چھری اپنے پاس رکھیں۔

کامیابی مقدمات و ہر قسم کی حاجات

بعد نماز مغرب ۳۳۵ مرتبہ مع اول و آخر درود شریف [illegible] تا حصول مقدمات پڑھتا رہے اور روزانہ ثواب اس کا روح پاک حضور اور صحابہ کرام و شہیدان کربلا کی روح پاک کو بخشتا رہے۔ انشاء اللہ کامیاب ہو گا۔ تجربہ شدہ ہے۔

باب: 9

عجائبات

ملازمت کا انتظام خودبخود ہو جانا

[illegible] درود شریف [illegible] رمضان میں جو چہار قل یعنی سورہ کافرون، سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ الناس [illegible] بعد نماز فجر [illegible] بعد نماز ظہر ۳۳ [illegible] بعد نماز مغرب [illegible] بعد نماز عشاء ۲۵ بار۔ یہ ایک روز کی تعداد ہوئی۔ اسی طرح روزانہ [illegible] پورے ایک چلہ تک پڑھنا چاہیے اور جو حضرات [illegible] خاص طور سے دعا مانگنا چاہیے

فائدہ

بحمد اللہ اس کا تجربہ کئی بار ہو چکا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عزیز و اقرباء خودبخود ملازمت کے اسباب نکالتے ہیں اور کہتے ہیں۔ مثلاً فلاں جگہ ہے ہم نے آپ کے لیے تجویز کی ہے [illegible] دیتے ہیں کہ ہم نے اس مشاہرہ پر آپ کو مقرر [illegible] ملازمت [illegible] چاہیے۔ [illegible] چلہ کے ہو جانے [illegible] کرے اور [illegible] عمل کے بعد ملازمت بھی [illegible]۔

روزانہ ہر سوال کا جواب ذریعہ خواب مل جانا

سورہ جن کی اول آیت شریف کو زبانی یاد کر لے بسم اللہ الرحمن الرحیم قل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا یھدی الی

جس کو چاہو فرمانبردار بنا لو

اول آخر درود شریف ایک ایک سو بار، درمیان میں یا ودود پڑھنا سو مرتبہ جس شخص کو مسخر کرنا ہو تصور میں رکھ کر پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد کامیاب ہو گا۔ تجربہ شدہ ہے۔

لوہے کی کیلوں پر دم کرنا محبوب کا حاضر ہونا

سات کیلیں لوہے اور ایک انگشتری لے۔ ہر ایک پر ایک ایک بار سورہ یٰسین شریف پڑھ کر دم کرے [illegible] فلاں بن فلاں بحق فلاں بن فلاں پھر ان کو چولہے میں ڈال دے۔ جب کیلیں گرم ہوں گی محبوب حاضر ہو گا۔

نصف گھنٹہ میں وظیفہ

اول سو پرچے کاغذ کے چھوٹے چھوٹے کاٹ کر ایک سے سو تک ترتیب وار لکھے اور سو گولیاں بنائے یعنی ۱، ۲، ۳۔ اور ان گولیوں کو پاک جگہ میں بصورت گولی رکھے اور ایک پاکیزہ طشت میں پانی بھر کر رکھے۔ پھر ایک تسبیح درود شریف پڑھ کر ان گولیوں پر پھونک دے پھر ایک سو مرتبہ سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انت العلیم الحکیم پڑھ کر پھونکے پھر ایک سو بار لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ اس کے بعد الحمد شریف ایک بار چاروں قل ایک ایک بار پھونک کر سب گولیاں اس پاک طشت میں جس میں ایک بالشت پانی بھرا ہے ڈال دے۔ اس کے بعد خشوع و خضوع سے سورہ یٰسین شریف پڑھنا شروع کرے۔ پڑھنے کے دوران اگر کوئی گولی پانی کے اوپر آ جائے بعد ختم سورت دیکھے اس پر [illegible] نکلا ہے [illegible] لگے بھی صورت ہو۔ بہر حال [illegible] حرام ہے۔ [illegible] سے [illegible] کسی مناسب جگہ مثلاً دلیل معلوم کرنا ہے تو سوال کے سو حصے کر دے اور ان پر نمبر لگا دے۔ مثلاً حصہ نمبر ایک کمرہ نمبر ۲ عالم نمبر ۳ فلاں [illegible] اسی طرح فلاں کے ٹکڑے قائم کر کے سو کا گول کر کے طریقہ عمل میں لائے۔ جس کا نمبر نکلے اسی مقام پر امید ہو گا۔ [illegible] اس

کے سوال میں جو چوری سے تعلق ہے بلکہ ہر سوال کی قسمت شریف کا عمل ہے اور اس کے ذریعہ سے جواب حاصل کرے۔ جو نمبر نکلے [illegible] مثلاً گم شدہ [illegible] عامل [illegible] جو بات پوچھنا ہے۔ یہ عمل انتہائی مجرب ہے۔ آپ کی قسمت میں [illegible] مقام سے بہت ہوتا ہے۔ [illegible] اس حال پر ہوتا ہے۔ [illegible] جب [illegible] اس وقت [illegible] پوچھا ہوتا ہے [illegible] فائدہ یا نقصان دیکھنا ہے [illegible] تحت میں چھپا ہوتا ہے [illegible] تیرہ حاصل [illegible] عامل اور [illegible] پیدا ہو۔ یہ عمل قدرت [illegible] ہے [illegible] سچ ہے۔

الفت بیگمات

اگر خواہد کہ محبت عاشقی پیدا کند این نقش را بنویسد بوقت ساعت مشتری شرف۔ اول ایک نقش لکھے [illegible] چہار [illegible] دو ہزار بار [illegible] بعد [illegible] ہے۔

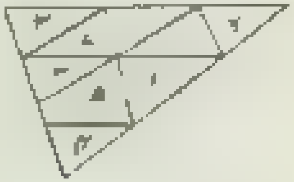

نوٹ

نقش [illegible] کی ساعت میں [illegible] بابا [illegible] ایک ہزار بار پڑھ کر دم کر کے [illegible] میں [illegible] ہو جاتے ہیں [illegible] نقش [illegible] سے [illegible] متعلق مطلب [illegible] ایک [illegible] کرتے ہیں اور ایک نقش [illegible] پڑھتے ہیں۔ [illegible] بعد ذکر ادا کرتے [illegible] ہوتے ہیں۔ [illegible] سیکڑوں کتب عملیات [illegible] ایک سے [illegible]

بہتر عمل کی شکل میں درج ہیں اور وہ پورے نہیں ہوتے جتنی دیر ہے [illegible] سوال کا اثر جاری صورت نہیں ہوتی۔ [illegible] ہر [illegible] بعض درویش بیٹھے ہیں جن کے یہاں مخلوق کا ہجوم رہتا ہے [illegible] مرشد ہوں یا [illegible] ہوتا ہے کسی سے کوئی غرض یا مطلب نہیں ہوتا اس وجہ سے [illegible]

جس قدر چاہو روپیہ منگوا لو اس میں سے راہ اللہ خرچ کر سکتے ہو

قالت یا ایها الملؤا انی القی الی کتب کریم انه من سلیمان
و انه بسم الله الرحمن الرحیم الا تعلوا علی واتونی
مسلمین (سورہ نمل پ ۱۹ رکوع ۲)

[illegible] ہے [illegible] شریف [illegible] دا [illegible] ہو [illegible] عمل [illegible] کی جگہ [illegible] اس عمل [illegible] صورت ہے جو خوف و خطر سے [illegible] جگہ [illegible] چاروں طرف [illegible] خوشبو [illegible] چوکی پر بیٹھ [illegible] کا عمل ہے۔ اول [illegible] شروع کرے۔ تعداد [illegible] شریف [illegible] شریف گیارہ گیارہ بار [illegible] چوکی پر [illegible] آیت [illegible] تین بار پڑھ کر پھونک [illegible] نہیں آتی۔ پانچ یوم تک [illegible] طرح کا خوف [illegible] عمل بیکار ہو جائے گا۔ [illegible] لگا ہوا چاہیے۔ [illegible] چاہیے [illegible] کیا ہو گیا تو

کھلا درق [illegible] جس قدر روپیہ منگانا ہوں اس کا سوال لا کر [illegible] یہ ترتیب [illegible] کی [illegible] سب [illegible] پھر [illegible] روپیہ [illegible] جائیں گے۔ [illegible] مثلاً [illegible] منگائیں [illegible] کا یہ طریقہ عمل [illegible] کرنے اور اس کا [illegible] صاحب [illegible] تماشہ دکھایا جاتا ہے۔ [illegible] روپیہ [illegible] ہے [illegible] کتاب [illegible] ہے۔ [illegible] صورتیں [illegible] ہیں۔ اس کا [illegible] ہے۔

مرد ہو یا عورت اسم الٰہی کا کنکر پڑھ کر مارو بھیجے ہوئے

[illegible] شروع [illegible] عمل کرے اور [illegible] ۱۳ تاریخ چاند کے پورا ہونے تک [illegible] مسلم [illegible] دو تولہ عطر، [illegible] کی کنکریاں [illegible] کنکریوں اور [illegible] پانی سے دھو [illegible] سب [illegible] غسل کرو، پاک کپڑے پہنو عطر لگاؤ، پاک جگہ [illegible] بعد غسل پھر وضو کر کے [illegible] عشاء پڑھ کر شروع کرو [illegible] اپنے پاس رکھو [illegible] ایک گھنٹہ [illegible] درود شریف پڑھ کر پھر سورہ فاتحہ [illegible] پڑھو۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس پر پھونک [illegible] ۱۳ یوم [illegible] انشاء اللہ [illegible] کے بعد [illegible] عجیب و غریب ہوگا۔ [illegible] مرد کو مسخر کرنا ہے تو [illegible] کنکر [illegible] اس کی جانب [illegible] عورت ہے تو [illegible] عطر [illegible] لگا۔ [illegible] قرب [illegible] محبت [illegible] ہے اور [illegible] قلب [illegible] ہے۔ [illegible] مقال [illegible] کامیاب ہوتے ہیں۔ [illegible] ہے

لوح۔ عام تسخیر [illegible]

[illegible]

ہو جاتے ہیں [illegible] ایک وہ [illegible] آپ [illegible] تو قطرہ ملا کر پانچ پاس نکلیں اور پھر تو شہ بھی سورہ والشمس کا ایک عمل [illegible] کے چوتھے باب میں درج ہو گیا ہے۔ اب لوح [illegible] کیجیے وہ یہ ہے [illegible] کہ [illegible] تیاری اس میں مطلق [illegible] ۱۱ [illegible] مختلف [illegible] جس میں تمام مسئلہ جو ظاہر کیا جاوے [illegible] سات [illegible] پانچ نام بادشاہوں کے اور ایک اپنا نام [illegible] سات [illegible] کل ۲۱ نام پورے کر لیں گے نام۔ حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ادریس علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت محمد الرسول اللہ ﷺ۔

(۷) نام۔ کسریٰ، نوشیرواں، ذوالقرنین، فریدوں، جمشید، قیصر محمود، احسن

(۷) نام۔ زحل، شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری [illegible]

اب ان اکیس ناموں کو ایک [illegible] میں [illegible] تقسیم [illegible] یہاں تک کہ تمام نکل آئے۔ ترتیب وار حروف اس طرح [illegible] دیکھو

[illegible]

مجموعہ عددان کل حروف [illegible] ہیں۔ اب ان میں سے آتشی حروف علیحدہ کر کے لکھو اور حروف نورانی علیحدہ لکھو۔

آتشی حروف یہ نکلے۔ [illegible] کل حروف ۶۵ ہوئے۔ اب حروف نورانی بھی علیحدہ لکھو۔

[illegible]

[illegible] معلوم ہو [illegible] آتشی اور حروف آتشی اور حروف نورانی الگ نکلے۔ اب ان دونوں کی ایک سطر بناؤ اسی طرح سے اول حرف آتشی لکھتے چلے جاؤ اس کے بعد حروف نورانی اسی میں لکھو اور یہ ایک سطر جو بنی ہے اس کو علیحدہ کاغذ پر رکھ لو۔ اب ان کے اعداد ۴۸۵، آدم ۴۵، ابراہیم ۲۵۹، یوسف ۱۵۶، داؤد ۱۵، سلیمان ۱۵۰، عیسیٰ ۹۲، محمد ۹۲ مجموعہ عددان ۸۸۵ ہے۔

کسریٰ ۲۹۰، نوشیرواں ۶۲۳، ذوالقرنین ۱۱۴۷، فریدوں ۳۵۰، جمشید ۳۵۷، قیصر ۴۰۰ = مجموعہ ۳۱۵۷

زحل ۴۵، شمس ۴۰۰، قمر ۳۴۰، مریخ ۸۵۰، عطارد ۲۸۴، مشتری ۹۵۰ = مجموعہ عددان ۳۰۰۹۔

مجموعہ عددان ۹۹۳۳ ، ۲۱ ناموں کی ہوئی۔ اب مجموعہ اکیس ۱۱۲۷ کے مجموعہ عددان مجموعی سات ہزار ایک سو اکہتر ہوئی۔ علیحدہ علیحدہ مجموعہ اس وجہ سے نکال دیا ہے کہ کسی قسم کی زحمت نہ ہو۔ جب آپ اپنے نام کی لوح تیار کریں تو صرف نام کے اعداد کا مجموعہ ۹۹۳۳ میں ملانا ہوگا غلطی بھی ممکن ہے اس لیے آتشی اور نورانی حروف کے اعداد نکالو تاکہ غلطی کا احتمال نہ رہے اور دیکھو حساب سے مجموعہ علاوہ نام کے ۹۹۳۳ آتا ہے۔

اب کل ۲۱ ناموں کے مجموعے میں سورۃ والشمس کے اعداد ملاؤ پھر آیت شریف قل اللھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء بحساب جمل کے اعداد نکال کر اس کو شامل کرو۔ سب مجموعہ [illegible] حاصل ہوئے۔ اس آتشی نورانی سطر کی۔ دوسری سورہ والشمس کی تیسری آیت شریف کی تینوں کو جمع کر کے مخمس مثلث بناؤ۔ مجموعہ میں سے (۶۰) عدد گھٹا دو باقی کو پانچ پر تقسیم کر کے پر نقش بھرو

۱۴	۰		۲۲	۸
۲۰		۷	۳	۲۴
۲۱	۱۷	۱۳	۹	۵
۲	۲۳	۱۹	۱۵	۶
۸	۳	۲۵	۱۶	۲

نوٹ جب یہ نقش [illegible] دکھلا دیا گیا ہے [illegible] تکسیر والا طریقہ دوسرا آتشی نورانی حروف [illegible] والشمس کے اعداد۔ اب چونکہ [illegible] سورۃ والشمس کے اعداد ۱۹۲۷۸ نکلتے ہیں۔ تم حروف کی [illegible] کے ساتھ نکال لو [illegible] ہے۔ جب ان کے حروف [illegible] ۱۰۰۰۰ [illegible] ۸ [illegible] ۲۰۰ [illegible] کے ایک [illegible] ہیں [illegible] ۱۹ [illegible] سب [illegible] اور سب حروف بنائیں اور اپنے نام سے حروف [illegible] اسی طرح کہ جب حروف سورۃ سے اعداد [illegible] نام میں حروف زیادہ ہیں تو سورت شریف سے اعداد کے حروف پھر شروع [illegible] یہاں تک کہ تمہارے نام کے حروف ختم ہو جائیں۔ [illegible] اس عمل میں [illegible] گی۔ جب [illegible] تو اس وقت [illegible] پہلے [illegible] سامنے [illegible] جب آفتاب کو شرف ہو لوح کے ایک طرف وہ تکسیر جعفری عمل کندہ کریں دوسری طرف نقش درمیان میں اس پاس نقش کے تین طرف میں [illegible] نیچے وہ حروف مرکب تحریر کریں جو اپنے نام سے اور سات شریف کے اعداد کے حروف بنا کر اخراج دیا ہے۔ جب اب لوح تیار ہو گئی [illegible] کاغذ پر بھی تیار کر لیں جس روز آفتاب شرف پر آئے اس کی صبح کو آفتاب نکلنے سے دو گھنٹہ پیشتر غسل کر جامہ پاک [illegible] سرخ رنگ کا لباس [illegible] اور ایک [illegible] سرخ رنگ کا [illegible] اور ایک تلوار بھی [illegible] مقام پر جانب مشرق آفتاب طلوع ہونے سے پندرہ منٹ [illegible] کسی میدان میں [illegible] جگہ [illegible] سورۃ والشمس پڑھنا شروع [illegible] سامنے [illegible] آفتاب نکلے [illegible] بار پڑھو۔ کوئی نقصان نہیں [illegible] ہاتھ میں [illegible] سورج کے سامنے [illegible] جس طرح [illegible] بلند [illegible] کی طرح لوح [illegible] عمل [illegible] مرتبہ کہو۔ اس کے بعد [illegible] وقت لوح [illegible]

والشمس پڑھنا ہوگی اور لوح کو [illegible] سورج کے سامنے کی طرف [illegible] بیس روز تک کا ہو۔ اس قسم روزانہ [illegible] لوح [illegible] روشنی [illegible] ہو۔ مکان کھلا ہوا چھت پر طلوع آفتاب کے وقت پڑھتے ہو۔ چالیس روز تک [illegible] کا [illegible] تمام [illegible] رکھو [illegible] بھی [illegible] اس کا کامیاب ضرور ہے اور زندگی بھر انسان اس کی [illegible] جاتا ہے۔ [illegible] طریقہ ہے۔ [illegible] ہے۔

مردوں کا ناز اور حسینوں کا راز مکالمہ کی صورت میں

ایک صاحب کا سوال

اپنی کتاب میں آپ نے عورتوں کے لیے خوب لکھ دیا ہے۔ اب وہ مردوں کو کیا کہیں گی؟

جواب

کیا پروردگار نے عورتوں کو پیدا نہیں کیا ہے۔ [illegible] نہیں دیا؟ کیا عورتوں کو کوئی حق حاصل نہیں؟ حالانکہ اللہ پاک نے [illegible] حکمت [illegible] عورتوں کے بطن سے پیغمبر پیدا فرمائے اور دنیا کی پیدائش کا سلسلہ جاری ہوا [illegible] حکمت [illegible] اس وقت مجھ میں آئے جب خدا نے عقل سلیم عطا فرمائی۔

سوال نمبر ۲: کون کون سے عمل اس کتاب میں [illegible] ہیں [illegible] آپ نے لکھے ہیں کہ [illegible] اس کا [illegible]

جواب: جملہ عمل [illegible] آپ کے [illegible] اعتقاد اور قانون [illegible] شریعت پر [illegible] عمل کا [illegible] کامیاب ہے۔

سوال نمبر ۳: جناب حکیم صاحب آپ نے اپنی کتاب میں وہ مجرب عمل تکسیر جعفری کے [illegible] اور [illegible] طلب ہیں۔ [illegible] نقصان [illegible] آپ [illegible] عمل [illegible] ہیں۔

جواب: [illegible] حقیقت [illegible] اور سب مقصود ہے اور [illegible] کی [illegible] ۔ محض موجودہ زمانہ کی حالت [illegible] عشق [illegible] کی طرف دل سے خدمت [illegible] اور [illegible] حاصل [illegible] اپنی حال [illegible] حاصل [illegible] ۔ عشق مشرقی [illegible] اور روحانی فیض سے بھی [illegible] جائے۔ اب ہم ان عملیات کو آپ کے [illegible] کے موافق [illegible] کر رہے ہیں اور یہ بھی ظاہر کیے دیتے ہیں کہ ہم ان عملیات کی تکمیل کرتے ہیں جن احباب کو اس قسم کی ضرورت پیش آتی ہے [illegible] ہیں اور [illegible] ایسا ہوتا ہے جیسے [illegible] کی [illegible] صورت میں کرتے ہیں اور کبھی بحمد اللہ دعا [illegible]

سوال: جو سب [illegible] مشکل ہے۔ اس طرح [illegible]

جواب: عمل طریقہ [illegible] کے ذیل میں [illegible] صورت [illegible] وسعت رزق [illegible] کے الفاظ [illegible] نام [illegible] والدہ [illegible] حروف [illegible] معلوم کی [illegible] آخر سطر [illegible] کی تکسیر سے سطر اول [illegible] پڑھے [illegible] سطر اول جو آخر میں [illegible] صورت [illegible]

اب ایک بات [illegible] صاحب کا عمل [illegible] اور والدہ کا نام معلوم نہیں ہے مطلوب [illegible] کس طرح شہرت رکھتا ہے۔ مثلاً [illegible] مشہور ہے یا اسی قسم ایک صفت اس میں پائی جاتی ہے [illegible] والدہ [illegible] معلوم ہونے کے اس کے نام کے آگے اس

کی صفت کے حروف یا اس کے تصور میں عہدہ کے حروف مثلاً مصنف جج ڈپٹی [illegible] بڑھا دیں گے اور جس شہر میں وہ رہتا ہوگا اس شہر یا قصبہ کا نام بڑھا دیں گے۔ اس [illegible] تصور میں اس کے نام کے ساتھ رہے اور پہلا کام [illegible] اس کے علاوہ دوسرے [illegible] میں خیالی تصور [illegible] ایک بار مطلوب کی صورت دیکھے یا اس [illegible] حاصل ہو جائے [illegible] عمل [illegible] ۔ تصور محبوب [illegible] جاتا ہے [illegible]

[illegible] اور عدیم الفرصتی [illegible] حاشیہ [illegible] کریں گے۔

سوال: جوابی [illegible] مشکل ہے [illegible] متعلق اور زیادہ وضاحت سے [illegible] رحمت [illegible] جائے۔

جواب: [illegible] تکسیر [illegible] سطر اول کے حروف کی تعداد [illegible] مثلاً اکیس حرف آئے یا سترہ حرف آئے۔ اگر طاق ہیں تو [illegible] ایک جانب چار چار [illegible] کی صورت میں اور [illegible] طرح [illegible] کرکے [illegible] بیچ میں قائم کر کے [illegible] حرف بیچ میں لے [illegible] کی [illegible] جانب سے ایک حرف چھوڑ کر [illegible] دوسرے حرف کے نیچے رکھو [illegible] الف کو [illegible] کے نیچے [illegible] حرف [illegible] رکھو اور [illegible] کو چھوڑ کر [illegible] کے نیچے رکھو۔ اب بائیں جانب سے [illegible] الف کے نیچے [illegible]

اسی طرح [illegible] نام چار حرف کا سات سطر میں اس طرح نکلا۔ پہلی ساتویں سطر نکال دی [illegible] سطر قائم رہیں۔ اب [illegible] کا [illegible] قائم رہا۔ اب ہم سے ان چار حروف کے درمیان [illegible] قائم کی۔ چونکہ [illegible] لیے [illegible] میں سے [illegible] اب پہلا حرف الف اور دوسرا [illegible] کا حرف [illegible] ہے اس [illegible] اور [illegible] ہیں لفظ [illegible]

اول سطر کا [illegible] سب سے آخر سطر کا بھی اول نکلا۔ لہٰذا اول [illegible] قائم ہوا۔ اب [illegible] ان [illegible] حروف کا [illegible] نکلا [illegible] حروف [illegible] نکال دیے اور [illegible] نیچے کے

نکال دیجئے۔ درمیان کے [illegible] سے وہ تکسیر اسم اعظم لکھیں۔ غرض تمام ہو گئے۔ لیکن اسم تکسیری کے حروف بنا [illegible] نقش حسب ہدایت بنائے تو اس کی پیشانی پر اعداد اسم اللہ شریف سے لکھو۔ اس میں سارے لفظ جو حروف تکسیر کی تعداد ہیں۔ اسی طرح ۸۹ کے اعداد اصل سب کے [illegible] حروف تکسیر ہیں تو دو اس طرف اور دو اس طرف نکال کر درمیان کا [illegible] تکسیر [illegible] حروف اور نکال دے [illegible] لفظ [illegible] قائم ہو جائے گا [illegible] اعداد کے مثال [illegible] ہیں تو اب بحساب ابجد ان کے اعداد نکالو۔ مثلاً ۱۵۳۲ عدد نکلے۔ اب اس میں سے تیس خارج کر کے چار پر تقسیم کر کے مربع کا نقش بھرو اور نقش بھرنے کے اوقات ہر دن کے ساعت زہرہ سے دیکھ کر ساعت زہرہ میں نقش بھرنا چاہیے۔ وقت فرصت پھر عرض کروں گا۔

سوال حضور والا حکیم صاحب۔ بقیہ نکات کا اظہار اور فرما دیں۔ بڑا کرم ہوگا۔

جواب اب ابجد قمری کے حساب سے جو اعداد [illegible] تکسیر جفری کے نکلے ان کے مطابق اسماء الٰہی ایسے تلاش کرو کہ حرف سطر اول کے جو اکیس یا ۲۲ یا چوبیس ہیں۔ اسم الٰہی کے حروف بھی تعداد میں اسی قدر ہوں اور وہ اسم الٰہی مطابق مطلب کے ہوں۔ مثلاً وسعت رزق کے لیے یا باسط یا رزاق یا لطیف یا فتاح اور دیگر اسی قسم کے اس سے مجموعی عدد مثلاً ۱۵۳۲ کے ہیں تو ان کے اسماء الٰہی کا مجموعہ بھی اعداد کا ۱۵۳۲ آئے۔ پس طالب و مطلوب یا مقصد سے مل گیا اور ہم [illegible] اور حروف بھی مطابق سطر اول سے [illegible]۔

اب [illegible] سطر اول [illegible] آئی حروف سطر اول سے علیحدہ علیحدہ [illegible] اعداد [illegible] ہیں۔ مثلاً [illegible]

خواص کے مطابق [illegible] تو [illegible] اسم [illegible] مقصد کے مطابق [illegible] ہوں۔ مثلاً [illegible] سلام [illegible] یا وہاب یا ودود یا رافع یا [illegible] یا قدوس۔ اس وقت یہ خیال [illegible] مناسب نہیں ہیں۔ مثال [illegible] جیسے یا وہاب یا [illegible] یا قہار یا [illegible] یا مجیب وغیرہ۔ ہم [illegible] کے اعداد [illegible] میں اور وقت صرف ہوتا ہے۔ بعضے اوقات حروف کی [illegible] حروف [illegible] مقصد [illegible] اور [illegible] بھی [illegible] نقش [illegible] جاتے ہیں جب عمل مکمل ہوتا ہے۔ اور جب تک ہم حروف ہم مزاج ہم مقصد عمل [illegible] کام [illegible] کی محنت اور مشق سے پھر تو نوری انسان بنانے لگتا ہے۔ اب میں [illegible] تفصیل کے ساتھ کتاب میں لکھ رہا ہوں۔ اس لیے اس میں دیکھ لینا جب چھپ جائے۔

سوال [illegible] جب سے یہ عمل معلوم ہوئے ہیں عجیب اشخاص [illegible] کام کر رہے گئے ہیں اور معقول آمدنی [illegible] خدا نے آپ کی بدولت پیدا کر دی ہے۔ تھوڑی سی تکلیف گوارا کر [illegible] اور اس کا استعمال اور [illegible] احسان ہوگا۔ یہ عرض ہے کہ مجھے بیعت فرمائیں اور مریدی میں قبول فرما لیں۔ حضور والا جن صفات سے متصف ہیں ان کا عکس میرے قلب پر بہت زبردست پڑ رہا ہے اور میں عنقریب خود حاضر ہونا چاہتا ہوں اور اجازت دیجئے۔ سارا حال خود آ کر عرض کروں گا یا خود تشریف لانے کی زحمت گوارا فرمائیے۔ بہت سے اشخاص مشتاق زیارت ہیں اور بیعت ہونا چاہتے ہیں۔ جلد سے جلد جواب سے مطلع فرمائیے۔

جواب آپ سے ہم بڑا زبردست [illegible] کر فوری جواب دے رہے ہیں۔ [illegible] بھی مقصود ہے اور عمر کی [illegible] جاتا ہے۔ جن سے موافق ہوں [illegible] آپ [illegible] چاہیے جو آپ کے موافق ہو۔ آپ کی طبیعت کا لحاظ رکھے۔ آپ کے موافق عمل کرے۔ زبردست اصلاح کی ضرورت ہے۔ اس لیے اول آپ کی اصلاح ضروری ہے مابعد بیعت [illegible] اصلاح پوری ہو گئی اور آپ کی رحمت سے یہ قاعدہ

[illegible] مخصوص [illegible] وقت [illegible] ہے [illegible] طرح اس کی تعداد [illegible] ہے [illegible] نقش تو وہ بھی [illegible] کے اور پانچ نقش [illegible] کی [illegible] نقش کی تعداد ہوتی [illegible] علیحدہ [illegible] نقش [illegible] حساب اور باقی جو [illegible] اس کی تفصیل مطلوب ہے [illegible] سے [illegible] علیحدہ [illegible] جب [illegible] محبوب کی جانب [illegible] کی [illegible] میں [illegible] صاف ہو [illegible] کے [illegible] پڑھ [illegible] صورت [illegible] ہوئے [illegible] محبوب [illegible] سامنے حاضر ہے [illegible] سمجھتے ہوئے پھونک [illegible] جب وہ حاضر [illegible] مثلاً نکاح وغیرہ تو اب علیحدہ [illegible] وقت [illegible] جگہ اسی طرح کی طرف تعداد [illegible] کی پڑھ کر پوری [illegible] بعد اس [illegible] کوئی [illegible] کے بعد پڑھ [illegible] چراغ کے سامنے [illegible] جانب محبوب [illegible] بھی [illegible] تصور خاص رکھو [illegible] کا سوال ہے تو پھر [illegible] خود [illegible] طرف سے [illegible]

سوال ایک پردہ نشین کا

[illegible] محترم [illegible] السلام [illegible]

طالبہ مستورہ

سوال [illegible] بعض مستورات [illegible] جس بہت سی تصانیف میری نظر سے [illegible] اس کی کوشش میں [illegible] میرا شوہر جو ناجائز امور کا مرتکب ہوتا [illegible] کوئی عمل [illegible] اس کو باز رکھوں۔ جس طرح مرد تمام دنیا کی [illegible] عورت [illegible] مقید کرنے کی کوشش [illegible] خوشامد [illegible] کامیاب ہو جاؤں۔ کوئی عمل [illegible] جس [illegible] عورت [illegible]

فاسد سے [illegible] کام سے [illegible] عورت [illegible] نقش [illegible] الحمت [illegible] مگر [illegible] آپ [illegible] مخصوص [illegible] ہیں جو [illegible] سے شوہر کو آپ سے [illegible] انشاء اللہ [illegible] آپ [illegible] کی [illegible] وہ [illegible] ہو گئے [illegible] نماز ادا کرتے اور میرے [illegible] ہیں۔ میں [illegible] طاقت [illegible] نہیں ہوں۔ کیا اچھا ہو کہ آپ [illegible] عورت [illegible] دیں تاکہ مخلوق قیامت تک دعا دیں [illegible] عورتیں آپ سے [illegible] ہونا چاہتی ہیں۔ [illegible] شرف قبولیت عطا [illegible] جاتا ہے۔

جواب عمل کتاب [illegible] ہو رہا ہے اور اس کا [illegible] جاتا ہے [illegible] اول سورہ یٰسین شریف اس [illegible] پڑھو [illegible] مرتبہ کرو اور اپنے شوہر کو ملاتی رہو [illegible] حصہ میں [illegible] طلسم چند [illegible] میں پریوں کا ہجوم لکھا گیا ہے۔ [illegible] ثابت [illegible] اپنا اور اپنے شوہر کا مال [illegible] اس میں [illegible] آیت [illegible] ایک ایک بار [illegible] کے لیے ایک [illegible] صاف [illegible] آیت شریف [illegible] بار پڑھ [illegible] پڑھ [illegible] سے پانی [illegible] کے [illegible] رہو انشاء اللہ [illegible] ہیں گے۔ عورتوں [illegible] مخصوص [illegible] جاتی ہے

نوٹ

بحمد اللہ اسی قدر کافی ہے [illegible] ضرورت ہو تو [illegible] عمل میں جس طرح مردوں کے لیے مخصوص ہیں اسی طرح عورتوں کے لیے ہیں۔

اپنا نام اپنی ماں کا نام [illegible] کی ماں کا [illegible] محمود بن عبید [illegible] اور کتاب میں جگہ جگہ [illegible] ہیں۔ [illegible] فلاں بن فلاں ضرور [illegible] ہیں۔ اس موجودہ رفتار زمانہ میں زیادہ وضاحت کی ضرورت نہیں

سے۔ بیعت سے پہلے جو [illegible] ہوں گے۔

ایک اور پردہ نشین کا سوال

سوال آپ سے پہلے تعویذ [illegible] عمل کے متعلق [illegible]

جواب [illegible] مشتاق ہیں تو اس کو بالمقابل [illegible] نظر سے نظر ملتے ہوئے اکثر عریاں ہو جاتی ہیں [illegible] اور عورتوں کے لیے چلمن سے اندر چھپا کر رکھنا چاہیے تاکہ کسی کی نظر نہ پڑے۔ [illegible] کہ مردوں کے حقوق [illegible] اس لیے حاجت اور محبت، [illegible] وہاں بچے شوہر کی خامیاں دور کرنے کی جانب ہمیشہ متوجہ رہیں۔

سوال محبت [illegible] جو بہت اچھے ہیں۔ کیا ان سے بھی [illegible] یہ بھی تسلیم آپ کی ہیں اور کیا آپ بیعت [illegible] مطلع فرمایئے۔

جواب بسم اللہ بیعت ہو سکتی ہے۔ [illegible] بات چیت کر کے خلاف شرع [illegible] کی بیعت [illegible] کی خاطر بیعت ہونا ضروری نہیں۔ بلا بیعت کی سب [illegible]

سوال جناب [illegible] کسی اور سے بیعت بغیر ہوتی بلکہ آپ [illegible] مستقیم پر گامزن رہنے کے لیے اور طریقہ و ہدایات اور اصلاح جو ذریعہ ہو سکتی ہے وہ ہم کو حاصل ہونا ضروری ہے۔

جواب بسم اللہ بیعت آپ کی قبول ہے۔ شجرہ روانہ کر رہا ہوں [illegible] طریقہ چشتیہ [illegible] ہر نماز کے بعد جو وظائف مقرر ہیں ان میں سے جس قدر ہو سکے عمل میں لائیے۔ رفتہ رفتہ پھر پورا کر لیں گے۔

کتاب ہذا کے آخری باب میں میرے خاندان کے وظائف مقرر ہیں۔ ان وجہ سے بیعت آپ کو خاندان چشتیہ میں کیا جاتا ہے۔

خادم طب

سید محمود الحسن موطن قصبہ [illegible] ضلع فرخ آباد

تصدیق

میں نے حرف بحرف اس کتاب کا مطالعہ کیا [illegible] صوفی سید محمود الحسن کی حاذق طبع اور علمی لیاقت کا یہ صلہ ہے کہ کتاب اچھی [illegible] کے ساتھ پوری ہوئی اور چونکہ یہ سب درست ہے۔

عاصی ابرار اللہ شاہ
موطن قصبہ [illegible] ضلع فرخ آباد

آخری ایک صاحب کا سوال

سوال: کیا فلیتہ جو روزانہ جلایا جائے گا کب تک جلا رہنا چاہیے؟

جواب: اگر عمل سے کچھ فوری اثر مقصود ہے تو فلیتہ چوبیس گھنٹے جلتے رہنا ضروری ہے۔ مثلاً [illegible] دوسرے دن عمل شروع ہونے تک اگر ختم نہ ہو تو بھی [illegible] پر نظر رکھیں [illegible] جائے گا۔ ورنہ تیل برابر خوشبودار چراغ میں ڈالتے رہیں۔ دوسرے دن تک

ہو سے محفوظ رکھیں۔ علیحدہ چھوٹا سا [illegible] [illegible] دیا جا
جائے۔

سوال یہ پڑھائی طلب عمل سے پہلے یا بعد میں [illegible] چاہیے؟
جواب عمل شروع [illegible] سے پہلے پڑھنا چاہیے [illegible] [illegible]
پہلے عمل کی [illegible] ہوتا ہے

* * *

باب 10

مقہوری اعداد و دیگر عملیات

سابقہ ابواب میں مخلوق جن [illegible] [illegible] کی گئی ہے۔ اب قارئین [illegible] معلومات [illegible] طریقے [illegible] تاکہ تاریک مخلوق [illegible] سے متعلق ہونے والی [illegible] دوسری [illegible] عملیات اور طریقے بتائے جاتے ہیں جس سے زندگی میں [illegible] اور پریشانی [illegible] سکے۔ اس کی [illegible] صورت میں [illegible] ہیں کہ [illegible] اپنی حفاظت کر سکے۔

اپنی حفاظت کا سامان

روزانہ [illegible] سورۃ الاخلاص پوری [illegible] تسبیح پڑھتے رہیں [illegible] نظر بد [illegible] رہے گی۔ زبان بندی مخلوق [illegible] کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا [illegible] حضرت [illegible] صاحب [illegible] [illegible] معمول ہے۔

برائے [illegible]

[illegible] نقصان پہنچانا ہو۔ [illegible]
[illegible] کے بچے اس

نقش [illegible] کر دیا وہ انشاء اللہ [illegible] ختم ہو جائے گی۔

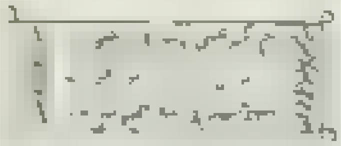

بنا پڑھے لکھے [illegible] پر قابو پانا

جناب قاسمی صاحب [illegible] عامل [illegible] سال کا عرصہ ہو [illegible]۔ اس نے قبضہ میں [illegible] کر کے کامیاب ہوئے تھے لیکن کوشش یہ تھی کہ ایسا عمل ملے جس میں کسی قسم کی محنت نہ کرنی پڑے [illegible] چنانچہ [illegible] صاحب سے صاحب موصوف [illegible] عمل [illegible] شروع کر کے [illegible] پورے [illegible] ہو گئے اور ہمزاد حاضر ہو گیا۔ یہ طریقہ اس قدر بہتر ہے [illegible] کامیابی ہو جاتی ہے [illegible] مصیبت [illegible] کر دیا جو [illegible] اور اس قدر عرصہ کے بعد یہ چیز مجھے اب [illegible] آپ خود انصاف [illegible] ہاتھ آتی ہیں اس کا علم [illegible] کامیاب ہے۔

عمل ہمزاد

روحانی اور [illegible] سے اس طریقہ [illegible] صبح اٹھتے اپنا نام لے کر [illegible] اپنا نام [illegible] سے [illegible] حاصل ہو [illegible] کام [illegible] اپنا نام [illegible] حاصل ہونا شروع ہو جائے گی [illegible] ہمزاد نظر آنے لگے گا۔ [illegible]

ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible] کا جی چاہے تجربہ کرے۔ [illegible] کر [illegible] کی [illegible] تو ہم کو [illegible] ہلاک کر [illegible] گا۔ اب اس کے [illegible] اپنی عقل سے کام لو اور اس معاملے میں کسی سے مشورہ [illegible] ہے کیونکہ ہم اس قسم کا عمل کر رہے ہیں۔ [illegible]

عمل شمسی و قمری

تیسرے باب میں جو دو عمل [illegible] اور دوسرا [illegible] کا ہے۔ جب پارے تو [illegible] آپ ختم کر چکیں اور عمل بھی [illegible] مقصد میں پورا ہو جائے تو اس کے بعد ہدایت دی گئی ہے کہ [illegible] کے بعد [illegible] اور اگر توفیق [illegible] حاصل ہو تو تکبیر [illegible] سے شروع ہوتی ہے اور جس کے مجموعے اعداد قمری کے مطابق [illegible] الٰہی [illegible] ہیں [illegible] ۱۲۹۵ عدد کل حروف کے آئے۔ اگر [illegible] پڑھے گا تو دنیا کی [illegible] سے [illegible] ہو جائے گا اور اگر تکبیر جہری کے [illegible] کے مطابق [illegible] اس خصوص میں آفتاب کے طلوع ہوتے [illegible] پڑھ کر [illegible] پھونکے گا اور یہ دعا مانگے گا کہ اے رب اعظم یا اے قمر جس طرح تو دنیا میں روشن ہے اور [illegible] مجھے بھی ایسا ہی بلند مرتبہ اور عزت دے اور مخلوق کو مسخر [illegible] تو [illegible] میں [illegible] مخلوق کا [illegible] شروع ہو جائے گا اور اگر [illegible] کو پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے گا یا مریض پر [illegible] پھونکے گا تو وہ شفا پائے گا۔ خوب یاد رکھو کہ اس معاملہ میں پاک صاف [illegible] عبادات الٰہی [illegible] سے قلب کو صاف [illegible] سے بچنا۔ [illegible] کرنا۔ [illegible] عمل سے اس قدر عظیم الشان [illegible] میں شاید کسی [illegible] ہو۔ یہ سب [illegible] تجربہ [illegible] امتحان کے بعد [illegible] رہے ہیں۔ اللہ پاک آپ کو شوق اور ہمت عطا [illegible]۔

چند ضروری ہدایت

انسان کو چاہیے کہ اپنا ایک ذریعہ معاش [illegible] کر [illegible]

سے [illegible] کو [illegible] تجارت سے [illegible] کی [illegible] ساتھ ساتھ [illegible] انشاء اللہ بہت فتوحات ہوں گی

سورۂ [illegible] یہاں [illegible] جاتا ہے [illegible] عمل [illegible] جس وقت [illegible] سورۂ [illegible] اخلاص پڑھے [illegible] جاتے [illegible] اور [illegible] کر [illegible] جائے گا [illegible]

۷۸۶

۳۹۲	۳۰۸	۳۰۲	۳۰
۳۰۵	۳۰۰	۳۹۵	۳۰۰
۳۹۹	۳۰۲	۳۱۰	۳۹۰
۳۰۵	۳۱۵	۳۰۹	۳۰۳

عداوت

[illegible] شخصوں میں جدائی مقصود [illegible]

[illegible] اس میں ستارہ زحل کا شامل ہے۔ جب [illegible] مطلب [illegible] ہو تو [illegible] نکال [illegible] مطلب [illegible] جب مطلب [illegible] جلاؤ اور جو مطلب حروف نکلے ہیں جس تعداد میں [illegible] لفظ بنا کر اس عمل کو پڑھو [illegible] دونوں کے درمیان عداوت ہو جائے گی

ناجائز تعلق

[illegible] کسی سے ناجائز تعلق ہو تو [illegible] کے لیے دونوں کے نام مع والدہ کے لکھو اور اس سے اعداد نکال کر نقش مثلث آتشی عمل سے زحل اور مریخ کی ساعت میں [illegible] لکھو۔ [illegible] کی قبر کا [illegible] قبر کے [illegible] سامنے [illegible] والقیت بین فلاں بن فلاں العداوۃ والبغضاء فلاں بن فلاں الی یوم القیامۃ بحق [illegible] کی طرف پڑھے انشاء اللہ [illegible] تعلق ہمیشہ [illegible] شروع ہے

تیسر عمل

جب دو شخصوں میں جدائی مقصود ہو خواہ [illegible] یا ایک عورت اور ایک مرد ہو۔ اس تفصیل سے یہ مطلب ہے کہ اگر دونوں مرد ہوں تو سیاہ کپڑے کے دو گڈے جن سے لڑکیاں کھیلتی ہیں بنوائے اور اگر مرد عورت ہیں تو ایک گڈا اور ایک گڑیا سیاہ کپڑے کی بنوائے اور سر ناک کان وغیرہ سب بنوائے اور جتنی سوئیاں لے اور دونوں کے نام کے عدد ابجد حساب جمع کر کے [illegible] سوئی [illegible] کے عدد کے عدد گاڑے جائیں۔ مثلاً [illegible] ۸۰ [illegible] ۲۰۰ [illegible] ۳۰۰ وغیرہ [illegible] یہ آیت پڑھے وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی۔ [illegible] مطلب کا [illegible] وقت [illegible] صورت [illegible] جب تعداد پوری ہو جائے تو ان سوئیوں کو دونوں گڈیوں میں مقامات ذیل پر چبھو دو۔

(۱) دماغ۔ (۲) چشم۔ (۳) کان۔ (۴) نتھنے۔ (۱) منہ (۱) [illegible] (۱) ناف۔ (۲) پسلیاں۔ [illegible] دونوں کولہے (۱) پاخانہ ( ) پیشاب۔ [illegible] کی تعداد [illegible] ہوں [illegible] گڈیوں میں [illegible]

کرو اس کے بعد زحل ستارہ [illegible] کرنا چاہتے ہو [illegible] دونوں کے نام کے اعداد بحساب ابجد نکال کر مربع نقش [illegible] معکوس سے نقش اس طرح بھرے اور اس نقش کو [illegible] شدید عداوت ہو جائے گی۔ [illegible] اس میں جو اعداد بحساب ابجد شمسی نکالے ہیں اس کے مطابق [illegible] نقش یہ ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٢	[illegible]	[illegible]	١

ہدایت

اگر دونوں کے نام سے اعداد نکالے گا تو درست صحیح ہوگا بشرطیکہ قواعد کو پیش نظر رکھا گیا۔ یہ عمل عمیر جعفری کا ہے۔ کئی حضرات [illegible] اور یہ بہتر عمل ہے۔

ساعت زحل یا مریخ میں اس عمل کو کرنا چاہیے۔ چند عمل اس کے لیے کافی ہیں۔ دو چار اور لکھے جاتے ہیں اس لیے کہ مقصد [illegible] عمل سے حاصل ہو سکتا ہے۔ جیسی صورت اور آسانی کے لحاظ سے جو پسند [illegible] اس میں سے کوئی سا بھی عمل میں لائیں۔

دیگر

ساعت زحل یا مریخ میں [illegible] دو شخصوں میں عداوت کا منظور ہو جیسے کہ بالمقابل دو تصویریں بنائے۔ مرد ہوں مرد کی اور عورت ہو تو عورت کی۔ اب دونوں کے بحساب ابجد اعداد علیحدہ علیحدہ نکال [illegible] علیحدہ علیحدہ لکھ دے اور دوسری جانب اسی [illegible] دونوں تصویروں کے ہاتھ میں تیر [illegible] بھاری پتھر سے [illegible]

[illegible] ایک ہفتہ کے اندر دونوں میں دلی عداوت ہو جائے گی۔ یہ قواعد ہیں عمیر جعفری کی ساعات کا نقشہ کسی دوسری جگہ درج ہے وہ دیکھ لے اور جب تک کہ پوری کتاب نہ پڑھ لے اور نہ سمجھ لے کسی کے عمل کرنے پر جرأت نہ کرے۔ اس لیے کہ ستاروں اور وقت اور شرف [illegible] اس میں بڑا دخل ہے اور خوب یاد رہے کہ عمل عداوت جلالی وغیرہ میں ابجد شمسی بہت زیادہ موثر ہے اور [illegible] تفصیل سے لکھائے دیتے ہیں جو بہت زیادہ وقت پر کارآمد ہوگا۔

جس شخص کو نقصان پہنچانا مقصود ہو تو اس کے نام کے اعداد بحساب شمسی اور اس کی ماں کے نام کے اعداد اور فقط زحل ستارہ کے اعداد جمع کرو۔ مجموعہ میں سے بارہ طرح دے کر مربع نقش رفتار معکوس سے پر کرو جیسے کہ اول معکوس رفتار کا نقش بھر کر دکھلا دیا گیا ہے اور قبرستان میں بوقت ۱۲ بجے اس جگہ مٹی کا حساب یہ ہے [illegible] سے نکالا گیا ہو یہ ساعت زحل یا مریخ ہو دفن کر دو۔ ایک ہفتہ کے یہ عمل کرنے میں دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا۔

اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ دشمن اور اس کی ماں کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ کرو اور ان حروف کو مقلوب مستحصلہ کرو۔ یہاں تک کہ دوبارہ نکل آئے۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ دوسری سطر میں ایک ایک حرف چھوڑ کر لکھتا جائے۔ جب آخر آ جائے تو اس کو جو حرف باقی چھوڑ کے چلے گئے ہیں لکھیں۔ مثلاً دشمن کا نام محمود ہے۔ اس طرح اس کی تکسیر ہو گی۔

م	ح	م	و	د
ح	د	و	م	م
و	م	م	د	ح
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
و	م	د	ح	م
م	ح	م	د	د

جب نام نکل آئے تو پھر اس تمام کا فلیتہ تیار کرے اور تیل کے تیل میں ایک بتی [illegible] کے ساعت زحل یا مریخ میں چراغ روشن کر کے اس پر رکھ دے اور بتی کا سر پہلے کر دے یہاں تک کہ سب بتی جل جائے۔ تین روز میں دشمن تباہ اور برباد ہو جائے گا۔

[illegible]

ہدایت۔

ناجائز عمل میں بلاوجہ معمولی غصہ آ کر ایسی حرکت نہ کرے۔ جب پانی سر سے اونچا ہو جائے اور دشمن خون کا پیاسا ہو۔ سمجھانے سے بھی باز نہ آئے۔ اس وقت اجازت ہے۔ پرہیزگار، عابد، زاہد اور اللہ کے بندے، جو عبادت اور ریاضت کرتے رہتے ہیں ان پر اس کا اثر نہ ہوگا۔

فوری کام کیلئے ایک فوری طریقہ

جفر اعداد کا ایک طریقہ فوری ایسا موثر ہے کہ جب ہر طرف سے مایوسی ہو جائے اور کام میں ابتری اور نقصان یا خطرناک صورتیں پیدا ہونے کا احتمال ہو تو یہ کرو۔ جو مقصد ہو اس کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھو اور اس کے اعداد نکالو۔ پھر اس تعداد کو بارہ پر تقسیم کرے۔ جو باقی بچے اس کو برج حمل سے قسمت کرو۔ جس برج پر وہ تعداد ختم ہو اس برج کو طالع کرو اور جواب جو اس برج کا ستارہ ہو اس ستارہ سے دن معلوم کرو اور اسی دن اس برج کے اعداد کے موافق ہم عدد اسم الٰہی کو پڑھو۔ دوسرے دن اس برج کے اعداد کے موافق اسم الٰہی کو پڑھو جو اس دن کا مالک ہے۔ یعنی جس دن جو برج ہو۔ انشاء اللہ العزیز ایک ہفتہ کے اندر اندر تمام دشواریاں کامیابی کی صورت میں بدل جائیں گی۔

نکتہ

دشمن کو غارت کرنے میں جس طرح نقش کی رفتار معکوس چال سے بھری جاتی ہے اسی طرح علم جفر والے یہ طریقہ بھی اختیار کرتے ہیں کہ اعداد کو بھی معکوس کر دیتے ہیں۔ مثلاً کل اعداد [illegible] گنتی ہوئے۔ معکوس [illegible] ہوئے۔ اور سیاہ کپڑا اپنے پاس عداوت کے عمل میں ضرور رکھتے ہیں۔

نقش بھرنے کا طریقہ

صراط المستقیم میں صرف مربع نقش بھرا دکھا گیا ہے چونکہ دیگر کتب میں نقوش بھرنے کے طریقے درج ہیں۔ صرف مثلث اور مربع نقش آتشی آبی خاکی بادی چاروں طریق کے نمونے لکھے جاتے ہیں تاکہ بھرنے میں آسانی ہو۔ نقش یہ ہے۔

مثلث کی طرح ۱۲ پر ہے اور کسر ایک کی ہو تو خانہ ہفتم میں
اگر ۲ کی ہو تو خانہ چہارم میں

آتشی چال

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

بادی چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

آبی چال

۶	۷	۲
۹	۵	۱
۴	۳	۸

خاکی چال

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

کسر مثلث کی اچھی نہیں ہوتی۔ ایک کسر ہو خانہ ہفتم دو کی کسر کے لیے خانہ چہارم مقرر ہیں۔ آتشی چال بلا کی دشمنی، دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانا۔ کسی کو بیمار ڈالنا۔ آبی چال بیماری دور کرے، جادو، آسیب، رہائی قیدی، اولاد یا آسانی پیدا ہونا۔ یا کوئی رکا ہوا کام ہو۔ بادی چال واسطے علوم ترقیت، ترقی جاہ، اقبال مال تسخیر، حب وغیرہ، خاکی چال برائے زبان بندی، خواب بندی، پست کرنے شہوت مرد اور عورت کے۔ اسی طرح مربع کا نقش ہر چار عنصر کا بھر کر دکھلایا جاتا ہے تاکہ وقت پر جس چال کی ضرورت ہو اس کو دیکھ کر بھر سکیں۔

آتشی چال

مشرق

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خاکی چال

جنوب

۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴

بادی چال

مغرب

۵	۱۶	۲	۱۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۱۵	۶	۱۲	۱
۴	۹	۷	۱۴

آبی چال

شمال

۱۴	۷	۹	۴
۱	۱۲	۶	۱۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱۱	۲	۱۶	۵

نقش مثلث بھرنا ہو یا مربع یا خمس یا مسدس، مجموعہ میزان کو اصل میں سے کم کر کے پھر تقسیم اسی تعداد پر کرتے ہیں۔ مثلاً مربع بھرنا ہے۔ تیس کم کر کے مجموعہ جو باقی رہا اس کو چار پر تقسیم کر دیا۔ خارج قسمت کو خانہ نمبر ۱ سے بھرنا شروع کیا اور ایک کا اضافہ کرتے گئے۔ اگر کسر ایک کی ہے تو خانہ نمبر ۱۳ میں ایک کا اضافہ کر دیں گے اور دو کی کسر ہے تو خانہ نمبر ۹ میں اس کا اضافہ کر دیں۔ اگر تین کی کسر ہے تو خانہ نمبر پانچ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ نقش پر ہو گا اور میزان برابر ان کی چاروں طرف اور دائیں بائیں کونوں سے لگا لیں۔ اگر غلطی ہو گی غیر عمل اور غیر مؤثر ہو گا۔ اس کا خیال رہے۔

چور کی چوری پکڑ لینا

جو شخص چور ہو گا خود بخود معلوم ہو جائے گا کہ فلاں چور ہے یا اہل محلہ چور کی چوری سے عاجز ہوں تو یہ ترکیب کریں۔ ایک چاقو معمولی خرید لیں۔ اس پر چالیس مرتبہ سورہ یٰسین شریف پڑھ کر دم کریں اور چولہے میں گاڑ دیں۔ دستہ ایک انگل اوپر نکلا رہے۔ اس پر آگ بروقت جلتی رہے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں چور کے پیٹ سے خون جاری ہو گا۔ پتہ لگائے رکھیں جب تک چاقو نہ نکالیں گے برابر خون اس کے جاری رہے گا۔

دوکان میں کثرت سے خریداروں کی آمد

وھو الذی مد الارض وجعل فیھا رواسی وانھرآ ومن کل
الثمرات جعل فیھا زوجین اثنین یغشی اللیل النھار ان فی
ذالک لآیات لقوم یتفکرون ط

کلام پاک سے صحت آیت شریف کی کر کے کسی پرہیز گار سے لکھوا کر لٹکا دو۔ انشاء اللہ خوب فروختگی عمل میں آئے گی۔

رنجیدہ ہو کر کسی کا سفر کرنا اس کو سفر سے باز رکھنا

اگر گھر کا کوئی شخص رنجیدہ ہو کر نکلا جاتا ہو۔ اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھ کر ایک پتھر مع آیت پاک کے پھر اس کو کنوئیں میں ڈال دے۔ جب تک وہ پتھر کنوئیں میں سے نہ نکالے گا وہ سفر نہیں کر سکتا۔

قالو یموسیٰ انا لن ندخلھا ابداً ما داموا فیھا فاذھب انت
وربک فقاتلا انا ھھنا قاعدون ط

برائے نفاق

سہ شنبہ کے روز دوپہر کے وقت بعد غسل سر برہنہ کر کے ایک مقام مقرر کر کے تنہا جانب جنوب منہ کر کے سرسوں یا رائی کے اکتالیس دانے لے کر ہر دانہ پر اکتالیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے۔ جب ھو الابتر پر پہنچے تو پھونک کر کہے فلاں ابتر۔ جب اکتالیس دانے ختم ہو جائیں اس کو دشمن کے گھر میں اڑوا دے یا خود ڈال دے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں دشمن ذلیل و خوار ہو گا۔

دیگر

سورۂ القارعہ پوری معہ نقش سورۂ القارعہ کی لکھت پر پاک سیاہی سے لکھے۔ آخر میں نقش کے نیچے البغض والنفاق والعداوۃ بین فلاں ابن فلاں و فلاں بن فلاں لکھ کر دریا میں روزانہ ڈالے۔ ایک ہفتہ میں جانی دشمن ایک دوسرے کے ہوں گے۔

حضار۔ ظالم جابر افسر کی زبان بندی

کسے باشد۔ اگر ظالم یا جابر ہو تو اس کے سامنے یہ پڑھ کر جائے۔ انشاء اللہ زبان بند اور مطیع افسر یا وہ شخص ہو گا۔ لا الہ الا ھو الحی القیوم یا اللہ الاولین۔ ہر کہ مارا بد گوید زبان بند شود و ضربت علیم عصاء موسیٰ بہ تیغ علی۔ و آرہ حضرت زکریا بر تن او۔ و کرم حضرت ایوب در دہن او۔ و مہر حضرت سلیمان بر زبان او۔ و تیغ رجال الغیب بر جان او۔ و قہر خدا بر آں مقہور۔ واللہ المستعان ط یا حفیظ یا حی یا اللہ یا اللہ۔

عمل برائے چور فوراً پکڑ لینا

جن اشخاص پر شبہ ہو کہ ان لوگوں نے ہمارا مال لیا ہے بہر حال اسی قدر پرچے ناموں کے لکھ کر ہر پرچہ پر یہ آیت کلام پاک کی لکھ کر یا لکھوا کر کسی پرہیزگار سے پاک سیاہی کلک کے قلم یا نیزہ سے اس پر علیحدہ علیحدہ نام ہوں پھر اس کو کانٹے میں سنار کے پرچوں کو برابر برابر تول کر ان کی گولیاں بنا کر پاک پانی ظرف آب نا رسیدہ

میں پانی بھر کر گولیاں ڈال دے۔ جو گولی ان گولیوں میں سے اوپر آ جائے اور غرق نہ ہو۔ اوپر رہے ڈوبے نہیں۔ بس وہ چور ہے۔ آیت پاک یہ ہے۔

السارق والسارقۃ فاقطعوا ایدیھما جزآءً بما کسبا نکالاً من
اللہ ؕ واللہ عزیز حکیم ۝

حاسد۔ بدگو کی زبان بندی

اس نقش کو بارہ منقلب میں ساعت زحل یا مریخ میں لکھ کر نیچے حاسد کا نام درج کر کے لکھیں زید یا محمود زبان بند شود باذن اللہ تعالیٰ پھر مچھلی کے منہ میں دے کر منہ سی کر آب جاری میں چھوڑ دے۔

۲۲	۳۵	۳۲	۲۹
۳۳	۲۸	۲۳	۳۴
۲۷	۳۰	۳۷	۲۴
۳۶	۲۵	۲۶	۳۱

فائدہ

عورت کی زبان درازی کے لیے یہ عمل خوب ہے۔

ذوجسدین۔ منقلب ماہ ثابت کا بیان معہ بروج کے

ذوجسدین: چیت، اساڑھ، کنوار، پوس
منقلب: بیساکھ، ساون، کاتک، ماہ
ماہ ثابت: جیٹھ، بھادوں، اگھن، پھاگن۔
نوٹ: جوزا، اساڑھ، سنبلہ، کنوار، پوس، قوس، چیت کے لیے حوت برج مقرر ہیں۔ یہ ذوجسدین کے مہینے ہیں۔

حمل، بیساکھ، سرطان، ساون، میزان، کاتک، جدی، ماگھ۔ یہ برج منقلب کے ہیں۔

ثور، جیٹھ، اسد، بھادوں، عقرب، اگھن، دلو، پھاگن۔ یہ ماہ ثابت کے برج ہیں۔

* * *